ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

اسرائیلی جنگ نے غزہ کے 17 ہزار بچوں کو والدین سے محروم کردیا ص:08

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.01, Issue No.206, Sunday 04 February, 2024, 8 Pages

جلد نمبر (۱)، شمارہ نمبر (۲۰۶)، بروز اتوار، ۴ رفروری، ۲۰۲۴ء، ۲۳ ررجب المرجب، ۱۴۴۵، ۸ صفحات

حماس اور اسرائیل کے درمیان 6 ہفتے کی جنگ بندی کا نیا معاہدہ متوقع

غزہ (ایجنسی) غزہ کی پٹی میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ کو روکنے کے لیے جاری کوششوں کی امیدو بیم کی کیفیت میں ایک بار پھر معاہدے کی توقع کی جا رہی ہے۔العربیہ/الحدث ذرائع نے انکشاف کیا کہ ثالثوں نے حماس کو جنگ بندی کی تجویز پیش کی جس میں حماس نے جنگ بندی شروع کرنے کی ابتدائی منظوری کا اظہار کیا ہے۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ ثالثوں نے غزہ کی پٹی میں 6 ہفتوں کے لیے جنگ بندی کی پیشکش کی اور بجوزہ جنگ بندی میں حماس کے زیرحراست 36 یرغمالیوں کی رہائی بھی شامل ہے۔متوقع معاہدے کے تحت حماس روزانہ ایک اسرائیلی یرغمالی کو رہا کرے گی۔

3 ہزار قیدی: متوقع معاہدے کے تحت حماس نے اسرائیل کے زیرحراست 3000 فلسطینی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔اس کے ساتھ مجوزہ جنگ بندی معاہدے کو 3 کے بجائے 4 مراحل میں تبدیل کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ذرائع نے تصدیق کی کہ امریکہ غزہ میں جنگ بندی کے مجوزہ معاہدے کے پہلوؤں کی حمایت کرتا ہے اور اسرائیل سے اسے قبول کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

100 قیدی: قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل کی جنگ بندی گذشتہ نومبر (2023) کے آخر میں ایک ہفتے تک جاری رہی تھی، جس کے تحت 7 اکتوبر کو غزہ کی پٹی میں اسرائیلی بستیوں اور فوجی اڈوں پر حماس کے اچانک حملے کے دوران یرغمال بنائے گئے تقریباً 100 قیدیوں کو رہا کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔اس معاہدے کے تحت تین سو فلسطینیوں کی رہائی عمل میں لائی گئی تھی۔

اسرائیلی حکام کے مطابق قیدیوں کے اہل خانہ کی جانب سے نئے تبادلے کے معاہدے کو قبول کرنے کے لیے شدید دباؤ برقرار ہے۔اب بھی تقریباً 132 قیدی غزہ کی پٹی میں قید ہیں جن میں سے 28 کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ہلاک ہو چکے ہیں۔

پریس کے خلاف جنگ، غزہ پر اسرائیلی بربریت میں 122 صحافی شہید

غزہ (ایجنسی) فلسطینی میڈیا فورم نے کہا ہے کہ اسرائیلی قابض فوج نے چار ماہ قبل غزہ پر اپنی خونریز جارحیت کے آغاز کے بعد سے اب تک 122 صحافیوں کو شہید اور درجنوں میڈیا اداروں کے ہیڈ کوارٹرز اور صحافیوں کے گھروں کو تباہ کیا ہے۔فورم نے آج ہفتے کو ایک بیان میں مزید کہا کہ غزہ کی پٹی کے خلاف اسرائیلی جارحیت اپنے پانچویں مہینے میں داخل ہو رہی ہے، جس میں 120 دنوں کے اندر 122 صحافیوں کو بے رحمی کے ساتھ قتل کرنے کے ساتھ آزادی صحافت کی خلاف ورزی کے سب سے زیادہ واقعات کا اندراج کیا گیا۔اس دوران اسرائیلی قابض فوج نے صحافیوں کے خلاف سوچے سمجھے منصوبے کے تحت حملے کیے۔غزہ کی پٹی میں نتیجے شیریں کے خلاف مسلسل گشی کے سب سے گھناؤنے جرائم، درجنوں صحافیوں کو زخمی کرنے کے علاوہ منظم اور جان بوجھ کر میڈیا کارکنوں کو شہید کیا گیا۔انہوں نے نشاندہی کی کہ قابض دشمن فوج بہت سے صحافیوں کو گرفتار کرنے کے بعد حراتی مراکز میں تشدد کا نشانہ بنائے ہوئے ہے۔کئی صحافیوں کو شمالی غزہ سے حراست میں لیا گیا۔بعض صحافیوں کو کئی روز کے وحشیانہ تشدد کے بعد رہا کیا گیا مگر ان کے ساتھ ہونے والے وحشیانہ سلوک اور بربریت نے قابض فوج کی صحافیوں کے خلاف نفرت کھل کر سامنے آتی ہے۔ فلسطینی میڈیا فورم نے کہ کہ 7 اکتوبر 2023ء سے صحافیوں الصحیدی اور قاسم عبدالواحد کا پتا نہیں چل سکا ہے کہ آیا وہ زندہ ہیں یا انہیں شہید کر دیا گیا ہے۔الاقصیٰ سیٹلائٹ چینل کی نشریات پیش کرنے والی فرانسیسی کمپنی نے اس چینل کی نشریات بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔یہ اقدام مغرب فرانسیسی حکومت کے دباؤ کے جواب میں اور بین الاقوامی قوانین، انسانی کنونشنوں اور انسانی حقوق کے اصولوں کی ذرا بھی پرواہ کیے بغیر اسرائیلی غاصب حکومت کے دباؤ کے سامنے سرتسلیم خم کرتے ہوئے کیا گیا۔انہوں نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ قابض فوج نے درجنوں صحافیوں کے گھروں کو بمباری سے تباہ کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جس سے ان کے درجنوں خاندان شہید اور زخمی ہوئے۔

شام اور عراق میں حملے امریکہ کی ننگی جارحیت ہے: حماس

غزہ (ایجنسی) اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے عراق اور شام کے خلاف امریکی جارحیت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے ایک خطرناک پیش رفت قرار دیا۔حماس نے کہا کہ امریکی حملے دونوں برادر عرب ممالک کی خودمختاری کی خلاف ورزی اور ان کی سلامتی اور خطے کے استحکام کے لیے خطرہ ہیں۔حماس نے ہفتے کے روز ایک بیان میں مزید کہا کہ دونوں ممالک کے خلاف امریکی جارحیت قابض دشمن کے توسیع پسندانہ ایجنڈے اور غزہ کی پٹی میں ہمارے فلسطینی عوام کے خلاف اپنے ہولناک جرائم پر پردہ ڈالنے کی کوشش ہے۔حماس نے امریکی صدر بائیڈن کی انتظامیہ کو عراق اور شام دونوں کے خلاف اس وحشیانہ جارحیت کے نتائج کا ذمہ دار قرار دیا۔حماس نے کہا کہ امریکی جارحیت سے غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف جرائم پر پردہ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔حماس نے کہا کہ صیہونی جارحیت کے جرائم روکنے تک خطے میں استحکام یا امن نہیں ہوگا۔غزہ کی پٹی میں نسل کشی اور نسلی تطہیر کے جرائم غزہ اور ہماری مقبوضہ فلسطینی اور عرب سرزمین پر صیہونی ناز یوں کے قبضے کو ختم کرنے تک امن قائم نہیں ہوگا۔بیان میں امریکی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی جارحانہ پالیسیوں پر نظرثانی کرے اور یاستوں کی خودمختاری اور عرب عوام کے مفادات کا احترام کرے۔یکل جمعہ امریکی سینٹرل کمانڈ (Centcom) نے ایرانی پاسداران انقلاب کی قدس فورس کے خلاف عراق اور شام میں جوابی حملے شروع کرنے کا اعلان کیا۔امریکی بیان میں وضاحت کی گئی کہ "امریکی فوجی دستوں نے امریکہ سے شروع کیے گئے طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں سمیت کئی طیاروں کے تعاون سے 85 سے زیادہ اہداف کو نشانہ بنایا۔"

عالمی فٹ بال مقابلوں میں شامل سعودی ریفری حبہ شائقین کی توجہ کا مرکز

ریاض (ایجنسی): سعودی عرب کی خاتون ریفرحبہ العوطبی سعودی اتفاق کلب اور امریکن کلب انٹرمیامی کے درمیان کل کے میچ میں شرکت کے دوران شائقین کی توجہ کا مرکز بن گئیں۔حبہ نے ایک ایسے وقت میں ریفری کی ذمہ داری نبھائی جب میچ چھ پوائنٹ کے ڈرامیں اختر میامی کے لیے بھاری نقصان کے ساتھ ختم ہوا۔صحافی وائل الکھی نے میچ میں چوتھے ریفری کے طور پر العوطبی کی دوتصاویر شائع کیں۔جو میچ کے دوران پورے اہتمام کے ساتھ کھڑے میچ کو دیکھ رہی ہیں۔حبہ کی کسی میچ میں ریفری کا یہ پہلا موقع نہیں۔اس سے قبل وہ ریاض سیزن میں خواتین ریفری کے طور پر اپنا لوہا منوا چکی ہیں۔سعودی عرب میں خدمات کے بعد حبہ نے بین الاقوامی مقابلوں میں بھی قدم رکھ دیا ہے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ سعودی خاتون ریفری نے انٹرنیشنل فٹ بال فیڈریشن (فیفا) کی بین الاقوامی فہرست میں اپنی بین الاقوامی منظوری کے بعد پچھلی بار "ریاض سیزن کپ" ٹورنامنٹ کے پہلے مقابلے میں چوتھے ریفری کے طور پر انہوں نے شرکت کی۔یہ 22 ریفریوں میں سے فیفا کی طرف سے تسلیم شدہ سعودی ریفریوں کی فہرست میں شامل ہوگئی ہیں۔اس کا اعلان سعودی فیڈریشن نے گذشتہ دسمبر میں کیا تھا۔ان میں محمد الھویش، فیصل البلوی، سامی الجریس، ماجد الشمرانی، خالد الطرابس، عبداللہ الشمری اور شکری الصفوف شامل ہیں۔انہوں نے خالد الاحمری کے ساتھ انٹینس فٹ بال کنفیڈریشن 2022 کے زیر اہتمام "ریفریز اکیڈمی کورس" کے چوتھے ایڈیشن میں سعودی فیلڈ ریفری کے طور پر بھی حصہ لیا۔البتہ انہوں نے پہلی بار 2017ء میں الہلال ایمارجیٹس کے مقابلوں میں ریفری کے طور پر کام کیا تھا۔

ایران کی شام اور عراق میں امریکی حملوں کی شدید مذمت

تہران (ایجنسی): ایران نے شام اور عراق میں مسلح گروپوں کے ٹھکانوں پر گذشتہ شب کیے گئے امریکی حملوں کی شدید مذمت کی ہے۔خیال رہے کہ امریکہ نے شام اور عراق میں ایران نواز عسکری گروپوں کے 85 ٹھکانوں پر حملوں کا دعویٰ کیا ہے۔آج ہفتے کے روز اپنے بیان میں ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ امریکی حملے عراق اور شام کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی ہیں۔بیان میں اس حملے کو خطرناک اور سنگین امریکی غلطی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس حملے میں کشیدگی اور عدم استحکام میں اضافے کا باعث بنے گی۔ادھر شام کی وزارت دفاع اور بغداد میں حکومت کی طرف سے بھی ان حملوں کی شدید مذمت کی گئی ہے۔عراقی حکومت کے ترجمان باسم العوادی نے اعلان کیا کہ شام کے ساتھ سرحد کے قریب ایران نواز عراقی دھڑوں کے ہیڈ کوارٹرز کو نشانہ بنانے والے امریکی فضائی حملوں میں عام شہریوں سمیت کم از کم 16 افراد مارے گئے۔انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ یہ حملے جارحانہ رویوں اور عراق اور خطے کی سلامتی کو تباہی کے دھانے پر لانے کا باعث بنے گے۔انہوں نے الزام لگایا کہ "امریکہ نے اس جارحیت کے ارتکاب کے لیے بغداد کے ساتھ ہیٹلائن رابطہ کاری کے حوالے سے جھوٹا بیان دیا ہے"۔"اے ایف پی" کی رپورٹ کے مطابق سیکورٹی ذرائع نے پہلے اطلاع دی تھی کہ حملوں میں 18 افراد ہلاک ہوئے، جن میں مسلح دھڑوں کے 15 جنگجو اور تین عام شہری شامل ہیں۔

عراق میں امریکی حملوں میں شہریوں سمیت کم از کم 16 ہلاک: عراقی حکومت

عراقی حکومت کے ترجمان باسم العوادی نے ہفتے کے روز کہا کہ عراق کے مغرب میں ایران نواز مسلح گروپوں کے خلاف امریکی حملوں میں عام شہریوں سمیت کم از کم 16 افراد ہلاک اور 23 زخمی ہو گئے۔العوادی نے ایک بیان میں کہا، حملوں میں "مکاشات اور القائم کے علاقوں میں مقامات کو نشانہ بنایا گیا" بشمول وہ علاقے جہاں ہماری سیکورٹی فورسز تعینات ہیں۔"امریکہ نے یہ حملے جمعہ کو شام اور عراق کے ساتھ اردن کی سرحد کے قریب ایک امریکی فوجی مرکز پر کیے ہیں جو ایک ڈرون حملے میں تین امریکی فوجی اہلکاروں کی ہلاکت کا بدلہ تھا۔واشنگٹن نے عراق میں اسلامی مزاحمتی تنظیم (آئی آر آئی) پر غیر اعلانیہ حملے کا الزام لگایا جو خود میں اسرائیل کے لیے امریکی حمایت کی مخالفت کرنے والے ایران نواز مزاحمت کاروں کا ایک غیر پابند اتحاد ہے۔تہران نے ان حملے سے کسی قسم کے تعلق کی تردید کی ہے۔

جمعہ کو وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا کہ امریکہ نے حملوں سے پہلے عراقی حکومت کو خبردار کیا تھا، لیکن بغداد نے اس بات کی تردید کی کہ ہم دھماکوں سے قبل واشنگٹن کے ساتھ کوئی رابطہ تھا۔

العوادی نے ریاست ہائے متحدہ پر "غلط بیانی اور حقائق کو توڑ کرنے" کا الزام لگایا اور اس بات کو "تین ہفتے قبل خطے میں سیکورٹی کی صورت حال کو خطرے میں ڈال دے گا۔العوادی نے عراق کی سرزمین کو "ماضی کے واقعات کا بدلہ چکانے کے لیے میدان جنگ" کے طور پر استعمال کرنے کی مذمت کی اور اپنی حکومت کی جانب سے عراق میں امریکہ کے زیر قیادت بین الاقوامی شرت پسند مخالف اتحاد کے اخلاء کے مطالبے کو کامون سے انحراف کیا اور حکومتی اختیار دیا اور یہ "عراق میں سلامتی اور استحکام کو خطرے میں ڈال رہا تھا"۔عراق میں تقریباً 2500 اور شام میں 900 کے قریب امریکی فوجی تعینات ہیں جو داعش کے خلاف لڑنے کے لیے 2014 میں بنائے گئے اتحاد کا حصہ ہیں۔جس سال شرت پسند گروپ نے عراق کے ایک تہائی حصے پر قبضہ کر لیا تھا۔اکتوبر کے وسط سے عراق اور شام میں اتحادی افواج کے خلاف 165 سے زیادہ ڈرون اور راکٹ حملے ہو چکے ہیں جن میں سے زیادہ تر کی ذمہ داری عراق میں اسلامی مزاحمتی تنظیم نے قبول کی ہے۔

سعودی عرب میں سرکاری ادارے کا سربراہ کرپشن، منی لانڈرنگ کے الزام میں گرفتار

ریاض، (ایجنسیاں): سعودی عرب میں سرکاری ادارے کے سربراہ کو کرپشن کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔

عرب میڈیا کے مطابق سعودی عرب کی اینٹی کرپشن اتھارٹی نے ہفتے کی شام کے تحقیق ورلے کی دیکھ بھال اور نگرانی کے ادارے کے چیف ایگزیکٹو افسر (سی ای او) امر بن صالح عبدالرحمٰن ال دفی کو کرپشن اور منی لانڈرنگ کے الزامات پر گرفتار کر لیا۔سعودی حکام کے مطابق امر بن صالح نے اپنے سرکاری عہدے اور اختیارات کا غلط استعمال کرتے ہوئے ایسی کمپنی کو ٹھیکہ دلوایا جس کے وہ شریک مالک تھے۔کرپشن میں معاونت پر امر بن صالح کے قریبی رشتے دار سہیت دیگر 3 افراد کو بھی حراست میں لیا گیا ہے۔

پیرس کے سب سے بڑے ریلوے اسٹیشن پر چاقو حملہ، 3 افراد زخمی

پیرس، (ایجنسی): فرانس کی راجدھانی پیرس میں ریلوے اسٹیشن پر چاقو حملے میں 3 افراد زخمی ہو گئے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق پولیس نے حملہ کرنے والے شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔چاقو بردار کے حملے سے پیرس کے سب سے بڑے اور مصروف ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ مچ گئی اور لوگ جان بچانے کے لیے دوڑ پڑے۔پولیس نے موقع پر پہنچ کر چاقو بردار حملہ آور کو گرفتار کر لیا۔چاقو حملے میں زخمی تین افراد کو اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ایک زخمی کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔واقعہ کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

غزہ جنگ ختم ہو چکی ہے، شین بیت کے سابق چیف کا دعویٰ

یروشلم (ایجنسی): ایک طرف غزہ میں دن رات اسرائیل کی شدید بمباری جاری ہے اور آئے روز ہلاکتوں میں اضافہ ہو رہا ہے دوسری جانب اسرائیل کی داخلی سلامتی کے ادارے (شین بیت) کے سابق سربراہ کری گیلون کا کہنا ہے غزہ میں جنگ ختم ہو چکی ہے، جب کہ جنگ بیس پانچ یا چھ سال تک کے لیے ہو سکتی ہے۔

اسرائیلی ٹی وی چینل 12 کے مطابق گیلون جنہوں نے 1994ء اور 1996ء کے درمیان شین بیت کی قیادت کی نے مزید کہا کہ اس جنگ میں حماس تحریک کو ایک "زبردست دھچکا" لگا۔انہوں نے کہا کہ جنگ چھ سال تک رک سکتی ہے، جس کے بعد غزہ سے راکٹ داغنا دوبارہ شروع ہو سکتے ہیں۔

سات اکتوبر کو ہمیں دوبارہ یاد جائے گا"

انہوں نے مزید کہا کہ "سات اکتوبر کو جو کچھ ہوا اس کی کہانی میری رائے میں نہیں دہرائی جانے گی"۔ان کا کہنا تھا کہ جنگ ختم ہو چکی ہے اور اسرائیلی فوج کے میدان میں رہنے کی واحد وجہ یرغمالیوں کی واپسی ہے۔فوجی دباؤ ہی انہیں واپس لا سکتا ہے۔

گیلون نے اسرائیلی انٹیلی جنس سروسز پر سات اکتوبر کے حملے کا مقابلہ کرنے میں بڑے پیمانے پر ناکامی کا الزام عائد کرتے ہوئے زور دیا کہ "کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ ایسا ہوگا"۔

جنگ بندی کی خصوصیات

سابق اسرائیلی سیکورٹی اہلکار کے بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج اور حماس کے درمیان لڑائی جاری ہے۔چار ماہ کی جنگ کے باوجود اسرائیلی فوج یرغمالیوں کو بیس چھڑا سکی ہے۔البتہ حالیہ ایام میں اسرائیل اور حماس کے درمیان ایک جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے ابتدائی معاہدے کی خبریں سامنے آئی ہیں۔اے ایف پی کے نامہ نگاروں کی رپورٹ کے مطابق محصور غزہ کی پٹی میں انسانی صورت حال ابتر ہو رہی ہے۔خاص طور پر خراب موسمی حالات اور بارشوں کی وجہ سے بے گھر افراد انتہائی تکلیف دہ زندگی گذار رہے ہیں۔

حماس کو ختم کرنے کا اسرائیلی عہد

اسرائیل نے سات اکتوبر کے حملے کے جواب میں حماس کو ختم کرنے کا عزم کیا ہے۔اس کے بعد سے غزہ کی پٹی پر تباہ کن بمباری کی گئی۔گذشتہ برس ستائیس اکتوبر سے غزہ میں زمینی آپریشن بھی جاری ہے۔حماس حکومت کی وزارت صحت کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک غزہ کی پٹی میں 131,27 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت عام شہریوں کی ہے۔

اسرائیلی وحشیانہ کارروائیوں کے نتیجے میں غزہ پٹی کا 30 فیصد حصہ تباہ

یو این سیٹلائٹ سینٹر کی تصاویر کا انکشاف، فضائی حملوں، گولہ باری اور عمارات کو منہدم کر دینے کے دانستہ جارحانہ اقدامات سے زیادہ تر سویلین انفراسٹرکچر سمیت پورے کے پورے شہری علاقے زمین بوس

جنیوا، (ایجنسیاں) سینٹرل ریلیف سے موصولہ رپورٹوں میں یو این سیٹلائٹ سینٹر کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ غزہ کی جنگ میں گزشتہ برس اکتوبر سے اب تک اسرائیلی فوج نے جو کارروائیاں کی ہیں، ان کے نتیجے میں اس خطے میں اب تک 30 فیصد عمارات مکمل طور پر یا جزوی طور پر تباہ ہو چکی ہیں۔عالمی ادارے کے سیٹلائٹ سینٹر اونوسیٹ (یو این او ایس اے ٹی) نے بتایا کہ غزہ پٹی کے فلسطینی علاقے پر فضائی حملوں، گولہ باری اور عمارات کو منہدم کر دینے کے دانستہ جارحانہ اقدامات کے نتیجے میں زیادہ تر سویلین انفراسٹرکچر سمیت پورے کے پورے شہری علاقے زمین بوس ہو چکے ہیں۔اونوسیٹ کے مطابق مجموعی طور پر 69,147 تعمیرات، جو پوری غزہ پٹی میں تعمیراتی ڈھانچوں اور عمارات کی کل تعداد کا تقریباً 30 فیصد بنتی ہیں، ان کارروائیوں سے متاثر ہوئی ہیں اور یہ تناسب ہوش رہا ہے۔ساتھ ہی اقوام متحدہ کے اس ذیلی ادارے کی طرف سے کہا گیا کہ تقریباً 4ماہ سے جاری اسرائیلی کارروائیوں میں 22,131 عمارات مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں جبکہ 14,066 عمارات کو شدید نقصان پہنچا۔اسکے علاوہ 32,950 عمارات ایسی ہیں جنہیں درمیانی حد تک نقصان پہنچا ہے۔اونوسیٹ نے بتایا کہ اس نے اپنے پیعاد اور وشاران سیٹلائٹ تصاویر کے تجزیے کے بعد تیار کیے، جو گزشتہ ماہ 6 اور 7 جنوری کو لی گئی تھیں۔ان تصاویر کا ایسی ہی تصاویر کے 6 دیگر گزشتہ مجموعوں سے موازنہ کیا گیا، جن میں سے کچھ ایسی بھی تھیں، جو غزہ پٹی پر اسرائیلی حملوں سے پہلے لی گئی تھیں۔

ایسے ایک گزشتہ تجزیے کے مقابلے میں نئے تجزیے سے یہ بھی پتہ چلا کہ غزہ سٹی اور خان یونس کے علاقوں میں اکتوبر سے جنوری کے شروع تک سب سے زیادہ تباہی ہوئی۔اونوسیٹ کے ماہرین نے سیٹلائٹ تصاویر کی مدد سے غزہ پٹی میں تباہی کا گزشتہ جائزہ 26 نومبر کو ہوا کہ 26 نومبر کے مقابلے میں سات جنوری تک غزہ شی میں ہو جانے والی قبیرات کی تعداد میں 10,280 کا اور خان یونس میں 11,894 کا اضافہ ہو چکا تھا۔یو این سیٹلائٹ سینٹر کے مواذنے سے ثابت ہوا کہ اس دوران سات جنوری تک تقریباً 93,800 رہائشی یونٹ بھی تباہ ہو چکے تھے۔

حاصل ہونے والی تصاویر کی مدد سے لیا تھا۔

غزہ مایوسی کا پریشر ککر بن گیا: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت کے سبب ہزاروں فلسطینیوں کو پناہ فراہم کرنے والا رفح ایمایوی کے پریشر ککر میں تبدیل ہو گیا ہے۔خبر کے مطابق اقوام متحدہ کے انسانی امور کے دفتر کے بیان میں کہا گیا ہے کہ خان یونس میں جاری جارحیت پر انتہائی تشویش ہے، جس کے باعث حالیہ دنوں میں رفح میں پناہ لینے والے فلسطینیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔اقوام متحدہ کے انسانی امور کے دفتر کے مطابق 23 ملین افراد کی نصف آبادی کو پناہ فراہم کرنے والا رفح اب مایوسی کے پریشر ککر میں تبدیل ہو گیا ہے۔ہزاروں فلسطینی جنوب کی طرف منتقل ہو رہے ہیں۔اقوام متحدہ کا اندازہ ہے کہ اسرائیل کی جنگ کے دوران غزہ کے 17000 بچے خاندانوں سے الگ ہو گئے۔

کہ غزہ پٹی میں اسرائیل کی فوجی کارروائیوں کے دوران ساحت جنوری تک تقریباً 93,800 رہائشی یونٹ بھی تباہ ہو چکے تھے۔

اقوام متحدہ کے ادارے اونروا کے لئے امارات نے پچاس لاکھ ڈالر مختص کر دیے

جنیوا، (ایجنسی): متحدہ عرب امارات نے اقوام متحدہ کے فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے قائم ادارے "اونروا" کے لیے پچاس لاکھ ڈالر کی رقم مختص کی ہے۔یہ بیان امارات کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے رپورٹ کی ہے۔یہ رقم "اونروا" کے کوآرڈینیٹر سگریڈ کاگ کی غزہ میں متاثرہ شہریوں کی بحالی کی کوششوں کو پیش نظر دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔"اونروا" کے بڑے ڈونر ملکوں امریکہ اور دیگر کی طرف سے یو این ایجنسی کے لیے فنڈز معطل کیے جانے کے بعد یہ پہلی رقم ہے جو اس ادارے جو دینے کا متحدہ عرب امارات نے اعلان کیا ہے۔"اونروا" کے صرف غزہ میں 13000 کارکن فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے کام کرتے ہیں۔ان میں سے 12 پر اسرائیل نے الزام لگایا ہے کہ یہ سات اکتوبر کو اسرائیل کے خلاف حملے میں ملوث تھے۔امریکہ۔برطانیہ۔اٹلی۔نیوزی لینڈ۔اسٹریلیا۔کینیڈا اور آسٹریلیا نے اس الزام کے ساتھ یو این ایجنسی کے لیے فنڈز روک دیے تھیں۔جبکہ اقوام متحدہ اس الزام کی تحقیقات کر رہا ہے۔

امریکی غاصبانہ قبضہ ہمیشہ نہیں رہے گا، امریکی حملے پر شام کا پہلا ردعمل

بغداد(ایجنسی):عراق کے ساتھ سرحد پر مشرقی شام میں دیر الزور گورنری میں گذشتہ شب کے حملے امریکی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ شام کی سرزمین پر امریکی حملوں کا کوئی جواز نہیں۔ ان حملوں کو متعدد شام اور اس کی اتحادی فورسز کو دہشت گردی کے خلاف جنگ کی صلاحیت کو کمزور کرنا ہے۔

شام کی وزارت دفاع نے اپنے 'فیس بک' اکاؤنٹ پر شائع ہونے والے ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ ملک کے مشرق میں امریکی حملوں میں ایک ایسے علاقے کو نشانہ بنایا گیا جہاں شامی فوج داعش کی باقیات سے لڑ رہی ہے۔ امریکہ اور اس کی فورسز داعش کے ساتھ شامل اور اس سے وابستہ ہیں۔ امریکی ایک فیلڈ بازو کے طور پر اسے بحال کرنے کے لیے شام اور عراق میں کام کر رہے ہیں"۔

''قبضہ جاری نہیں رہ سکتا''
سرزمین کے کچھ حصوں پر امریکی افواج کے کنٹرول کو ایک ''غاصبانہ قبضہ'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکی بیان میں شامی وزارت دفاع نے شام کی سرزمین پر امریکی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ شام کی سرزمین پر امریکی حملوں کا کوئی جواز نہیں۔ ان حملوں کو متعدد شام اور اس کی اتحادی فورسز کو دہشت گردی کے خلاف جنگ کی صلاحیت کو کمزور کرنا ہے۔

شام کی وزارت دفاع نے اپنے 'فیس بک' اکاؤنٹ پر شائع ہونے والے ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ ملک کے مشرق میں امریکی حملوں میں ایک ایسے علاقے کو نشانہ بنایا گیا جہاں شامی فوج داعش کی باقیات سے لڑ رہی ہے۔ امریکہ اور اس کی فورسز داعش کے ساتھ شامل اور اس سے وابستہ ہیں۔ امریکی ایک فیلڈ بازو کے طور پر اسے بحال کرنے کے لیے شام اور عراق میں کام کر رہے ہیں۔ بیان میں شامی وزارت دفاع نے شام کی سرزمین کے کچھ حصوں پر امریکی افواج کے کنٹرول کو ایک 'غاصبانہ قبضہ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکی قبضہ ہمیشہ نہیں رہ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ شامی فوج ''تمام شامی سرزمین کو دہشت گردی اور قبضے سے آزاد کرانے کے لیے پرعزم ہے''۔

شامی وزارت دفاع نے کہا کہ امریکی فضائی حملوں کے نتیجے میں متعدد شامی اور فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ جب کہ سرکاری اور نجی املاک کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ بیان میں شامی فوج نے امریکی حملوں کو جارحیت' قرار دیا۔ بیان میں کہا گیا کہ اس حملے کا مقصد دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شامی فوج اور اس کے اتحادیوں کی صلاحیت کو کمزور کرنے کی کوشش کرنا ہے۔ اس کا کوئی جواز نہیں"۔ خیال رہے کہ گذشتہ شب امریکی فوج نے شام اور عراق میں 85 سے زیادہ اہداف پر بمباری کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس نے دونوں ملکوں میں ایران نواز ان گروپوں کو نشانہ بنایا ہے جو گذشتہ ہفتے اردن کی سرحد پر ایک امریکی فوجی اڈے پر حملے میں ملوث تھے۔ اردن کی سرحد کے قریب 'ٹاور 22' پر ڈرون سے کے گئے حملے میں کم سے کم تین امریکی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے تھے۔

حوثیوں نے اسرائیل پر بیلسٹک میزائلوں سے حملہ کیا

صنعاء(یواین آئی) یمن کے مسلح حوثی گروپ نے جمعہ کو اسرائیل کے شہر ایلیٹ پر کئی بیلسٹک میزائلوں سے حملہ کیا۔ حوثی فوج کے ترجمان یحییٰ سارید نے گروپ کے المسیرہ ٹی وی سے نشر ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ اس گروپ نے شہر میں "اسرائیلی جنگ اور نا کہ بندی کا سامنا کرنے میں فلسطینی عوام کی حمایت ظاہر کرنے کے لیے شہر میں مخصوص اہداف" پر حملہ کیا۔"انہوں نے کہا کہ ہم صیہونی دشمن (اسرائیل) کے خلاف زمینی اور سمندری سطح پر مزید فوجی آپریشن شروع کرنے میں اس وقت تک ہچکچاہٹ محسوس نہیں کریں گے جب تک کہ جارحیت بند نہیں ہو جاتی اور غزہ کی پٹی میں فلسطینی عوام پر محاصرہ ختم نہیں ہو جاتا۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے کچھ گھنٹے پہلے کہا تھا کہ انہوں نے بحیرہ احمر میں تین بار مار کرنے والے میزائل کو روک دیا۔ واقعے کے دوران کوئی سائرن نہیں بجا۔ شمالی یمن میں مسلح حوثی گروپ نے گذشتہ سال اکتوبر میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ شروع ہونے کے بعد سے اسرائیل کی جانب متعدد میزائل اور ڈرون فائر داغے ہیں۔ گروپ نے جنگ سے متاہ حال غزہ کی پٹی میں فلسطینی عوام کی حمایت کی اپیل کی ہے۔

ترکی: چرچ پر حملے کے الزام میں داعش کے 17 مشتبہ ارکان گرفتار

استنبول، 5 فروری (یواین آئی/زنہوا) ترکی کی پولیس نے ہفتے کے روز اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) کے 17 مشتبہ ارکان کو ملک کے سب سے بڑے شہر استنبول میں حالیہ چرچ حملے سے مبینہ تعلق کے الزام میں حراست میں لے لیا ہے۔ سرکاری ٹی آر ٹی راڈ کاسٹر نے یہ اطلاع دی ہے۔ نشریاتی ادارے کے مطابق پولیس فورسز نے جنگلی بیٹس آرگنائزیشن پوشس کے ساتھوں کو شہر میں مشتبہ افراد کے خلاف آپریشن کیا جس کے دوران بڑی تعداد میں دستاویزات قبضے میں لئے گئے۔ جمعہ کو وزیر انصاف لمان تنک نے اعلان کیا کہ ترک حکام نے جمعے کے سلسلے میں ایک تنظیم میں رکنیت' اور جان بوجھ کر قتل' کے الزام میں 25 فرد کو گرفتار کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 28 جنوری کو استنبول کے ضلع ساریے کے سانتا ماریا چرچ میں ایک سروس کے دوران دو حملہ آوروں نے ایک ترک شہری کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔

امریکہ میں مظاہرین کا فلسطین میں جنگ کے فوری خاتمے کا مطالبہ

صیہونی حکومت کے جرائم کی حمایت جاری رہنے کے خلاف عوامی احتجاج میں شدت

واشنگٹن،(ایجنسیاں):امریکہ میں مظاہرین نے غزہ میں صیہونی حکومت کے جرائم کی، واشنگٹن کی جانب سے حمایت جاری رہنے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے فلسطین میں جنگ کے فوری خاتمے کا مطالبہ کیا ہے۔ امریکہ میں امریکی مظاہرین ایسے پلے کارڈ اٹھائے ہوئے تھے جن پر صیہونی حکومت کے لئے امریکی حمایت ختم کرنے اور غزہ میں فوری جنگ بند کرنے کے جیسے نعرے درج تھے۔

امریکی صدر جو بائیڈن کے ریاست مینیسوٹا کے دورے کے موقع پر اس ریاست کے سیکڑوں مسلم عوام اور عرب نژاد امریکیوں نے سڑکوں پر نکل کر، غزہ میں صیہونی جرائم کی امریکہ کی جانب سے حمایت جاری رہنے کی بائیڈن کی پالیسی کے خلاف احتجاج کیا۔ صیہونی حکومت کے جرائم کی امریکہ کی جانب سے حمایت جاری رہنے کے خلاف عوامی احتجاج میں ایسی حالت میں شدت آ رہی ہے کہ غزہ میں انسانی صورتحال، امریکہ کی قیادت میں مغربی طاقتوں کی خاموشی کے سبب روز بروز پیچیدہ ہوتی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی آنروا نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے اپنے حملے کے بارہ افراد کے خلاف الزامات اور بین الاقوامی امداد کی عطائی بعد، اسے فروری کے آخر تک پورے مغربی ایشیا میں اپنی سرگرمیاں معطل کرنا پڑ سکتی ہیں۔

اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انٹونیو گوٹرش نے بھی حال ہی میں دنیا بھر کی حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ کی انارک صورتحال جاری رہنے کے پیش نظر فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی آنروا کے ساتھ اپنا مالی تعاون جاری رکھیں۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق غزہ کے 19 لاکھ باشندے غاصب صیہونی حکومت کے جارحانہ حملوں کے نتیجے میں بےگھر ہو گئے ہیں کہ جو غزہ کی کل آبادی کا پچاسی فیصد ہیں اور اس وقت وہ دوا اور خوراک کے پینے کی اشیاء کے شدید بحران سے دوچار ہیں اور دوسری طرف غزہ کے ساتھ فیصد بنیادی تنصیبات بھی تباہ و برباد ہو چکی ہیں۔

غزہ کو رام اللہ اتھارٹی کے حوالے کرنے کی تیاریاں اور مشاورت جاری ہیں: برطانیہ

لندن، (ایجنسیاں)، برطانوی وزیر مملکت برائے مشرق وسطیٰ امور طارق احمد نے کہا ہے کہ لندن غزہ کی پٹی پر حماس کی مسلسل حکمرانی کو قبول نہیں کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ فلسطینی اتھارٹی کی جانب سے غزہ کی پٹی پر قبضے کے لیے تیاریاں اور مشاورت جاری ہے۔ لارڈ طارق احمد نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مزید کہا کہ ان کے ملک نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کیلئے ایک راستہ تیار کرنا شروع کر دیا ہے۔ انکے ملک کی تاریخی پالیسی دو ریاستی حل کی حمایت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صورتحال کی نزاکت فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے لیے ایک مخصوص نائم ٹیبل طے کرنے سے روکتی ہے۔ فلسطینیوں کے حقوق کی ضمانت کے لیے بین الاقوامی برادری کے موقف سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ برطانوی وزیر مملکت برائے مشرق وسطیٰ امور نے مجھی اس بات پر زور دیا کہ لندن ضلع کے کسی قسم کی کشیدگی نہیں دیکھنا چاہتا۔ ان کا کہنا تھا کہ بحیرہ احمر میں نیوی کیشن کی حفاظت اس کی ترجیح ہے۔ مشرق وسطیٰ کے لیے برطانوی وزیر مملکت نے کہا کہ ایران حماس، حوثیوں اور حزب اللہ کی حمایت کرتا ہے، جس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ اگر تہران کوئی کردار ادا کرنا چاہتا ہے تو اسے خطے میں اپنی پالیسیوں کی حمایت بند کرنا ہوگی۔

عدت کیس مجھے ذلیل کرنے کے لیے بنایا گیا: عمران خان

'میں آج بھی کہتا ہوں نہ ڈیل کی اور نہ کروں گا مرجاؤں گا لیکن کبھی ڈیل نہیں کروں گا'

راولپنڈی، (ایجنسیاں): سابق وزیراعظم اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیئرمین اور عمران خان نے کہا ہے کہ عدت کیس مجھے ذلیل کرنے کے لیے بنایا گیا اور اس میں پوری کوشش کی گئی ہے کہ مجھے ذلیل کیا جائے۔ عمران خان نے کہا کہ مجھ پر 200 کیسز بنائے گئے آج تک کسی کے خلاف اتنے کیسز نہیں بنائے گئے، میں آج بھی کہتا ہوں نہ ڈیل کی اور نہ کروں گا میں مرجاؤں گا لیکن کبھی ڈیل نہیں کروں گا۔ بانی پی ٹی آئی نے کہا کہ نواز شریف کو سپریم کورٹ نے نااہل کیا، جو آئی ٹی

مرجاؤں گا لیکن کبھی ڈیل نہیں کروں گا۔ غیر شرعی نکاح کیس میں سزا ملنے کے بعد صحافیوں سے گفت گو کرتے ہوئے عمران خان نے کہا کہ مجھے توشہ خانہ کیس میں جو بیرادی 12 تک کسی کو مدد ہی گی جب کہ عدت کیس مجھے ذلیل کرنے کے لیے بنایا گیا اور اس میں پوری کوشش کی گئی ہے کہ مجھے ذلیل کیا جائے۔ عمران خان نے کہا کہ مجھ پر 200 کیسز بنائے گئے آج تک کسی کے خلاف اتنے کیسز نہیں بنائے گئے، میں آج بھی کہتا ہوں نہ ڈیل کی اور نہ کروں گا میں مرجاؤں گا لیکن کبھی ڈیل نہیں کروں گا۔ بانی پی ٹی آئی نے کہا کہ نواز شریف کو سپریم کورٹ نے نااہل کیا، جو آئی ٹی

آج کا فیصلہ ابلیس کا فیصلہ ہے: بشریٰ بی بی

راولپنڈی: عمران خان کی اہلیہ بشریٰ بی بی نے کہا ہے کہ یہ غیرت اور بے غیرتی کی جنگ ہے، فیصلہ عوام کو کرنا ہے۔ غیر شرعی نکاح کیس میں سزا کے بعد صحافیوں سے بی بی کا رد عمل سامنے آ گیا۔ صحافیوں سے غیر رسمی گفتگو میں انہوں نے کہا کہ عدت کا معاملہ قرآن مجید میں واضح ہے میرے رب نے قرآن پاک میں عدت سے متعلق پہلے ہی بتا دیا ہے آج کا فیصلہ ابلیس کا فیصلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ غیرت اور بے غیرتی کی جنگ ہے، فیصلہ عوام کو کرنا ہے۔

بی بی لیکن سب کیسز ختم کر دیے گئے، شہباز شریف کے خلاف ایف آئی اے کا مضبوط کیس قائم کر دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک پر

چار سو ڈرون حملے ہوئے ان میں سے کوئی بولا ہی نہیں، اب باہر سے غلام آ گیا ہے وہ نوکری کرے گا ان کی۔

پاکستان میں انتخابات کے دوران امریکی شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایت، ایڈوائزری جاری

واشنگٹن، (ایجنسی):امریکہ نے پاکستان میں 8 فروری کو شیڈول عام انتخابات کے دوران امریکی شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایت کی ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی جانب سے جاری ٹریول ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ انتخابات کے سیاسی گرمیمیں جیسا کے دوران ماری، ریلیوں کے سبب بگلہ طور پر سیکیورٹی کے حوالے سے صورتحال میں خلل پڑ سکتا ہے۔ مجہوری عمل میں عوامی اجتماعات کی اہمیت تسلیم کرتے ہوئے ایڈوائزری میں زور دیا گیا ہے کہ ٹریفک میں رکاوٹیں اور سیکیورٹی کے حوالے سے خطرات ہو سکتے ہیں کیونکہ ماضی میں پاکستان میں ہونے والے سیاسی ایونٹس تشدد کا نشانہ بنے ہیں۔

ملک میں امریکی غاصبانہ قبضہ ہمیشہ نہیں رہے گا: شام

امریکہ اور اس کی فورسز شام اور عراق میں داعش کو بحال کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں

دمشق، (ایجنسیاں) عراق کے ساتھ سرحد پر مشرقی شام میں دیر الزور گورنری میں گذشتہ

شب کیے گئے امریکی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ شام کی سرزمین پر امریکی حملوں کا کوئی جواز نہیں۔ ان حملوں کا مقصد شام اور اس کی اتحادی فورسز کو دہشت گردی کے خلاف جنگ کی صلاحیت کو کمزور کرنا ہے۔ شام کی وزارت دفاع نے اپنے 'فیس بک' اکاؤنٹ پر شائع ہونے والے ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ ملک کے مشرق میں امریکی حملوں میں ایک ایسے علاقے کو نشانہ بنایا گیا جہاں شامی فوج داعش کی باقیات سے لڑ رہی ہے۔ امریکہ اور اس کی فورسز داعش کے ساتھ شامل اور اس سے وابستہ ہیں۔ امریکی ایک فیلڈ بازو کے طور پر اسے بحال کرنے کے لیے شام اور عراق میں کام کر رہے ہیں۔ بیان میں شامی وزارت دفاع نے شام کی سرزمین کے کچھ حصوں پر امریکی افواج کے کنٹرول کو ایک 'غاصبانہ قبضہ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکی قبضہ ہمیشہ نہیں رہ سکتا۔ انہوں نے کہا شامی وزارت دفاع نے کہا کہ امریکی فضائی حملوں کے نتیجے میں متعدد عام شہری اور فوجی

'امریکہ، ایران کے ساتھ جنگ نہیں چاہتا'

امریکی افواج کی جانب سے عراق اور شام میں تہران سے منسلک درجنوں اہداف کو نشانہ بنانے کے بعد وائٹ ہاؤس نے جتنے کو تصدیق کی ہے کہ امریکہ ایران کے ساتھ جنگ نہیں چاہتا۔ 'اے ایف پی' کے مطابق وائٹ ہاؤس کی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے پریس کو بتایا کہ ''ہم ایران کے ساتھ جنگ نہیں چاہتے ہیں''۔ انہوں نے مزید کہا کہ 28 جنوری کو شمال مشرقی اردن میں امریکی فوجی اڈے پر حملے کے بعد سے ایران کے ساتھ کوئی ''رابطے نہیں ہیں۔ غیر رسمی یا بالواسطہ رابطے نہیں۔

کرشمای فوج ''تمام شامی سرزمین کو دہشت گردی اور قبضے سے آزاد کرانے کے لیے پرعزم ہے''۔

ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ جب کہ سرکاری اور نجی املاک کو کافی نقصان پہنچا ہے۔

جوابی حملوں کے بعد واشنگٹن کا ایران کے ساتھ جنگ نہ کرنے کا عزم

واشنگٹن (ایجنسی): امریکی افواج کی جانب سے عراق اور شام میں تہران سے منسلک درجنوں اہداف کو نشانہ بنانے کے بعد وائٹ ہاؤس نے جتنے کو تصدیق کی ہے کہ امریکہ ایران کے ساتھ جنگ نہیں چاہتا۔ خبر رساں ایجنسی 'اے ایف پی' کے مطابق وائٹ ہاؤس کی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے پریس کو بتایا کہ ''ہم ایران کے ساتھ جنگ نہیں چاہتے ہیں''۔ انہوں نے مزید کہا کہ 28 جنوری کو شمال مشرقی اردن میں امریکی فوجی اڈے پر حملے کے بعد سے ایران کے ساتھ کوئی ''رابطے نہیں ہیں۔ غیر رسمی یا بالواسطہ رابطے نہیں۔

عراقی حکومت کو وضاحت طلب کر دیا ہے۔

اطلاع: جان کربی نے مزید اطلاع دی کہ امریکہ نے ایران سے منسلک اہداف کے خلاف جوابی حملے کرنے سے پہلے عراقی حکومت کو آگاہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے عراقی حکومت کو اس بارے میں مطلع کر دیا ہے۔

ایران کے اندر کوئی حملہ نہیں کیا جائے گا: امریکی صدر جو بائیڈن کی انتخابی مہم کے ایک سینئر اہلکار نے CNN کو بتایا کہ امریکہ ایران کے اندر حملے نہیں کرے گا اور اس سے باہر کے اہداف پر توجہ مرکوز کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی حکام کئی دنوں سے آگاہ تھے کہ پہلا حملہ جمعہ کی رات کو کیا جائے گا۔ میزائلوں اور ڈرونز کے گوداموں پر حملے: بتیجے کی شام امریکی فوج نے عراق اور شام میں ایرانی پاسداران انقلاب کی علاقوں سے نکل چکے ہیں۔

عراقی حکومت کو وضاحت طلب کر دیا ہے۔ اطلاع: جان کربی نے مزید اطلاع دی کہ امریکہ نے ایران سے منسلک اہداف کے خلاف جوابی حملے کرنے سے پہلے عراقی حکومت کو آگاہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے عراقی حکومت کو اس بارے میں مطلع کر دیا ہے۔

ایران کے اندر کوئی حملہ نہیں کیا جائے گا: امریکی صدر جو بائیڈن کی انتخابی مہم کے ایک سینئر اہلکار نے CNN کو بتایا کہ امریکہ ایران کے اندر حملے نہیں کرے گا اور اس سے باہر کے اہداف پر توجہ مرکوز کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی حکام کئی دنوں سے آگاہ تھے کہ پہلا حملہ جمعہ کی رات کو کیا جائے گا۔ میزائلوں اور ڈرونز کے گوداموں پر حملے: بتیجے کی شام امریکی فوج نے عراق اور شام میں ایرانی پاسداران انقلاب کی

امریکی حملے عراق کی خودمختاری کی خلاف ورزی ہیں: وزیراعظم

یہ حملے مستقبل میں بھی ان کی مرضی کے مطابق منتخب کردہ وقت اور مقام پر جاری رہیں گے: بائیڈن

واشنگٹن، بغداد، (ایجنسیاں) امریکی صدر جو بائیڈن نے واضح کیا کہ ان کا رد عمل آج سے

شروع ہوا ہے اور یہ حملے مستقبل میں بھی ان کی مرضی کے مطابق منتخب کردہ وقت اور مقام پر جاری رہیں گے۔ جو بائیڈن نے کہا کہ وہ مشرقی وسطیٰ میں کشیدگی نہیں چاہتے لیکن جو امریکی شہریوں کو نقصان پہنچائے گا تو اس کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ دوسری جانب عراقی وزیر اعظم محمد شیاع السودانی کے عسکری ترجمان یحییٰ رسول نے کہا ہے کہ امریکی حملے عراق کی خود مختاری کی خلاف ورزی ہیں اور عراق سمیت پورے خطے کی سلامتی اور استحکام کے لیے سنگین نتائج کا باعث بنیں گے۔ امریکہ کی جانب سے ان حملوں سے قبل ایرانی صدر ابراہیم رئیسی نے ایک بیان میں کہا تھا کہ ایران جنگ میں پہل نہیں کرے گا مگر کسی نے بھی حملہ کیا تو اسے سخت جواب دیا جائے گا۔ قبل ازیں 28 جنوری کو اردن میں امریکی فوجی اڈے پر ڈرون حملے میں 3

امریکی فوجی ہلاک اور 34 زخمی ہو گئے تھے، امریکی صدر جو بائیڈن نے اس کا ذمے دار حوثیوں کو قرار دیا تھا۔ بعدازاں امریکی صدر جو بائیڈن نے بیان دیا تھا کہ امریکا نے طے کر لیا ہے کہ اردن حملے میں 3 فوجیوں کی ہلاکت پر جواب کیسے اور کب دینا ہے۔

عراقی وزیراعظم نے امریکی فضائی حملے کے متاثرین کے لیے سوگ کا اعلان کیا

دوحہ(یواین آئی/اسپوتنک) عراقی وزیراعظم محمد شیعہ السودانی نے ہفتے کے روز مغربی عراق پر امریکی فضائی حملوں میں ہلاک کیے ہونے والوں کے اعزاز میں تمام سرکاری عمارتوں اور اداروں میں تین روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے۔ عراقی حکومت نے یہ اطلاع دی۔ عراقی حکومت نے سوشل میڈیا پر کہا، "وزیراعظم محمد شیعہ السودانی نے تمام سرکاری محکموں اور اداروں میں تین روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے۔ یہ ہماری سلح افواج کے شہداء اور عام شہریوں کی روحوں کے احترام میں ہے جنہوں نے انبار گورنریٹ کے مغرب میں عشائشات اور القائم میں امریکی بمباری میں اپنی جانیں گنوائی ہیں"۔ امریکہ نے ہفتے کی رات کہا کہ اس نے اردن میں امریکی فوجی اڈے پر حملے کے جواب میں عراق اور شام میں ایران کے اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) اور اس کی اتحادی افواج سے منسلک 85 سے زیادہ ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔

رفح شہر کی جانب اسرائیلی حملوں کی پیش رفت تشویشناک: اقوام متحدہ

اسرائیل کے زمینی حملوں کے بعد غزہ کے لوگ جنوب کی طرف بڑھ رہے ہیں، جیسے جیسے لوگ جنوب کی طرف بڑھیں گے، آبادی کی کثافت بڑھے گی

اقوام متحدہ، (یواین آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹریس نے اسرائیل کی

جانب سے غزہ کے شہر رفح پر اپنے حملوں میں توسیع کے امکان کو انتہائی تشویشناک قرار دیا۔ اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارق نے یومیہ بریفنگ کانفرنس میں صحافیوں کے سوالات کے جواب دیے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ سیکرٹری جنرل اسرائیلی شہر رفح کی طرف پیش قدمی کے امکان کو کس طرح دیکھتے ہیں، تو دوجارق نے کہا کہ سیکرٹری جنرل اسے انتہائی تشویشناک سمجھتے ہیں۔ خان یونس میں ہونے والے حملوں نے شہریوں پر ان کے اثرات کا واضح طور پر انکشاف کرنے پر توجہ مبذول کرانے والے دوجارق نے وہاں پر اقوام متحدہ کے دفتر کو شامی وزارت دفاع نے کہا کہ امریکی فضائی حملوں کے نتیجے میں متعدد عام شہری اور فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ جب کہ سرکاری اور نجی املاک کو کافی نقصان پہنچا ہے۔

'امریکہ، ایران کے ساتھ جنگ نہیں چاہتا'

امریکی افواج کی جانب سے عراق اور شام میں تہران سے منسلک درجنوں اہداف کو نشانہ بنانے کے بعد وائٹ ہاؤس نے جتنے کو تصدیق کی ہے کہ امریکہ ایران کے ساتھ جنگ نہیں چاہتا۔ 'اے ایف پی' کے مطابق وائٹ ہاؤس کی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے پریس کو بتایا کہ ''ہم ایران کے ساتھ جنگ نہیں چاہتے ہیں''۔ انہوں نے مزید کہا کہ 28 جنوری کو شمال مشرقی اردن میں امریکی فوجی اڈے پر حملے کے بعد سے ایران کے ساتھ کوئی ''رابطے نہیں ہیں۔ غیر رسمی یا بالواسطہ رابطے نہیں۔

کرشمای فوج ''تمام شامی سرزمین کو دہشت گردی اور قبضے سے آزاد کرانے کے لیے پرعزم ہے''۔

جرمنی کا رفح میں اسرائیلی فوجی آپریشن کے متصوبے پر اظہار تشویش

برلن: جرمن وزیر خارجہ اینالینا بائربوک نے ہزاروں فلسطینیوں کے قتل میں ملوث اسرائیل کی جانب سے رفح کے محفوظ قرار دیے جانے والے علاقے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ جرمن وزیر خارجہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ رفح پارڈر میں موجود ہزاروں پناہ گزینوں میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے، رفح کے محفوظ زون میں اسرائیلی فوجی آپریشن کا کوئی جواز نہیں ہے۔ واضح رہے انسٹی ٹیوٹ فار وی اسٹڈی آف وار اینڈ کرٹیکل تھریٹس پروجیکٹ کی رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ اسرائیلی فوج رفح پر آپریشن کا منصوبہ بنا رہی ہے اور رفح پر آپریشن کے بعد اسرائیل اور مصر کے ٹیلی جنس حکام نے قاہرہ میں ملاقات بھی کی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ حالیہ ہفتوں میں لاکھوں فلسطینیوں نے غزہ میں اسرائیلی بمباری کے باعث رفح پارڈر کی طرف ہجرت کی ہے۔ 7 اکتوبر سے غزہ میں جاری اسرائیلی بربریت کے نتیجے میں اب تک 27 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور 65 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں، اقوام متحدہ کے مطابق اسرائیلی حملوں کے باعث غزہ کا تقریباً ہر رہائشی ہو چکا ہے اور غزہ کی 80 فیصد سے زائد آبادی نقل مکانی کر چکی ہے۔

بھی نشانہ بنائے جانے کی یاد دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے زمینی حملوں کے بعد غزہ کے لوگ جنوب کی طرف بڑھ رہے ہیں، انہوں نے خبردار کیا کہ جیسے جیسے لوگ جنوب کی طرف بڑھیں گے، آبادی کی کثافت بڑھے گی۔ اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ

طرف رفت کا امکان تشویشناک ہے۔ غزہ کی پٹی

لوگ سرد موسم میں یخبوں اور خوفناک حالات میں زندہ رہنے کی کوشش کر رہے ہیں، دوجارق نے اس بات کا اعادہ کیا کہ رفح کی طرف اسرائیل کی پیش رفت کا امکان تشویشناک ہے۔ غزہ کی پٹی

دوجارق نے کہا کہ اسرائیل کے زمینی حملوں کے بعد غزہ کے لوگ جنوب کی طرف بڑھ رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی جانب سے اپنے حملے کے بارہ افراد کے خلاف الزامات اور بین الاقوامی امداد کی عطائی

دوجارق نے کہا کہ اسرائیل کی جانب سے اپنے حملے کے بارہ افراد کے خلاف الزامات اور بین الاقوامی امداد کی عطائی بعد، اسے فروری کے آخر تک پورے مغربی ایشیا میں اپنی سرگرمیاں معطل کرنا پڑ سکتی ہیں۔

اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوٹرش نے بھی حال ہی میں دنیا بھر کی حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ کی انارک صورتحال جاری رہنے کے پیش نظر فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی آنروا کے ساتھ اپنا مالی تعاون جاری رکھیں۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق غزہ کے 19 لاکھ باشندے غاصب صیہونی حکومت کے جارحانہ حملوں کے نتیجے میں بےگھر ہو گئے ہیں کہ جو غزہ کی کل آبادی کا پچاسی فیصد ہیں اور اس وقت وہ دوا اور خوراک کے پینے کی اشیاء کے شدید بحران سے دوچار ہیں اور دوسری طرف غزہ کے ساتھ فیصد بنیادی تنصیبات بھی تباہ و برباد ہو چکی ہیں۔

متحدہ عرب امارات کا گولڈن ویزا کا اعلان

ایوا ے ای میں طویل مدتی رہائش کا ایک غیر معمولی موقع

ابوظہبی، (ایجنسیاں) متحدہ عرب امارات کا گولڈن ویزا ایوا ے ای میں طویل مدتی رہائش کا ایک غیر معمولی موقع ہے، خاص طور پر ان افراد

کے لئے جو ایوا ے ای میں ملازمت نہیں رکھتے ہیں۔ غیر قلی ذرائع ابلاغ کے مطابق جاری ہے آپ کاروباری، سرمایہ کار، سائنسدان یا طالبعلم ہیں، اس پروگرام سے ایوا ے ای میں خوشحال مستقبل کی راہیں کھل جاتی ہیں، جامع اہلیت کے معیار اور وسیع فوائد کے ساتھ گولڈن ویزا ایک بہترین آپشن ہے ۔ روایتی ملازمت کے بغیر گولڈن ویزا حاصل کرنے کے لیے ایوا ے ای میں طویل مدتی رہائش کا ایک غیر معمولی موقع ہے، خاص طور پر ان افراد کے لیے جو ایوا ے ای میں ملازمت نہیں رکھتے ہیں۔ غیر قلی ذرائع ابلاغ کے مطابق جاری ہے آپ کاروباری، سرمایہ کار، سائنسدان یا طالبعلم ہیں، اس پروگرام سے ایوا ے ای میں خوشحال مستقبل کی راہیں کھل جاتی ہیں، جامع اہلیت کے معیار اور وسیع فوائد کے ساتھ گولڈن ویزا ایک بہترین آپشن ہے ۔ روایتی ملازمت کے بغیر گولڈن ویزا حاصل کرنے کے لیے ایوا ے ای میں طویل مدتی رہائش کا ایک غیر معمولی موقع ہے، خاص طور پر ان افراد کے لیے جو ایوا ے ای میں ملازمت نہیں رکھتے ہیں۔ غیر قلی ذرائع ابلاغ کے مطابق جاری ہے آپ کاروباری، سرمایہ کار، سائنسدان یا طالبعلم ہیں، اس پروگرام سے ایوا ے ای میں خوشحال مستقبل کی راہیں کھل جاتی ہیں، جامع اہلیت کے معیار اور وسیع فوائد کے ساتھ گولڈن ویزا ایک بہترین آپشن ہے ۔ روایتی ملازمت کے بغیر گولڈن

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

شاہجہاں شیخ کی پیش ضمانت کی عرضی پرسٹی سیشن کورٹ میں سماعت جاری

کلکتہ: (یواین آئی) آج عدالت میں ترنمول کانگریس کے مفرور لیڈر شاہجہاں شیخ کے وکیل نے سوال کیا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے پاس شاہجہاں شیخ کے خلاف کوئی ثبوت ہیں؟ شاہجہاں کے وکیل سیماسیاسی بنرجی نے ہفتہ کو عدلی کیا کہ چونکہ شاہجہاں ایک سیاست دان ہیں اس لیے پوچ منٹ جاری ہے۔ بغیر کسی ثبوت کے اسے پھنسانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ شاہجہاں نے خفاظت قبل از گرفتاری کی درخواست دی ہے۔ اس درخواست پر سماعت سیشن کوکلکتہ کی سٹی سیشن کورٹ میں ہوئی۔ وہیں ان کے وکیل نے دعویٰ کیا کہ شاہ جہاں کے خلاف کافی ثبوت نہیں ہیں کہ انہیں راشن گھوٹالہ میں گرفتار کیا جائے۔ وکیل نے کہا کہ راشن گھوٹالہ کی تحقیقات کے سلسلے میں ریاست کے سابق وزیر شاہجہاں کے گھر پر سرچ وارنٹ بھیجا تھا۔ اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ وہ گرفتاری کے لیے نہیں گئے تھے۔ ساتھ ہی انہوں نے لک آؤٹ نوٹس جاری کیا ہے جس کے نتیجے میں گرفتاری کا امکان ہے۔ شاہجہاں کے وکیل نے دعویٰ کیا کہ اگر ای ڈی کے پاس شاہجہاں کے خلاف ثبوت ہوتے تو یہ کارروائی پہلے کی جاتی ہے۔ شاہجہاں نے اپنے وکیل کے ذریعے عدالت کو بتایا کہ" یہ اس لیے کیا گیا ہے کہ میں ایک سیاست دان ہوں۔ ان کے پاس (ED) کے پاس PMLA کی دفعہ 17 کے تحت شکایت درج کرانے کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ یہ ایک ڈاٹن ہٹ ہے۔ میرے خلاف الزام لگایا جا رہا ہے۔ ای ڈی اگلی سماعت میں اپنے دلائل پیش کرے گی۔

مودی نے 46 لاکھ کروڑ کے بجٹ کے باوجود اے پی کیلئے کیا کیا: شرمیلا

حیدرآباد: (یواین آئی) آندھرا پردیش کانگریس کی سربراہ وائی ایس شرمیلا نے مرکزی بجٹ کے سلسلہ میں وزیراعظم مودی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 46 لاکھ کروڑ روپے کے بجٹ کے باوجود مودی نے آندھرا پردیش ریاست کیلئے کیا کیا۔ شرمیلا اس تلگو ریاست میں اے پی کانگریس سربراہ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد سرگرم ہوگئی ہیں۔ جنوبی ہند کی اس ریاست میں لوک سبھا کے ساتھ ساتھ اسمبلی انتخابات بھی ہونے والے ہیں۔ شرمیلا جو متحدہ آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ وائی ایس راجیہ ریڈی کی بہن ہیں نے اسے اپنی کونصوصی ریاست کا درجہ دینے اور متحدہ آندھرا پردیش کی تقسیم کے ذریعہ تلنگانہ ریاست کی تشکیل کے موقع پر موجودہ آندھرا پردیش سے کئے گئے وعدوں پر عمل آوری کو یقینی بنانے کا مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا تھا۔

جموں: لداخ کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کے لئے مظاہرہ کرتے لوگ

بس اور ڈمپر میں تصادم ڈرائیور سمیت دو ہلاک

ساگر: (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے ساگر ضلع میں بس اور ڈمپر کے درمیان ہونے والی ٹکر میں بس ڈرائیور سمیت دو لوگوں کی موت ہوگئی۔ بھیجی نگر پولس سے موصولہ اطلاع کے مطابق کل دوپہر ات ساگر سنوائی اسٹیٹ ہائی وے پر بھیجی نگر کی طرف آرہی ایک مسافر بس ہنگھیرا کے قریب تیز رفتار ڈمپر ڈرائیور نے ٹکر ماردی۔ حادثے میں بس ڈرائیور سنتوش ناتھ اور ایک اور شخص رام ناتھیل کی موت ہوگئی۔ بس میں سوار تقریباً ایک درجن افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس نے ڈمپر ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔

مہاراشٹر: شندے حکومت نے لڑکیوں کو دیا انتخابی تحفہ

خاص زمرہ کی طالبات کے لئے ایجوکیشن فیس معاف

ممبئی: لوک سبھا انتخاب قریب ہے، اس درمیان ایکناتھ شندے حکومت نے ایک بڑا فیصلہ لیا ہے۔ شندے حکومت نے خاص زمرہ سے تعلق رکھنے والی طالبات کو انتخابی تحفہ پیش کرتے ہوئے ان کی تعلیم سے متعلق فیس اٹھانے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ دراصل حکومت نے مہاراشٹر میں 8 لاکھ یا اس سے کم آمدنی والے کنبوں کی لڑکیوں کی ایجوکیشن فیس معاف کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان کنبوں کی لڑکیوں کی فیس ادا کرنے کا ذمہ اب مہاراشٹر حکومت اٹھائے گی۔ مہاراشٹر حکومت کو امید ہے کہ اس قدم سے اعلیٰ تعلیم میں لڑکیوں کی شراکت داری بڑھے گی۔ اس سلسلے میں انگریزی روزنامہ "انڈین ایکسپریس" میں ایک رپورٹ شائع ہوئی جس میں بتایا گیا ہے کہ وزیر برائے اعلیٰ وتکنیکی تعلیم چندرکانت پاٹل نے جمعہ کو جوائنٹ بورڈ آف وائس چانسلرس (جے پی وی سی) کی میٹنگ کے دوران اس کا اعلان کیا ہے۔ موجودہ وقت میں اسی زمرہ مین تعلیمی فیس میں 50 فیصد کی چھوٹ دی جاتی

ہے، جسے اب 100 فیصد تک بڑھا دیا گیا ہے۔ چندرکانت پاٹل کا کہنا ہے کہ "یونیورسٹیوں کو یہ یقینی کرنے کی سمت میں کام کرنا چاہیے کہ زیادہ لڑکیاں مختلف شعبوں میں اعلیٰ تعلیمی کورسز میں داخلہ لیں۔" پاٹل نے وائس چانسلرس کو وقت پر نتیجہ کا اعلان کرنے کی اہمیت پر زور دینے کے ساتھ ساتھ اس کے لیے خصوصی مہم چلانے کی ہدایت بھی دی۔ اس درمیان مہاراشٹر کے گورنر رمیش بیس نے بھی بھجی وائس چانسلرس سے وقت پر نتائج کا اعلان کرنے کی گزارش کی ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ "یہ یقینی کرنا اہم ہے کہ ریزلٹ میں تاخیر کے سبب طلبا اپنے تعلیمی سال یا ملازمت کے مواقع سے محروم نہ رہیں۔" قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال بھی گورنر نے ریزلٹ میں تاخیر کو لے کر یونیورسٹیوں کو پھٹکار لگائی تھی۔ انھوں نے کہا تھا کہ ریزلٹ کا اعلان کرنے اور مارک شیٹ جاری کرنے میں تاخیر کے لیے وائس چانسلرس کو مورد الزام ٹھہرایا جائے گا۔

سابق نائب وزیراعلیٰ راجیابی آر ایس سے مستعفی

حیدرآباد: (یواین آئی) تلنگانہ کی اصل اپوزیشن بی آر ایس کو جھٹکا لگا ہے کیونکہ پارٹی کے سینئر لیڈر وسابق نائب وزیراعلیٰ راجیا نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ چھ ماہ سے ذہنی پریشانی کا شکار ہیں۔ راجیا نے کہا کہ اگرچہ وہ پارٹی کے وفادار ہیں، لیکن انہیں نظرانداز کیا گیا۔ راجیا کو حال ہی میں منعقدہ اسمبلی انتخابات میں پارٹی ٹکٹ بھی نہیں دیا گیا تھا جس کے بعد سے وہ پارٹی کی سرگرمیوں سے دوری بنائے ہوئے تھے اور پارٹی قیادت سے ناراض تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ پارٹی نے ان کو یقین دہانی کروائی تھی کہ انہیں ایم ایل کا ٹکٹ دیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں پارٹی کی جانب سے کوئی واضح جواب نہ ملنے پر وہ کافی مایوس تھے۔ اس بات کی اطلاعات ہیں کہ وہ جلد ہی کانگریس میں شامل ہوجائیں گے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ میں بی آر ایس میں ذہنی بحران کا شکار ہوں، مجھے پارٹی میں مناسب پہچان نہیں مل رہی ہے، مجھے پارٹی قیادت سے ملنے کا موقع نہیں مل رہا ہے، کارکنوں کا دباؤ ہے، میں ان سے بات کرکے مستقبل کی سرگرمیوں کا فیصلہ کروں گا۔ مجھے پارٹی کا طریقہ کار پسند نہیں ہے، کانگریس حکومت کو گرانے کی کوشش کرنا درست نہیں ہے۔

پارٹی فیصلہ کرے گی لوک سبھا الیکشن کون لڑے گا: کمل ناتھ

چھندواڑہ: (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے سابق وزیراعلیٰ کمل ناتھ نے چھندواڑہ لوک سبھا حلقہ سے الیکشن لڑنے کی قیاس آرائیوں پر آج کہا کہ پارٹی فیصلہ کرے گی کہ لوک سبھا الیکشن کون لڑے گا۔ ان کے یا ان کے بیٹے مسٹر نکول ناتھ کے چھندواڑہ سے الیکشن لڑنے سے متعلق سوالات پر مسٹر کمل ناتھ نے کہا کہ یہ پارٹی فیصلہ کرے گی کہ لوک سبھا الیکشن کون لڑے گا۔ یہ ابھی طے نہیں ہوا۔ بات چیت ہورہی ہے، پارٹی جو کہے گی وہ ہوگا۔ اس وقت مسٹر نکول ناتھ چھندواڑہ سے ایم پی ہیں۔ وہیں مسٹر کمل ناتھ چھندواڑہ اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے ہیں۔ کانگریس لیڈر آجاریہ پرمود کرشنن کے پارٹی چھوڑنے کی قیاس آرائیوں پر مسٹر کمل ناتھ نے کہا کہ یہ شخص خود مختار ہے۔ کوئی کسی پارٹی سے مسلک نہیں ہے۔

IGNOU نے داخلہ کی تاریخ 15 فروری تک بڑھائی

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی (IGNOU) نے پہلے داخلہ سیشن کی تاریخ 15 فروری تک بڑھادی ہے۔ IGNOU کے علاقائی ڈائریکٹر اچاریج ڈاکٹر دھرم پال نے جمعرات کو کہا کہ آن لائن ٹرانسفر اور اوپن اور فاصلاتی تعلیم کے لیے ہندوستان کی سب سے مشہور اور معروف یونیورسٹی (IGNOU) میں داخلے کے لیے سال میں دو بار فارم بھرے جاتے ہیں۔ پہلا جنوری سیشن کے لیے اور دوسرا جولائی میں۔ انہوں نے کہا کہ جنوری سیشن کے داخلے جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ IGNOU ان لوگوں کے لئے سب سے موزوں یونیورسٹی ہے جو ہنر پر مبنی اور علم پر مبنی تعلیم چاہتے ہیں۔ جن طلباء کو میرٹ یا کسی وجہ سے کالج میں داخلہ نہیں ملا ہے وہ یا قاعدہ کالج یا یونیورسٹی نہیں جا سکتے تو ایسے طلباء آسانی سے IGNOU سے تعلیم حاصل کر سکتے ہیں اور ڈگری حاصل کر سکتے ہیں۔

افریقی ممالک کے عہدیداروں کیلئے استعدادی ترقی کا پروگرام اختتام پذیر

نئی دہلی: (یواین آئی) نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس (این سی جی جی) جو کہ مرکزی حکومت کی ایک اعلیٰ خودمختار ادارہ ہے، نے افریقی ممالک کے سینئر انتظامی اور عدلیاتی افسران کے لیے عوامی پالیسی اور حکمرانی سے متعلق موضوعات پر دو ہفتے کے ترقی پسند پروگرام ڈیولپمنٹ پروگرام کا انعقاد کیا ہے ہفتہ کو وزارت عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق پانچ افریقی ممالک ایتھیوپیا، کینیا، انتھوپیا، تنزانیہ اور گیمبیا کے 34 اعلیٰ حکام نے پروگرام میں شرکت کی۔ اپنی نوعیت کا یہ پہلا پروگرام آج مکمل ہوا۔ پروگرام کے اختتامی سیشن کو وی سرینواس، ڈائرکٹر جنرل، نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس اور سکریٹری، محکمہ انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات (ڈی اے آر پی جی) نے خطاب کیا اور ہندوستان اور افریقہ کے درمیان تاریخی تعلقات اور قیادت میں کی گئی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ وزیراعظم مودی نے انہیں مضبوط کرنے کے لیے پیش کیا۔ اختتامی سیشن میں ٹیکنالوجی کے ذریعے شہریوں اور حکومت کو ایک ساتھ لا کر مشترکہ عالمی عوامی مفاد کے لیے ہندوستان کے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر پر روشنی ڈالی گئی، زمبی انتظامیہ میں انصاف کی فراہمی کے نظام میں بہتری، عوامی شکایات کے مؤثر ازالہ اور گیمبیا میں مائی گو پورٹل کے آغاز پر بھی بات کی گئی۔ شرکاء میں گیمبیا کی حکومت کے صدر کے دفتر میں صدر کے مشیر تسیر این، حکومت کینیا میں کابرینا کابنی کے ڈائریکٹر مہات ابوبکر یوسف، حنزانیہ کے ٹاکیل ہے ٹیکلہ، حکومت ایتھیوپیا کی وزارت خارجہ میں پروٹوکول آفیسر، انتھوپیا میں فیڈرل سپریم کورٹ کے موجودہ جج عظیم آصفہ اسمری، حکومت کی ڈوڈوما یونیورسٹی کے پرنسپل امتحانات افسر تنبی لواجٹیلیا شامل تھے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ پروگرام انتظامیہ، پائیدار ترقی اور عوامی پالیسی کے پروگراموں پر صلاحیت سازی کے پروگراموں پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس میں مندوبین نے لینڈ ایڈمنسٹریشن، پبلک پالیسی اور عوامی شکایات کے مؤثر ازالے پر اپنی اجتماعی طور پر کام کرنے کی صلاحیت کا اظہار کیا۔

مودی نے تجربہ کار اداکار سادھو مہر کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا

نئی دہلی: (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے ہندی اور اڑیہ سنیما کے اپنے وقت کے معروف اداکار، ہدایت کار اور پروڈیوسر سادھو مہر کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر مہر کا جمعہ کو ممبئی میں 84 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ مسٹر مودی نے ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا کہ آنجہانی سادھو مہر کی اداکاری کا انتقال فلمی صنعت اور ہماری ثقافتی ورثے کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ ہندی اور اڑیہ سنیما کی دنیا کے عظیم فنکار کی اداکاری اور گلمن مثالی تھی۔ اس ناقابل تلافی نقصان پر ان کے سوگوار خاندان، ساتھیوں اور مداحوں سے میری تعزیت۔ تم ان کے بھرپور فنی ورثے کی قدر کرتے ہیں۔ اہم شاہتی۔ آنجہانی مہر 40-1939 میں پیدا ہوئے۔ انہیں 1974 میں فلم انکور کے لیے بہترین اداکار کا نیشنل فلم ایوارڈ دیا گیا۔ سال 2017 میں اس وقت کے صدر پرنب کمر جی نے انہیں حکومت ہند کی جانب سے پدم شری سے نوازا۔ سال 2008 کے لیے اڈیشہ کے سنیما میں ان کی شاندار شراکت کے لیے انہیں حکومت اڈیشہ کے جے وی راکھم ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ان کی پہلی فلم بھون شومے تھی جس میں انہوں نے جاہو سیٹھ کا کردار ادا کیا تھا۔ ان کی دیگر مشہور فلموں میں سنیدہ باہی، گھر مذہ، انکار اور متعفن جیسی فلمیں شامل ہیں۔

کشمیر میں برف وباراں کی پیش گوئی کے بیچ ٹھٹھرتی سردیوں کا زور جاری

سری نگر: (یواین آئی) وادی کشمیر میں محکمہ موسمیات کی طرف سے برف وباراں کے ایک اور مرحلے کی پیش گوئی کے بیچ شدید ٹھٹھرتی سردیوں کا زور جاری ہے جس سے لوگوں کو گوناگوں مشکلات کا سامنا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں ایک اور مغربی ہوا کے وارد ہونے کے نتیجے میں 3 اور 4 فروری کو میدانی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں یا برف باری کا امکان ہے جبکہ اس دوران پہاڑی علاقوں میں کئیں کئیں بھاری برف باری ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران شمالی اور جنوبی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں 8 سے 10 انچ تک برف باری ہوسکتی ہے جبکہ میدانی علاقوں میں 3 سے 16 انچ تک برف باری ہوسکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وسطی کشمیر کے میدانی علاقوں میں بارشوں کے ساتھ 1 سے 2 انچ کی برف باری متوقع ہے۔ متعلقہ محکمے کے مطابق صوبہ جموں میں اس دوران گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشیں جبکہ پیرپنچال اور وادی چناب کے بالائی علاقوں میں برف باری کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں 5 فروری کو بھی مطلع ابر آلود رہنے کے ساتھ کہیں کہیں ہلکی برف باری ہوسکتی ہے اور بعد ازاں وادی میں 6 سے 13 فروری تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمے نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ 2 فروری کی شام سے 4 فروری کی شام تک موسم خراب رہنے کی صورت میں مسافروں سے اپیل ہے کہ وہ ٹریفک پولیس کی ایڈوائزری کے مطابق سڑک پالیاں کریں۔ دریں اثناوادی میں خراب موسمی صورتحال کے بیچ سردیوں کا زور برابر جاری ہے۔ گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 0.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔

منریگا: 21 لاکھ ورکروں کے بقایات جات کو مغربی بنگال حکومت ادا کرے گی

مرکزی حکومت نے غریبوں کے معاوضے کو روک رکھا ہے مگر ریاستی حکومت ان غریبوں کے ساتھ انصاف کرے گی: ممتا بنرجی

کلکتہ: (یواین آئی) مرکزی حکومت کے ذریعہ مرکزی اسکیموں کی فنڈنگ روکے جانے اور ریاستی حکومت کے واجبات کی ادائیگی کے مطالبے کو لے کر دھرنا دے رہیں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے دھرنے کے دوسرے دن بڑا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ 100 دن اسکیم کے تحت غیر ادا شدہ اجرت ریاستی حکومت ادا کرے گی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ مرکزی حکومت غریبوں کے معاوضے کو روک رکھا ہے مگر ریاستی ان غریبوں کے ساتھ انصاف کرے گی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ 21 لاکھ افراد ایسے ہیں جن کی 100 دن کام اسکیم کے تحت اجرت باقی ہے۔ اس کا ازالہ ریاستی حکومت کرے گی انہوں نے کہا کہ 21 لاکھ افراد کے بینک اکاؤنٹ میں رقم 21 فروری تک پہنچ جائیں گے۔ 100 دن کے پروجیکٹ کے بارے میں ترنمول کانگریس کے دو بنیادی دعوے ہیں۔ ایک، کام کرنے کے بعد بھی اجرت روک لی جاتی ہے۔ دوسرے یہ کہ مرکزی حکومت نے گزشتہ تین سالوں سے منریگا کے

تحت کوئی رقم نہیں بھیجی ہے اس لئے منریگا کا کام ٹھپ ہوگیا ہے اور اس کا سیدھا اثر دیہی علاقے کی معیشت پر پڑ رہا ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ ان کی تحریک جاری رہے گی جب تک بقایا جات نہیں مل جاتے ہیں اس وقت تک ہم احتجاج کرتے رہیں گے۔ 100 دن کا اسکیم، ہاؤسنگ اسکیم اور سڑک اسکیم کے تحت معاوضہ ملنا ہے۔ ممتا بنرجی نے آج 100 دن کام اسکیم کے تحت رجسٹرڈ ورکروں سے خطاب کیا۔ ممتا بنرجی نے ان سے سوال کیا کہ تم مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ اس کے جواب میں مجمع نے آواز آئی آپ جدوجہد جاری رکھے گی۔ اس کے بعد ممتا بنرجی نے کہا کہ لڑائی ہوگی اور لڑائی جاری رہے گی۔ کھیل ہوگا۔ لیکن میں آپ کے پیسے دوں گی۔ ہم 21 فروری کو 21 لاکھ لوگوں کی بقایا اجرت ان کے بینک کھاتوں میں بھیجیں گے۔ دریں اثنا ممتا بنرجی سے بھیڈیک بنرجی نے بار بار کہا ہے کہ مرکزی حکومت نے 21 لاکھ لوگوں کی اجرت ادا نہیں کی ہے، جس کی رقم 7500 کروڑ روپے ہے۔ اس رقم کو ریاست پورا کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ اس رقم کی ادائیگی سے سرکاری خزانے پر دباؤ پڑے گا۔ لیکن اس کے باوجود یہ کام ہم کریں گے۔ کیونکہ مرکز پیسے نہیں دے رہا ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ ریاستی حکومت اگلے چند دنوں میں بجٹ پیش کی جائے گی اس میں ہم اس رقم کو مختص کریں گے۔ اس کے بعد 21 فروری کو یہ رقم 21 لاکھ لوگوں کے بینک کھاتوں میں جائے گی۔

محبت کی شادی سے ناراض دلہن کے افراد خاندان نے دلہے کے مکان کو آگ لگادی

حیدرآباد: (یواین آئی) محبت کی شادی سے ناراض دلہن کے افراد خاندان نے دلہے کے مکان کو آگ لگادی۔ یہ واقعہ تلنگانہ کے ضلع میدک میں پیش آیا۔ پرشانت اور جیوتی ایک دوسرے سے محبت کیا کرتے تھے جنہوں نے اپنے افراد خاندان کی مرضی کے خلاف چند دن قبل گھر سے بھاگ کر شادی کی تھی۔ یہ شادی پرشانت کے والدین کی ایما پر ہونے کا الزام لگاتے ہوئے جیوتی کے ارکان خاندان نے پرشانت کے مکان میں داخل ہوکر توڑ پھوڑ کی اور بعد ازاں مکان کو آگ لگادی۔ اس واقعہ کے وقت پرشانت کے والدین گھر میں نہیں تھے۔ اس واقعہ کے ساتھ ہی علاقہ میں کشیدگی پھیل گئی جس کے پیش نظر پولیس کو تعینات کردیا گیا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔

انڈیا اتحاد کی جیت تک آرام سے نہیں بیٹھنا

وزیر اعلیٰ تمل ناڈو اسٹالن کا پارٹی کارکنان کو پیغام

چنئی: سرمایہ کاری حاصل کرنے کے لیے اسپین کا دورہ کر رہے وزیراعلیٰ ایم کے اسٹالن نے اپنی پارٹی "ڈی ایم کے" کے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ سخت محنت کریں اور آئندہ لوک سبھا انتخابات میں تمل ناڈو کی تمام 39 سیٹوں اور پڈوچیری میں ایک سیٹ پر انڈین نیشنل ڈیولپمنٹ انکلوسیو الائنس (انڈیا) کی جیت کو یقینی بنائیں۔ ڈی ایم کے نظریہ ساز اور تمل ناڈو کے آنجہانی وزیر اعلیٰ سی این انادورائی کی برسی کے موقع پر ہفتہ کو کارکنوں کے نام ایک خط میں اسٹالن، جو ڈی ایم کے کے صدر بھی ہیں، نے کارکنوں سے کہا کہ وہ اس وقت تک آرام سے نہ بیٹھیں جب تک کہ انڈیا بلاک تمل ناڈو اور پڈوچیری میں تمام سیٹیں نہیں جیت لیتا۔ انادورائی کا ڈی ایم کے کارکنوں سے جذباتی تعلق ہے، کیونکہ وہ تمل ناڈو میں دراوڑ پارٹی کے پہلے وزیر اعلیٰ تھے۔ اسٹالن نے خط میں کہا، "جائیں اور لوگوں کو ڈی ایم کے حکومت کی کامیابیوں کے بارے میں بتائیں اور کس طرح مرکز کی بی جے پی حکومت نے تمل ناڈو کے ساتھ دھوکہ کیا۔" انہوں نے کارکنوں کو متوجہ کیا کہ بی جے پی اور اے آئی

اے ڈی ایم کے پارٹی کے خلاف پروپیگنڈہ جاری رکھیں گے اور ان سے مطالبہ کیا کہ وہ اس طرح کے ہتھکنڈوں سے پریشان نہ ہوں۔ اسٹالن نے کہا کہ ہم اپنے فیڈورک کے ذریعے ثابت کریں کہ ہم کسی چیز سے نہیں ڈرتے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ مرکزی مبصری بجٹ میں تمل ناڈو اور دیگر ریاستوں کو نظرانداز کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی یقین ظاہر کیا کہ مرکز میں اگلی حکومت انڈیا بلاک کی بینی گی اور ریاستوں کی خودمختاری کا تحفظ کیا جائے گا۔

بچہ دوسرے جوڑے کو فروخت کرنے کے معاملہ میں چار گرفتار

حیدرآباد: (یواین آئی) اسپتال میں زچگی کے بعد نوزائیدہ کی موت کا بہانہ بناتے ہوئے دوسرے جوڑے کو ڈاکٹر کی جانب سے نوزائیدہ کو فروخت کردیا گیا۔ یہ واقعہ تلنگانہ کے بھدرا چلم میں تاخیر سے سامنے آیا۔ پولیس نے نوزائیدہ کو غیر قانونی طور پر فروخت کرنے والے ڈاکٹر اور تین دیگر افراد کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق چارماہ پہلے اوروبیندرا جو کالونی کی ایک خاتون حنیفا جب یہ اپریشن اسپتال میں زچگی کے لیے گئی۔ اس کی زچگی کے بعد ڈاکٹر نے اسے بتایا کہ اس کا نوزائیدہ مردہ ہے جس پر خاتون نے ڈاکٹر کی بات پر یقین کرلیا۔ بعد ازاں ڈاکٹر نے اس نے بچہ کو کوتہ گودام کے ایک جوڑے کو غیر قانونی طور پر فروخت کردیا۔ یہ معاملہ اُس وقت منظر عام پر آیا جب اس کو خریدنے والے جوڑے نے حال ہی میں اسپتال لایا کیونکہ نوزائیدہ دو دن کے بعد سے تپش کی زد رہا تھا۔ ڈاکٹروں نے اس تعلق سے تفصیلات کے جوڑے سے حاصل کیں تو اس کا علم ہوا اور اس واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا۔ متاثرہ آنگن واڑی سوپروائزر نے اس سلسلہ میں پولیس میں شکایت درج کرائی۔ پولیس نے بچہ کو غیر قانونی طور پر کو لینے کے سلسلہ میں مقدمہ درج کرکے چار افراد کو گرفتار کرلیا۔

سری نگر کے بٹہ مالو علاقے میں بھیانک آتشزدگی تین رہائشی مکان خاکستر

سری نگر: (یواین آئی) جموں وکشمیر کے گرمائی دارالخلافہ سری نگر کے بٹہ مالو علاقے میں آتشزدگی کی ایک بھیانک واردات میں تین رہائشی مکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔ اطلاعات کے مطابق سری نگر کے گنجان آبادی والے علاقے بٹہ مالو میں ہفتے کی سہ پہر رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی جس نے آناً فاناً مزید دو مکانوں کو لپیٹ میں لے لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ کے ذریعہ بدھ کی دوپہر کو کارروائی کے نتیجے میں گرچہ آگ پر قابو پایا گیا تاہم آتشزدگی کی اس واردات میں تین رہائشی مکانوں کو نقصان پہنچا اور لاکھوں روپیہ مالیت کی اشیائے خانہ کے ڈھیر میں تبدیل ہوگئی۔ فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ کے ایک عہدیدار نے یو این آئی اردو کو بتایا کہ ہفتے کی سہ پہر چار بجکر 14 منٹ پر بٹہ مالو میں رہائشی مکان سے آگ کے شعلے بلند ہونے کی اطلاع موصول ہوتے ہی چار بجکر 15 منٹ پر فائر اینڈ ایمرجنسی عملہ جائے حادثہ پر پہنچا۔ انہوں نے بتایا کنجان آبادی ہونے کے باوجود بھی آٹھ فائر فائیٹروں کی مدد سے آگ پر فوری طور پر قابو پایا گیا۔

مظلوم فلسطینیوں کی حمایت میں حیدرآباد میں اجلاس آج، وزیراعلیٰ شرکت کریں گے

حیدرآباد: (یواین آئی) غزہ میں صیہونی ملک اسرائیل کی بربریت، مظلوم مسلمانوں پر انسانیت سوز مظالم کے خلاف اور مظلوم فلسطینیوں کی حمایت میں شہر حیدرآباد میں اتوار کو اجلاس منعقد کیا جارہا ہے جس میں وزیراعلیٰ تلنگانہ ریونت ریڈی شرکت کریں گے۔ فلسطینیوں سے اظہار یکجائگت کے لئے سی پی آئی کی جانب سے یہ اجلاس منعقد کیا جارہا ہے۔ تلنگانہ سی پی آئی کے ریاستی سکریٹری اور کرن آسمنڈ ساما سیدا رائے کہا کہ وزیراعلیٰ ریونت ریڈی اتوار کو 6 بجے شام سندرایا گچی کینڈر میں ہونے والے اجلاس میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ سی پی آئی کے قومی جنرل سکریٹری ڈی راجہ اور فلسطینی سفیر عدنان محمد جابر ابوالہیجہ بھی اس اجلاس میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل فلسطین میں نسل کشی کر رہا ہے اور اس تناظر میں پوری دنیا فلسطینی عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔

منی پور: سرحدی علاقوں میں موبائل انٹرنیٹ کی معطلی میں 15 دن کی توسیع

امپھال: منی پور کے مختلف حصوں میں حالیہ پرتشدد واقعات سے پیدا ہونے والی بدامنی کے پیش نظر، ریاستی حکومت نے نو اضلاع کے سرحدی علاقوں میں دو کلومیٹر کے دائرے میں موبائل انٹرنیٹ خدمات کی معطلی میں 15 دن کی توسیع کردی۔ چیف سکریٹری دینیت جوشی نے جاری کردہ حکم کے مطابق، نو اضلاع، جن میں وادی اور پہاڑی دونوں علاقے شامل ہیں، چندیل، کانگپو کی، چورا چند پور، بشنو پور، تامینگلونگ اور امپھال ویسٹ، تھوبل، جیرنگو پال اور امپھال ایسٹ میں، حکم نامے میں کہا گیا ہے، "ریاستی حکومت نے امن و امان کی موجودہ صورت حال کا جائزہ لینے کے بعد اور پچھلے چند دن میں 15 دن کی توسیع کردی۔ چیف سکریٹری دینیت جوشی نے جاری کردہ حکم کے مطابق، نو اضلاع، جن میں وادی اور پہاڑی دونوں علاقے شامل ہیں، چندیل، کانگپو کی، چورا چند پور، بشنو پور، اور امپھال ویسٹ، تھوبل، جیرنگو پال اور امپھال ایسٹ میں، حکم نامے میں کہا گیا ہے، "ریاستی حکومت نے امن و امان کی موجودہ صورت حال کا جائزہ لینے کے بعد اور پچھلے چند دن میں مشتبہ مسلح عسکریت پسندوں کے حملوں میں ایک پی ایس

ایف جوان سمیت کئی دیگر زخمی ہوئے۔ تقریباً آٹھ ماہ کے بعد منی پور حکومت نے گزشتہ سال 3 دسمبر کو ریاست کے بڑے حصوں سے موبائل انٹرنیٹ خدمات پر پابندی بنادی تھی۔ تاہم نو اضلاع کے سرحدی علاقوں میں پابندی جاری رہی۔ گزشتہ سال 3 مئی کو منی پور میں موبائل انٹرنیٹ سروسز پر پہلی بار پابندی عائد کی گئی تھی جب قبرستان کی تنظیمی اور قانونی کمیٹی۔ زوبرداریوں کے درمیان نسلی تشدد پھوٹ پڑا تھا۔ اس کے بعد سے ہر پانچ دن بعد پابندی میں توسیع کی جاتی رہی ہے۔ اور دیہاتی مارے گئے جب کہ فساد زدہ ریاست کے مختلف حصوں میں مشتبہ مسلح عسکریت پسندوں کے حملوں میں ایک پی ایس

بین الاقوامی نوجوان اُردو اسکالرز انجمن (IYUSA) کی بنگلہ دیش شاخ کی تشکیل

ڈاکٹر محمد غلام ربانی چیئرمین اور ڈاکٹر حسین البنا کو سیکرٹری نامزد کیا گیا

بین الاقوامی تحقیقی تنظیم بین الاقوامی نوجوان اردو اسکالرز انجمن (IYUSA) کی بنگلہ دیش شاخ آج ۲۹ جنوری ۲۰۲۴ء پیر کے سہ پہر میں ڈھاکہ یونیورسٹی کے کالج ہال میں قائم کی گئی ہے۔ ادب سے محبت کرنے والوں اور محققین کی موجودگی میں ڈھاکہ یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر محمد غلام ربانی کو چیئرمین اور ڈھاکہ یونیورسٹی کے ڈاکٹر حسین البنا کو سیکرٹری نامزد کیا گیا۔ تحقیق کی حوصلہ افزائی، محققین کی حمایت، تحقیقی ترقی کے لیے سیمینار منعقد کرنے وغیرہ کے مقصد سے IYUSA کا بنگلہ دیش شاخ کا بنتا ہوا۔ یہ تنظیم بنگلی، اردو ادب سمیت عالمی ادب کے ساتھ کام کرے گی۔ اگرچہ اس تنظیم کا ہیڈ کوارٹر بھارت میں ہے لیکن اس کی سرگرمیاں جرمنی، کینیڈا، انڈونیشیا سمیت مختلف ممالک میں جاری ہیں۔ یہ تنظیم باقاعدگی سے ادب نواز کے بہتر تعلقے قومی اور بین الاقوامی سیمینار منعقد کرتی ہے۔ یہ تنظیم پہلے ہی مختلف مقامات پر ۱۰۸ سیمینار منعقد کر چکی ہے۔

بنگلہ دیش برانچ کے شاندار افتتاح کے موقع پر پروفیسر ڈاکٹر جعفر احمد بھویاں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ یہ تنظیم بنگلہ دیش میں بھی تحقیقی پروگرام کو آگے بڑھائے گی۔ اس کے ذریعے شعبہ اردو اور ڈھاکہ یونیورسٹی کا نام بین الاقوامی حلقوں میں روشن ہوگی۔

پروفیسر ڈاکٹر جعفر احمد بھویاں، شاعر بریگل باچی اور پروفیسر شریم بانو گوگلس مشاورت میں شامل کرکے ۱۱ رکنی بنگلہ دیش برانچ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اعلان کردہ کمیٹی ہے:

چیئرمین: پروفیسر ڈاکٹر محمد غلام ربانی
وائس چیئرمین: ۱۔ پروفیسر ڈاکٹر رشید احمد (DU)
۲۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد ناصر الدین (راجشاہی یونیورسٹی)
سیکرٹری: ڈاکٹر حسین البنا
جوائنٹ سیکرٹری: تسریب ابراہیم ماجین
ریسرچ ایڈیٹر: محمد شی الرحمان
ادبی مدیر: شمیم نسرین
پبلسٹی ایڈیٹر: رفیق الدین
ایگزیکٹو ممبران: ۱۔ اپلہ اختر
۲۔ معصوم رحمان جیوتی۔ ۳۔ شاشوت حق

اس کمیٹی کو سال ۲۰۲۴ء کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ تنظیم کے چیف پروفیسر ڈاکٹر اسلم جمشید پوری اور تحقیقی دنیا کے ممتاز افراد نے اس برانچ کی کمیٹی کو مبارکباد دی۔

دو شاعر ایک زمین

• جگر مرادآبادی

طبیعت ان دنوں بیگانۂ غم ہوتی جاتی ہے
مرے حصے کی گویا ہر خوشی کم ہوتی جاتی ہے
سحر ہونے کو ہے بیدار شبنم ہوتی جاتی ہے
خوشی منجملہ اسباب ماتم ہوتی جاتی ہے
قیامت کیا یہ اے حسن دو عالم ہوتی جاتی ہے
کہ محفل تو وہی ہے دل کشی کم ہوتی جاتی ہے
وہی مے خانہ و صہبا وہی ساغر وہی شیشہ
مگر آواز نوشا نوش مدھم ہوتی جاتی ہے
وہی ہیں شاہد و ساقی مگر دل بجھتا جاتا ہے
وہی ہے شمع لیکن روشنی کم ہوتی جاتی ہے
وہی شورش ہے لیکن جیسے موج تہ نشیں کوئی
وہی دل ہے مگر آواز مدھم ہوتی جاتی ہے
وہی ہے زندگی لیکن جگر یہ حال ہے اپنا
کہ جیسے زندگی سے زندگی کم ہوتی جاتی ہے

• جوش ملیح آبادی

نمایاں منتہائے سعیٔ پیہم ہوتی جاتی ہے
طبیعت بے نیاز ہر دو عالم ہوتی جاتی ہے
نسیم بے نیازی آ رہی ہے بام گردوں سے
عروس مدعا کی زلف برہم ہوتی جاتی ہے
نمایاں ہو چلا ہے اک جہاں چشم تصور پر
نظر شاید حریف ساغر جم ہوتی جاتی ہے
فضائیں کانپتی ہیں دھندلی دھندلی نقرئی شکلیں
ہر اک تخئیل پاکیزہ مجسم ہوتی جاتی ہے
نہ جانے سینۂ احساس پر یہ بات ہے کس کا
طبیعت بے نیاز شادی و غم ہوتی جاتی ہے
سمجھ میں آئیں کیا بار یکیاں قانون قدرت کی
عبادت کثرت معنی سے بہم ہوتی جاتی ہے
خجل تھا جس کی شورش سے تلاطم بحر ہستی کا
مرے دل میں وہ ہلچل جوش اب کم ہوتی جاتی ہے

شعر، قاری اور تفہیم

کچھ ناخدا کے فیض سے ساحل بھی دور تھا کچھ قسمتوں کے پھر میں گرداب لیا

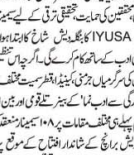

• امیر مہدی۔ برمنگھم، برطانیہ

کچھ ناخدا کے فیض سے ساحل بھی دور تھا کچھ قسمتوں کے پھر میں گرداب لیا

بحر: مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف / مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

تشریح:

آیئے زیر بحث شعر کی تفہیم کی ابتدا میں اس بات کو الاگ رکھتے ہیں کہ مذکورہ شعر کس کی تخلیق ہے۔؟ شعر کس زمانے میں تحریر کیا گیا؟ کس سرزمین پر اور کن حالات کے تحت وجود میں آیا؟ کیونکہ مندرجہ بالا شعر ہر دور میں متعلقہ اور معنی خیز ہے اور اسے کسی خاص دور کے لیے تفویض نہیں کیا جاسکتا۔ زمانے اور خطہ سے ماورا مشکور شعر کا اطلاق ہر دور پر ہوتا ہے۔

میری نظر میں بڑا شعر وہی ہوتا ہے جو ہر دور میں معنی اور موثر ہو، اس لحاظ سے مذکورہ شعر پوری طرح قابل تحسین ہے۔ نیز شعر کا پہلا مصرع اثنائیہ ہے اور مصرع ثانی خبریہ ہے۔

واضح رہے کہ بیان دو طرح کے ہوتے ہیں (1) خبریہ ' (2) انشائیہ۔ خبریہ بیان وہ ہوتے ہیں جس کے اور پر جھوٹ یا سچ کا احتمال ہو۔ انشائیہ بیان وہ ہوتے ہیں جس پر جھوٹ یا سچ کا احتمال نہ ہو۔ مثلاً یہ بیان خبریہ ہے۔ "میں نے سڑک پر ایک انسان کی لاش پڑی دیکھی" ظاہر ہے کہ اس کے جواب میں کہا جا سکتا ہے کہ یہ بیان جھوٹ ہے یا سچ۔ مندرجہ ذیل بیانات انشائیہ ہیں۔ " کیا تم نے سڑک پر پڑی کسی انسان کی لاش دیکھی؟، جب ہوا تیز ہو تو گھر سے مت نکلا کرو " کاش میں نے دل لگا کر پڑھائی کی ہوتی، ظاہر ہے کہ ان بیانات پر جھوٹ یا سچ کا حکم نہیں لگ سکتا۔ کیونکہ انشائیہ بیان میں معنی کے امکانات کی کثرت ہوتی ہے اس لیے انشائیہ بیان کو خبریہ بیان پر ترجیح دیتے ہیں۔

اس کے باوجود مذکورہ بالا شعر سے تخلیق کار کے فکری منظر نامہ، سماجی شعور اور سیاسی ادراک کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ساتھ ہی مذکورہ شعر اپنی نوعیت۔ طرز اور الفظوں کی ہم آہنگی اور فکر و شعور کے ساتھ پیچیدگی کے اعتبار سے بھی منفرد ہے۔ شعر میں سادگی کے ساتھ پرکاری بھی ہے اور عام فہم لفظوں کا استعمال علامتوں کی شکل میں کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی معنی کی کثرت ہے۔ اور اس پر جھوٹ ہونے کا شبہ نہیں کیا جاسکتا۔ جو خبر دی جا رہی ہے وہ سچ پر مبنی ہے۔

کیوں کہ اس شعر میں لفیوں کو علامتوں کے طور پر استعمال کیا گیا ہے جس سے تخلیق کار نے الفاظ اور علائم کے نئے نئے راستے نکالے ہیں۔

زیر بحث شعر کسی سمندر کا منظر پیش کرتا ہے، جہاں ناخدا یا کشتی کا کھیون ہار تمام میں یا لہر پر دی گئیں اور جو بات کے بانی کشتی کنارے سے دور سمند بو بچہ کر کشتی کو ساحل سے اتنے فاصلے پر لے آیا جہاں گرداب تھا اور کشتی سے مسافروں کے دریا برد ہو گئی۔ کیوں کہ قسمتوں تو پہلے سے ہی لوح پر لکھی ہوئی ہیں۔ ان میں ہیر پھیر یا تبدیلی ممکن نہیں ہے۔ اس کی وضاحت مزکورہ ذیل شعر سے ہوتی ہے:

تو بدلتا ہے تو بے ساختہ میری آنکھیں
اپنے ہاتھوں کی لکیروں سے الجھ جاتی ہیں

مگر اس شعر میں تخلیق کار اپنے محبوب سے مخاطب ہے، مگر یہاں بھی وہ محبوب کے بدلنے کو تقدیر کا لکھے قرار دے رہا ہے۔ اسی طرز پر مذکورہ شعر میں بھی ناخدا کے ساتھ قسمتوں کے پھر کو شامل کر لیا گیا ہے۔ اس کے برعکس غالب تقدیر کو نہیں بلکہ اپنی تباہی کا ذمہ دار محبوب کو ہی مانتے ہیں گو کہ تقدیر کو بھی شامل کر لیتے ہیں، شعر ملاحظہ ہو۔

تم سے بیجا ہے مجھے اپنی تباہی کا گلہ
اس میں کچھ شائبہ خوبیٔ تقدیر بھی تھا

پہلے مصرع میں فرماتے ہیں کہ مجھے تم سے اپنی تباہی کا گلہ کرنا بیجا ہے۔ لیکن مصرع ثانی میں یہ نہیں تسلیم کرتے کہ اس کے لئے صرف میری شومیٔ تقدیر ذمہ دار ہے۔ بلکہ کہتا ہیں کہ اس میں کچھ خوبیٔ تقدیر کا بھی شائبہ تھا۔ کچھ کے استعمال نے 'خوبیٔ تقدیر' کا وزن گھٹا دیا۔ شائبہ نے اسے اور سبک بنا دیا، اور اس کے بعد 'خوبیٔ تقدیر' کے طنزیہ 'شومیٔ تقدیر' کی شکایت کو محبوب کے شکوے میں تبدیل کر دیا۔ لہذا غالب اپنی تباہی کا محبوب کو ہی ذمہ دار مانتے ہیں اور اسی سے شکوہ کر رہے ہیں، مگر یہ بھی نہیں چاہتے کہ ان کا شکوہ محبوب پر گراں نہ گزرے اس سبب سے خوبیٔ تقدیر کو بھی شامل کر لیتے ہیں۔

مگر مذکورہ شعروں کا مصنف محبوب ہو یا کیھون ہار دونوں کے عمل کی ذمہ داری تقدیر کو قرار دے رہا ہے۔

زیر تبصرہ شعر کا مصرع اولی کا۔ 'ناخدا کے فیض' استعجابیہ سے زیادہ استفہامیہ ہے۔ اور شعر کی ساخت اور تخیل کسی پختہ ذہن تخلیق کار کی تخلیق کا تاثر پیش کرتا ہے۔ اور پاکستان کی اس تاریخ کی عکاسی کرتا ہے جہاں کانے دار درخت اور پودے بوئے گئے تھے، اور جو کانٹے کسی اور نہیں بلکہ ان ناخداؤں نے غیر ملکی دباؤ، سیاست، اختیار کی لالچ، میں بوئے تھے جن کے ہاتھوں میں ملک کی باگ ڈور تھی جس کے نتیجے میں ملک دولخت ہوا۔

ملک کا نام فقام کرنے کے لعاب میرے لئے لازم ہے اور واضح کرنا کہ زیر بحث شعر کی خالق اور کوئی نہیں بلکہ پروین شاکر ہے، اور یہ شعر پروین کے پہلے مجموعہ 'خوشبو' سے ماخوذ ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ یہ شاعرہ کے ابتدائی دنوں کی تخلیق ہے، مگر شعر میں پاختی کیفت کو خاری علامتوں کے جامع میں کچھ اس طرح تشکیل دیا گیا ہے گویا تخلیق کار زندگی کے ان تمام تلخ و فرار اور زندگی کی ناہمواری اور تلخیوں سے گزر چکا ہے جو بعد میں شاعرہ کی زندگی میں در پیش آئیں۔

خوشبو کی اشاعت کے حوالے سے پروین کہتی ہے: "خوشبو کی اشاعت میری ۱۵ برس سے ۲۵ برس کی شاعری ہی 'ایک بچی عمر کی لڑکی سے اس بات کی توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ اتنے گہرے احساسات رکھتی ہوگی۔ پروین کے مذکورہ شعر میں قوضیت کے نجائے گہری فلسفیانی بصیرت کا فرما نظر آتی ہے۔

مزکورہ شعر میں تخلیق کار کی لفظیات بالکل بولی ہوئی ہیں۔ اس شعر سے پتا چلتا ہے کہ زندگی کی سماجی حقیقتیں اور ایوان اقتدار کے آس پاس کے مشکنجے نیز واقیات اور حالات سے شاعرہ بے خبر نہیں ہے۔ اور وہ ان کو بیان کرنے کی قدرت بھی رکھتی ہے۔

پروین کی زبان اور اسلوب کی لطافت وفصاحت اور انداز بیان کے متعلق اشفاق احمد لکھتے ہیں:

" پروین شاکر کو زبان پر پوری گرفت ہے۔ انگریزی زبان پر بھی اور اپنی اردو زبان پر بھی۔ یہی وجہ ہے کہ الفاظ اور اشارات اس کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے رہتے ہیں۔ جو چاہتی ہیں لکھ دیتی ہیں، لوگ بھی وہی چاہتے ہیں جو لکھ دیتی ہیں۔"

(پاکستانی ادب ۱۹۹۳ء، مضمون 'شیرازی۔۔۔ پروین شاکر'؛ ممتاز مفتی)

اردو کی یہ روایت رہی ہے کہ جب زبان و بیان پر مہر لگا دیے جاتے ہیں تو فنی کارامطامیت واسعارات کے پردے میں بے انصافی کے خلاف جدوجہد اور احتجاج کرنے سے نہیں چکتا۔ گو کہ شعر میں کشتی کا کہیں ذکر نہیں ہے، مگر کشتی ایک نہاں علامت کے طور پر شعر میں واضح ہے۔ کشتی سے مراد ایک ایسی ریاست سے ہیں جس کا حکمران یا نی ناخدا، اُنے زخم میں ریاست کو تباہی کی دہانے پر لے آیا ہے۔ اور گرداب اقتصادی بدحالی کی علامت ہے، جسے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) سے تعبیر کیا جاسکتا ہے۔

پروین خود اپنے ایک شعر میں اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتی ہے۔

ازم تھا دئے پہ نہ تقصیر رات کی
ہم نے تو بس ہوا کے تعلق سے بات کی
(خودکلامی، پروین شاکر ص:۳۹)

واضح ہو کہ مذکورہ شعر میری کی زمین میں ہے۔ میری کی غزل کا مطلع ہے۔

اس کا خیال چشم میں شب خواب لے گیا
قصے کو کشتی جی سے مرے تاب لے گیا

مگر میں میری جس شعر کی طرف قارئین کی توجہ مبذول کرنا چاہتا ہوں وہ شعر ہے:

نے دل رہا بچا ہے نہ میرا حواس و ہوش
آیا جو بیٹھ عشق سب اسباب لے گیا

یہاں میرتقی میر سے پروین شاکر کے شعری اسلوب کا موازنہ کرنا میرا مقصود بلکل نہیں ہے۔ بس اتنی کوشش ہے کہ لاشعوری شاعری اور عالمی شعری کا فرق واضح کر سکوں۔

جہاں میری زبان میں روانی نظر نہیں آتی جو مذکورہ شعر میں نظر آتی ہے، بلکہ معنی کی کثرت بھی وہ نہیں ہے جو پروین کے یہاں ہے۔

زبان پر پوری گرفت ہونے کی وجہ یہ ہے کہ پروین نے انگریزی ادب کے ساتھ اردو شاعری کا بھی بڑی دلچسپی سے مطالعہ کیا تھا۔ اس سلسلے میں پروین خود کہتی ہے:

میرے لکھنے میں کوئی روایتی رکھ کھاؤ ہے تو وہ میرے اپنے مزاج اور مطالعے کی وجہ سے ہے، جب تک نثر کا رہا اپنے فن کے لاگی مرث دے واقف نہ ہو گیا اس وقت تک وہ اپنے فن میں تازگی یا عمرت پیدا نہیں کر سکیگی۔

وہ جدید تشبیہات و علامت اور لفظی و معنوی تشکیلات کو برتتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھتی ہیں کہ نسائی شخصیت۔ مزاج۔ فطرت اور جذبات و احساسات کی تخلیقی ترسیل میں ایک خاص اہمیت پا سکے۔

☆☆☆

کیسے کہہ دوں

• امیر مہدی
برمنگھم، برطانیہ

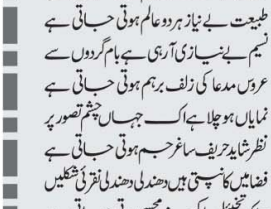

یہ ندی بہتی ہے اب بھی اُسی سرمستی سے
نیلے پانی میں ہے عکس تاج محل کا اب بھی
حسن تیرا مرا موضوع سخن ہے اب بھی
ہم اسی جمنا کے ساحل پہ ملا کرتے تھے
ایسی ہی شام تھی ایسی ہی نشیلی تھی فضا
کپکپاتے ہوئے ہونٹوں سے دھڑکتے دل سے
تو نے اقرار محبت کا کیا تھا مجھ سے
ہم اسی جمنا کے ساحل پہ ملا کرتے تھے
میں نے توڑا تھا اسی کنج سے اک تازہ گلاب
اور آہستہ سے ٹانکا تھا ترے بالوں میں
تو نے شرما کے مسرت سے جھکائی تھی نظر
ہم اسی جمنا کے ساحل پہ ملا کرتے تھے
یہ وہی پیڑ ہے جامن کا' تنے پر جس کے
دست نازک سے مرا نام لکھا تھا تو نے
تیرا لکھا ہوا بارش سے مٹایا نہ گیا
ہم اسی جمنا کے ساحل پہ ملا کرتے تھے
یہ وہی بینچ ہے جس بینچ پہ ہم بیٹھتے تھے
کھوئے کھوئے سے کیا کرتے تھے باتیں پہروں
چاندراتوں کی خوش آئند صبحوں کی باتیں
ہم اسی جمنا کے ساحل پہ ملا کرتے تھے
وہی دریا ہے وہی ناؤ، وہی سرد ہوا
وہی ملاح ہے اور پوچھ رہا ہے تجھ کو
کیسے کہہ دوں کے ترا عہد وفا جھوٹا تھا
ہم اسی جمنا کے ساحل پہ ملا کرتے تھے

ذوالبحرین کیا ہے اور کیا نہیں ہے؟

• عامر عباس عامر، پاکستان

آخری قسط: 2

وزن میں غلطی کے اسباب

ذوالبحرین سے متعلق بحث تمام ہو چکی البتہ اس بات کا نشاندہی کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اوزان کی غلطی کیوں ہوتی ہے۔ اگر اس کے اسباب سمجھ میں آجائیں تو شعر کہنے والوں کی محنت ضائع ہونے سے بچائی جاسکتی ہے۔

اشعار میں وزن کی غلطیوں کے کئی اسباب ہو سکتے ہیں۔ ان میں زیادہ دکھائی دینے والے یا عام اسباب درج ذیل ہیں۔

۱۔ عروض سے ناواقفیت

یہ غلط امیدنویں کے اشعار میں ہونا ایسا تعجب کا باعث نہیں ہوتا کیوں کہ وہ یا تو عروض سے ناہلد ہوتے ہیں یا ابھی سیکھنے کے مرحلے میں ہوتے ہیں۔ ایسے میں صرف درج بالا الفاظ اوزان ہی نہیں

اس مصرعے کا عروضی وزن" فعول فعلن فعول فعلن فعول فعلن فعول فعلن" ہے۔ اس قصے میں ایک صاحب نے مصرعے کا وزن" مفاعلاتن مفاعلاتن مفاعلاتن مفاعلاتن" بتایا اور اس پر تقطیع بھی کر کے دکھادی۔ جبکہ ایسا کوئی وزن عروض میں موجود ہی نہیں ہے۔

فعول فعلن فعول فعلن فعول فعلن فعول فعلن۔۔۔
عروضی وزن: بحیح
مفاعلاتن مفاعلاتن مفاعلاتن مفاعلاتن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
قیاسی وزن: غلط

راقم کے تجربے میں بھی ایسے مباحث گزرے ہیں جن میں خود ساختہ ارکان وزن کو بطور میزان استعمال کیا گیا۔

یہاں سمجھنے کی بات یہ ہے کہ اپنی مرضی کا کوئی بھی پتھر پلے پر رکھ کر وزن ناپنے کی بجائے میزان کے لیے جو باٹ مقرر کر دیے گئے ہیں، انھیں سے وزن تولا جانا چاہیے۔

۲۔ عروض سے لاپروائی

اگر وزن کا نقص کسی کہنہ مشق شاعر کے ہاں نظر آئے تو اس کا ایک سبب یہ ہو سکتا ہے کہ شعری الہدیہ کہا گیا اور جلدی میں بغیر جانچ پرکھ کیے آگے پیش کر دیا گیا ہو۔ ایسا کرنا اچھی بات نہیں ہے۔ یہ بے پروائی آہستہ آہستہ اگر عادت بن جائے تو شعری تخلیقات میں نقائص کا امکان بھی بڑھ جاتا ہے۔ بہتر یہی ہوتا ہے کہ شعر کہہ کر پہلے تسلی کر لی جائے۔ اس سے بڑھ کر احتیاط یہ ہے کہ نیا کلام فوراً آگے بڑھانے کی بجائے الگ رکھ دیا جائے اور دو چار روز بعد اس پر نظر ثانی کی جائے۔ اس طریقے سے اپنے ہی اشعار کو تازہ نگاہ سے دیکھ کر ان میں خامیاں تلاش کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

۳۔ عروض سے اعراض

اشعار میں وزن کی خرابی کی ایک وجہ یہ بھی دیکھنے میں آتی ہے کہ شاعر کسی طور عروض کو اہمیت ہی نہیں دیتا بلکہ اپنے ذوق شعری پر اعتماد ایسا رکھتا ہے کہ عروض اور بحروں کے نظام کو شعر مسترد کر دیتا ہے۔ ایسے افراد ابھی مختلف محفلوں میں نظر آ جاتے ہیں جن کے نزدیک شعر وہی ہے کہ جو القا ہو۔ بعض کا ماننا یہ ہے کہ بحر میں شعر کہنے سے اصل خیال یا مفہوم مجروح ہو جاتا ہے اس لیے بحروں کے چکر میں نہیں پڑنا چاہیے۔ اگر اس میں واقعی حقیقت ہوتی تو بلکہ دیگر بحروں میں بھی غلطیاں ہوتی ہیں۔ ایک ممکنہ صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ کوئی شخص نو آموز نہ ہو بلکہ ایک عمر سے مختلف اپنے فطری ذوق کی رہنمائی میں شاعری کر رہا ہو اور اسے یہ علم ہی نہ ہو کہ عروض بھی کسی چڑیا کا نام ہے۔

۴۔ عروض سے بے پروائی

اگر وزن کا نقص کسی کہنہ مشق شاعر کے ہاں نظر آئے تو اس کا ایک سبب یہ ہو سکتا ہے کہ شعری الہدیہ کہا گیا اور جلدی میں بغیر جانچ پرکھ کیے آگے پیش کر دیا گیا ہو۔ ایسا کرنا اچھی بات نہیں ہے۔ یہ بے پروائی آہستہ آہستہ اگر عادت بن جائے تو شعری تخلیقات میں نقائص کا امکان بھی بڑھ جاتا ہے۔ بہتر یہی ہوتا ہے کہ شعر کہہ کر پہلے تسلی کر لی جائے۔ اس سے بڑھ کر احتیاط یہ ہے کہ نیا کلام فوراً آگے بڑھانے کی بجائے الگ رکھ دیا جائے اور دو چار روز بعد اس پر نظر ثانی کی جائے۔ اس طریقے سے اپنے ہی اشعار کو تازہ نگاہ سے دیکھ کر ان میں خامیاں تلاش کرنا آسان

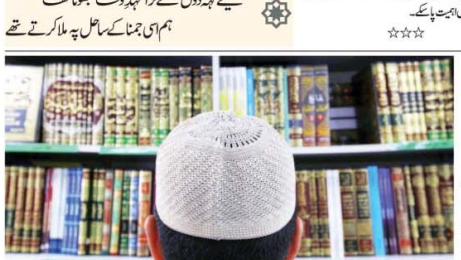

سودا، میر، غالب، اقبال اور دیگر اساتذہ کے کلام بحر سے مبرا ہوتے یا پھر بحر میں ہونے کے سبب ان کا اثر زائل ہو چکا ہوتا۔ لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ راقم کے نزدیک یہ محض سہل انگاری کی ایک صورت ہے۔ درتر آج بھی شعر بحر میں وہ اشعار کہہ رہے ہیں کہ جو "بے بحریہ" لکھنے سے قاصر ہیں۔

اس کی بجائے اگر ذرا تو جہ عروض پر مرکوز کی جائے اور اسے مشق کا مسلسل حصہ بنایا جائے تو بحر اور وزن کے مطابق شعر کہنا شاعر کی فطرت ثانیہ بن جاتی ہے۔

☆☆☆

"تشبیہ، استعارہ، مجازِ مرسل، کنایہ اور علامت"

• محمد اسامہ سَرسَری۔ پاکستان

علم بیان کی رو سے، تشبیہ، استعارہ، مجازِ مرسل، کنایہ اور علامت، یہ پانچوں الگ الگ ہیں۔ ان کا فرق سمجھنے کے لیے سب سے پہلے لفظ کے حقیقی معنی اور مجازی معنی کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

مثلاً کسی نے کہا:

"میں نے آٹا کھایا"

اگر یہ جملہ کہنے والے نے آٹا ہی کھایا ہے تو اس جملے میں آٹا اپنے حقیقی معنی میں استعمال ہوا ہے اور اگر اس نے روٹی کھائی ہے تو اس جملے میں آٹا مجازی معنی میں استعمال ہوا ہے۔

اب اگر کسی کو کسی کے مشابہ قرار دیا جائے اور لفظ اپنے حقیقی معنی میں ہی ہو تو یہ تشبیہ ہے جیسے "زید شیر کی طرح ہے" اس مثال میں زید اور شیر دونوں اپنے حقیقی معنی میں ہیں۔

اور اگر لفظ بول کر مجازی معنی مراد لیا جائے اور اس لفظ کے حقیقی اور مجازی معنی میں تشبیہ کا تعلق ہو تو یہ استعارہ ہے جیسے "میرے پاس شیر آیا" اس میں شیر سے مراد اگر زید ہو تو یہ استعارہ ہے کیونکہ زید اور شیر میں تشبیہ کا تعلق ہے۔

اور اگر لفظ بول کر مجازی معنی مراد لیا جائے اور اس لفظ کے حقیقی اور مجازی معنی میں تشبیہ کا تعلق نہ ہو تو یہ مجازِ مرسل ہے جیسے "میں نے زید کو پڑھا" اس میں زید سے مراد زید کی کتاب ہے۔

اور اگر لفظ بول کر مجازی معنی مراد لیا جائے لیکن حقیقی معنی کا بھی احتمال ہو تو یہ کنایہ ہے جیسے "میں نے زید کو دیکھا" اس میں زید سے مراد زید کے حالات ہیں مگر خود زید بھی مراد ہو سکتا ہے۔

اور اگر لفظ بول کر ایسا معنی مراد لیا جائے جس میں حقیقی اور مجازی دونوں شامل ہو جائیں تو یہ علامت ہے جیسے "شیر سامنے سے حملہ کرتا ہے" اس مثال میں شیر سے بہادر مراد ہے خواہ وہ شیر ہو یا کوئی اور۔

☆☆☆

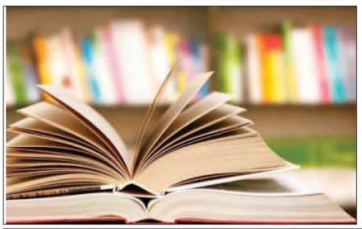

جبس بیجا

• ڈاکٹر محمد نعیم گھمن

یونیورسٹی کے آنگن میں پڑنے والی سورج کی زرد شعاعیں شام ہونے کی خبر دے رہی تھیں۔ درختوں پر بیٹھے پرندے بھی دن بھر کی تھکاوٹ اتارنے کے لیے اپنے اپنے رنگ میں بولیاں بول رہے تھے۔ ہلکی ہلکی ہوا چلنا شروع ہو گئی تھی۔ یونیورسٹی میں ہر سو چہچہے کے پہرے دکھائی دیتے تھے۔ جن جنگلوں پہ دن کو رونق ہو وہاں شام میں جب سناٹا چھا تا ہے تو اداسی بھی خوب تاک جھانک کرتی ہے۔ ان دنوں یونیورسٹی میں شام کی کلاسز کا روح رکھیں تھا۔ وہ پہر کو ہی طلباء× پڑھ کے اپنے گھروں کی راہ لیتے تھے۔ کوئی ایک آدھ کلاس دوپہر کو بھی ہو جاتی تھی۔ اساتذہ اپنے کمروں میں دوپہر ڈھلنے تک یقیں لگاتے رہتے تھے۔ آج خلاف توقع آج شام تک یونیورسٹی کے لان میں بیٹھ پر بیٹھی کچھ سوچتے میں گم تھی۔ اس کو اس سے پہلے کبھی اتنا متفکر نہیں دیکھا تھا۔

آشی کلاس کی سب سے خوب رو دوشیزہ تھی۔ اس کی شرارتوں اور حرکتوں سے ساری کلاس لطف اٹھاتی تھی۔ وہ لڑکوں سے بھی جی بھر کے گپیں ہانکتی تھی۔ ان کے پتھروں پہ ہاتھ مار دی اور ان کے ساتھ مل کر خوب ہلا گلا کرتی تھی۔ آشی کا اپنا انداز تھا وہ ہر کسی سے جی بھر کے باتیں کرتی تھی۔ اس کا معمول تھا کہ وہ سب سے پہلی یونیورسٹی آتی اور سب سے آخر میں گھر جاتی تھی۔ اس کے چہرے پہ ہر وقت بشاشت و بشاشت رونق تھی۔ ساری کلاس اس کی تمیزیں بیٹھ کو پسند کرتی تھی۔ سرو قد، بلی جیسی آنکھیں، رنگ گورا چٹا، نفیس سنہری، گردن لمبی، نقش نین تیکھے، ناک ستواں اور اس میں تھلی قیامت ڈھاتی تھی۔ کمر نہ ہونے کے برابر لباس پہننے کا سلیقہ خوب آتا تھا۔ ہر کوئی آشی کے سراپا کو دیکھ کر آہیں بھرتا تھا۔

آشی کا کلاس میں کسی سے دل دوست احمد تھا۔ وہ احمد کے ساتھ بھی واجبی سی ملاقات کرتی تھی۔ یونیورسٹی کے گلی کوچوں میں ہر سو اپنے رنگ بکھیر رہے نہاں کا محبوب مشغلہ تھا۔ احمد سے بھی وہ سب کے سامنے گپ شپ لگاتی تھی۔ ان دونوں کو کبھی الگ بیٹھے نہیں دیکھا گیا تھا۔ آشی پڑھائی میں بھی اچھی تھی۔ اس کا شمار کلاس کے دو چار ذہین طلباء میں ہوتا تھا۔ احمد آشی کے ساتھ محبت کرتا تھا مگر اسے بھی اظہار کا سلیقہ نہیں آتا تھا۔ محبت کا کھلے عام اظہار کرنا مشرقی روایات کے منافی تھا۔ احمد ہمیشہ آشی کو دیکھتا رہتا تھا۔ اس کی آنکھوں میں محبت کا سمندر موجزن ہوتا تھا۔ احمد نے آشی کو کئی دفعہ اشارے کنایے میں کہا تھا کہ وہ اس کے ساتھ زندگی گزارنے کو تیار ہے۔ اس سوال کا کوئی جواب نہیں دیتی تھی۔

یونیورسٹی میں کسی کی سالگرہ ہو یا کوئی بھی پروگرام ہو آشی سب سے آگے آگے ہوتی تھی۔ اس کو کھیل تماشے کا چسکا تھا۔ وہ اپنی دنیا میں گم تھی۔ آشی کچھ دنوں سے بدلی بدلی نظر آ رہی تھی۔ آج کل اس کا پریشان سا رہنا غیر معمولی بات تھی۔ اس کا بچپنا پن بھی ذرا مدہم پڑ گیا تھا۔ قہقہے لگانے والی آشی چپ چاپ سی نظر آ رہی تھی۔ اس نے روپے میں تبدیلی کو ہر کسی نے محسوس کیا تھا مگر اب یونیورسٹی میں دن بی سکتے بچے تھے۔ ہر کوئی فائنل امتحانات کی تیاری میں گم تھا۔ سارے کلاس فیلوز کی کوشش تھی کہ اچھے نمبر لیے جائیں۔ اس لیے ایک دوسرے کی پرواہ کی بغیر ہر کوئی پڑھائی کرنے میں مشغول تھا۔ راہ چلتے اگر کبھی آشی نظر آ جاتی تو اس سے پوچھ لیتے کہ خیریت تو ہے کہ آشی اداس کیوں ہو۔ آشی مصنوعی مسکراہٹ سجا کر کہتی کہ بس ایسے ہی طبیعت کچھ بوجھل ہے۔ آشی کے قریبی دوستوں نے اس تبدیلی کو محسوس کیا تو انہوں نے احمد سے کہا کہ آشی سے پوچھو کہ معاملہ کیا ہے۔ ہمارے ذہنوں میں اک خیال تھا کہ شاید احمد کی محبت میں آشی کا یہ حال ہو گیا ہے۔ اس لیے ہم اکثر طنز بھی کر لیتے تھے۔ احمد نے ہمیشہ نفی میں سر ہلایا اور وہ کہتا تھا کہ آشی کا اس کے ساتھ صرف دوستی کا رشتہ ہے۔ ہم اکثر اس بات پر اسے گالیاں دیتے کہ تم بڑے پارسا بنے پھرتے ہو۔ آشی کا سامنا کرنا تو کجا، اس کا نام سن کر ہی احمد کا دل بیٹھ جاتا تھا۔ احمد کو آشی کی یہ حالت دیکھ کر بہت دکھ ہوا۔ وہ اس کے ساتھ بھی بات کرنا چاہتا تھا مگر آشی کا رویہ اس کے ساتھ بھی ٹھیک نہیں

اب گاؤں میں ملے گا دو ماہ میں بجلی کا بل، سسٹم ہوگا مکمل پری پیڈ

گورکھپور : دیہی علاقوں میں بجلی کے صارفین کے لیے راحت کی خبر ہے۔ اب ان صارفین کو دو ماہ میں بجلی کے بل ملیں گے۔ اس وقت میٹر ریڈنگ کی بنیاد پر ایک ماہ میں بل بنانے کا نظم تھا۔ اس سے تمام صارفین کو صرف ان کے بجلی کے بل بروقت ملیں گے بلکہ بلنگ کی بے قاعدہ بھی نمایاں کمی آئے گی۔ شہروں کی طرح اب دیہی علاقوں میں بھی بجلی کے کنکشن پر میٹر لگا دیے گئے ہیں۔ بل اس میٹر کی ریڈنگ کی بنیاد پر بنایا جاتا ہے۔ دیہی علاقوں میں میٹر ریڈرز گھر گھر جا کر بل بناتے ہیں لیکن ان کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے ہر کسی کے بل نہیں بن سکے۔ اکثر میٹر ریڈرز گھر بیٹھے بل تیار کرتے تھے جس کی وجہ سے بل بھی غلط ہو جاتے تھے۔ اس کی مرمت کے لیے صارفین کو بہت بھاگنا پڑتا ہے۔ اسی کو نظر رکھتے ہوئے الیکٹرسٹی کارپوریشن نے نیا سسٹم بنایا ہے۔ اس سال سے ہی دیہی علاقوں میں اسمارٹ میٹر لگانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ جنس کمپنی کو اس کا ٹھیکہ بھی مل گیا ہے۔ کمپنی ہر نکشن کو جیو ٹیگ کر کے میٹر لگائے گی۔ یہ سمارٹ میٹر پوسٹ پیڈ اور پری پیڈ دونوں طریقوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انجینئروں کا کہنا ہے کہ آنے والے چند سالوں میں بجلی سسٹم مکمل طور پر پری پیڈ ہو جائے گا۔ اس کے بعد آپ کو میٹر ریڈنگ کی پریشانی اور بقایا بلوں کی ادائیگی کی پریشانی سے نجات مل جائے گی۔ اس وقت سمارٹ میٹر لگانے کے بعد رجسٹرڈ موبائل نمبر پر ہر ماہ بجلی کے بل کا پیغام بھیجا جائے گا۔ گورکھپور ضلع کے دیہی علاقوں کے چھ ہلاکس میں صارفین کی تعداد ساڑھے چھ لاکھ سے زیادہ ہے۔ ان کے احاطے میں میٹر ریڈنگ کی ذمہ داری ایک نجی ایجنسی کو دی گئی ہے۔ گورکھپور ضلع کے دیہی علاقے کے چھ ہلاکس میں صارفین کی تعداد ساڑھے چھ لاکھ سے زیادہ ہے۔ ان کے احاطے میں میٹر ریڈنگ کی ذمہ داری نجی ایجنسی کو دی گئی ہے۔

یوپی حکومت اسپیشل ڈاکٹروں کی کر رہی ہے بھرتی
سرکاری اسپتالوں میں ڈھائی ہزار آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب

پریاگ راج : ریاست کے سرکاری اسپتالوں میں میڈیکل گریڈ-2 (اسپیشلسٹ ڈاکٹر) کی 2532 آسامیوں پر بھرتی ہوگی۔ یہ کافی عرصے سے خالی پڑے ہیں۔ اترپردیش پبلک سروس کمیشن (UPPSO) کو حال ہی میں ان عہدوں پر بھرتی کے لیے درخواست موصول ہوئی ہے۔ اس کا اشتہار آنے والے چند دنوں میں جاری کیا جائے گا۔ ریاست بھر میں 200 سے زیادہ بڑے سرکاری اسپتال ہیں۔ اس کے علاوہ تحصیل اور بلاک کی سطح پر سینکڑوں اسپتال ہیں۔ ان اسپتالوں میں ماہر ڈاکٹروں کی شدید کمی ہے۔ گزشتہ سال یو پی لوک ایس سی نے ماہر ڈاکٹر کی 2382 آسامیوں پر بھرتی کے لیے اشتہار جاری کیا تھا۔ ڈاکٹروں نے اس بھرتی میں دلچسپی نہیں دکھائی۔ خالی آسامیوں کے لیے کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔ اس لیے اسکریننگ ٹیسٹ نہیں کرایا گیا۔ انتخاب کا عمل براہ راست انٹرویو کے ذریعے اپنایا گیا۔ اس حوالے سے جو حسی اس قدر تھی کہ انتخابی عمل کے دوران بہت سے لوگ انٹرویو کے لیے بھی نہیں آئے۔ اس طرح 238 ڈاکٹروں کا انتخاب کیا جا سکا اور 2097 اسامیاں خالی رہیں۔ اس دوران مزید 435 آسامیاں خالی ہو گئی ہیں۔ اب تمام خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے ریاستی حکومت نے 2532 آسامیوں کے لیے بھرتی کو یو پی پبلک سروس کو بھیج دیا ہے۔ کمیشن کی جانب سے جلد بھرتیوں کے لیے اشتہار جاری کیا جائے گا لیکن ڈاکٹروں کی جانب سے عدم دلچسپی کی سمت میں کوئی پہل نہیں کی جا رہی ہے۔ اس لیے اس بھرتی کے ذریعے تمام آسامیاں پُر ہوں گی یا نہیں اس میں شک ہے۔

بلیا میں جیولری شاپ کے مالک کے ساتھ پولیس اور ایس ڈی ایم کی ہاتھا پائی، ویڈیو وائرل

بلیا: اتر پردیش کے بلیا ضلع میں پولیس اور ایس ڈی ایم کے ایک دکاندار کے ساتھ بدتمیزی کی۔ اس کا ویڈیو سامنے آیا ہے، جس میں صاف نظر آ رہا ہے کہ کس طرح پولیس اور ایس ڈی ایم دکاندار کے ساتھ بدسلوکی کر رہے ہیں۔ معاملہ سکندر پور کا ہے۔ سی بی ڈی گیمرے میں ایس ڈی ایم دکاندار کو مارتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ سکندر پور تھانے کے تحت مقامی محکمہ پنچایت میں واقع ایک دکان کا ویڈیو منظر عام پر آیا ہے۔ دیپک سوفی کی جیولری کی دکان ہے۔ یہاں دکاندار پر ہاتھ چھوڑنے والا کوئی پولیس افسر نہیں بلکہ ایس ڈی ایم سکندر پور روی کمار ہے۔ اس کے بعد کمر بھی اپنا ہاتھ چھوڑتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ جیولری بزنس مین دیپک کے مطابق دکان ہفتہ وار بند ہونے کے لیے بند کی جا رہی تھی۔ دیپک کا کہنا ہے کہ میری دکان اور مکان ایک ہو گئے ہیں۔

لاش قبرستان سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجی گئی

بہرائچ: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع بہرائچ میں علی الصبح سڑک حادثے میں ہلاک ہوئے نوجوان کی لاش بیوی کی شکایت پر قبر سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دی گئی۔ بسنتا پور گاؤں باشندہ ایک نوجوان کی 12 جنوری کو سڑک حادثے میں موت ہوگئی تھی۔ کنبے کے لوگوں نے بغیر پولیس کو اطلاع دیئے ان کے آخری رسومات کی ادائیگی کر دی گئی تھی۔ بیوی کی تحریر پر پولیس نے ہفتہ کو قبر سے لاش نکلوا کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا۔ فخر پور تھانہ گرام بسنتا پور گاؤں باشندہ سبین احمد (27) ولد محرم علی کی سڑک حادثے میں موت ہوگئی تھی۔ 12 جنوری کو گاؤں میں سڑک حادثے میں موت کے معاملے میں کنبے کے لوگوں نے پولیس کو کوئی اطلاع نہیں دی اور متوفی کی لاش کو دفن کر دیا تھا۔

متوفی کی بیوی زلیخہ نے ڈی ایم مونیکا رانی کو شکایت نامہ دے کر لاش کا پوسٹ مارٹم کروائے جانے کا مطالبہ کیا۔ ڈی ایم کی ہدایت پر نائب تحصیلدار قیصر گنج، سب انسپکٹر راج نارائن یادو کی قیادت میں پولیس ٹیم گاؤں پہنچی۔ پولیس نے قبر کھدوائی۔ انچارج انسپکٹر انچ کمار تریاٹھی نے بتایا کہ متوفی کی سڑک حادثے میں موت ہوئی تھی۔ جسٹریٹ کی ہدایت پر لاش کو 21 دن بعد قبر سے باہر نکلوا کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔

لکھنؤ : فیصرباغ بارہ دری میں منعقدہ سنتکدا فیسٹیول میں لوگ خریداری کر رہے ہیں۔

سستے فلیٹ کے نام پر لاکھوں کی دھوکہ دھڑی
پردھان منتری آواس یوجنا کے نام پر بھی ہو رہا ہے فراڈ

پریاگ راج : اگر کوئی آپ کو سستے فلیٹ کی پیشکش کر رہا ہے تو ہوشیار رہیں۔ ایسا ہو سکتا ہے کہ آپ بھی سستے فلیٹ بیچنے والے گروہ کا شکار ہو جائیں اور اپنی محنت کی کمائی سے ہاتھ دھو بیٹھیں۔ ایسا ہی ایک معاملہ شہر میں سامنے آیا ہے۔ عدالت کے حکم پر دھومن گنج پولیس نے کینڈر جیل کالونی پرتیم نگر کے رہنے والے ششانک چندر، شرون کمار کیسروانی، ششانک کے بیوی شروتی اور شبھم بیسوال کے خلاف دھوکہ دہی کا مقدمہ درج کیا ہے۔ نی ڈی گر کے رہنے والے منوج کمار کیسروانی کا الزام ہے کہ اس کی گزشتہ سال ششانک چندر سے ملاقات ہوئی تھی۔ اس نے خود کو ہاؤسنگ اسکیم کا مالک اور ایجنٹ بتایا۔ اس نے فلیٹ کی قیمت 6 لاکھ روپے بتائی، جس کے بعد اس نے اسے اپنی بیٹی اور بیوی کے نام پر بکٹ کروایا۔ اس کے بعد بہت سے جاننے والوں نے پیسے دے کر بکنگ بھی کروائی لیکن فلیٹ نہیں دیا۔ کچھ لوگوں کو وزیر اعظم کی رہائش کا وعدہ کر کے لاکھوں روپے کا فراڈ بھی کیا گیا۔ جعلی دستاویزات بنا کر رجسٹریشن نہیں کروائی۔ اس سے پریشان ہو کر متاثرین نے پولیس سے شکایت کی لیکن مقدمہ درج نہ ہونے پر انہوں نے عدالت سے رجوع کیا۔ اس سے پہلے بھی ششانک چندر کے خلاف کچھ لوگوں نے مقدمہ درج کرایا تھا۔ ست کمار کیسروانی، محمد تاج نے فلیٹ حاصل کرنے کے نام پر دونے کمار، نواہ دیبیا، ممتا کیسروانی، سنیل کیسروانی، درشتی گپتا، موہبت مترا، گووند کمار، وشیکا کیسروانی، فوزیہ پروین، رنجو دیوی، ورشا کیسروانی، ونذنا کیسروانی، سدھارتھ کیسروانی اور کئی دیگر افراد نے فلیٹ حاصل کرنے کے نام پر 65 ہزار روپے سے لے کر 2.5 لاکھ روپے تک ہر ایک کو لیا گیا۔ لیکن فلیٹ کسی کو نہیں ملا۔ پرتیم نگر کے رہنے والے مدن موہن تیواری کو کاروباری شراکت دار بنا کر کچھ لوگوں نے 5.5 لاکھ روپے کا غبن کیا۔ اس سے پریشان ہو کر متاثرہ نے اتل رستوگی، انوپ کمار، مشرا عرف راجن اور راکیش گوئل کے خلاف دھومن گنج تھانے میں مقدمہ درج کرایا ہے۔ مدن موہن کا الزام ہے کہ ملزمین نے بیٹری ای رکشہ اور آٹو ڈیلر شپ فرم میں پیسہ لگایا، لیکن بعد میں ڈیوڈینڈ اور اصل رقم واپس نہیں کی گئی۔ کراسنھ ویٹ گرلز کالج میں انگریزی مضمون کی لیکچرار مینا گپتا کماری کو زمین فراہم کرنے کے نام پر کچھ لوگوں نے 35 لاکھ روپے ہتھیا لیے۔ سائیت نگر حلقہ کی رینو والی مینا گپتا نے بھروارہی کوشامبی کے گھنشیام داس کیسروانی، اس کے بیٹے سنتوش اور سریش کمار تیاگی، کمیش کمار گپتا کے خلاف دھومن گنج تھانے میں مقدمہ درج کرایا ہے۔ مینا گپتا کے الزام ہے کہ ملزمان ان کے گھر سے پراپرٹی ڈیلنگ کا کام کر رہے تھے۔ اس دوران کوشامبی کے بسارا گاؤں میں تین بگھہ سے زیادہ زمین ملنے کی بات ہوئی۔ راضی ہونے پر اس نے مختلف طریقوں سے رقم اکٹھی کی اور 35 لاکھ روپے دیے لیکن بعد میں زمین نہیں دی۔ ساتھ ہی مجرموں نے گنگا وہار کالونی، پچھیاؤ کے رہائشی شیو پرساد کو دھوکہ دے کر اس کے اکاؤنٹ سے 25 ہزار روپے غائب کر دیے۔ اس سے پریشان ہو کر متاثرہ نے پولیس سے آن لائن شکایت کی ہے۔ شیو پرساد کا کہنا ہے کہ اس نے گوگل پر ایک کمپنی کا کسٹمر کیئر نمبر تلاش کیا اور کال کی۔ اس کے بعد ساہر مجرموں نے اسے پھنسایا اور اکاؤنٹ سے رقم چرالی۔

مولانا محمد عنایت اللہ قاسمی جامعہ نورالعلوم کے صدر المدرسین منتخب

بہرائچ: مشرقی اترپردیش کی مشہور دینی درسگاہ جامعہ عربیہ مسعودیہ نورالعلوم بہرائچ کی ہیئت حاکمہ مجلس شوریٰ کی ایک اہم میٹنگ مورخہ 2 فروری بروز جمعہ 9 بجے شام نامی ہال میں مولانا محمد سعید قاسمی نائب صدر مجلس شوریٰ کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں جامعہ کے صدر المدرسین مولانا مفتی ذکر اللہ قاسمی کا انتخاب عمل میں آیا۔ واضح ہو کہ مولانا مفتی ذکر اللہ قاسمی نے اپنی پیرانہ سالی اور طویل بیماری کے پیش نظر اپنے عہدہ صدارت سے استعفیٰ کی پیش کش کی تھی، اراکین مجلس شوریٰ نے ان کی خدمات کو بنظر استحسان دیکھتے ہوئے بصورت مجبوری باتفاق رائے استعفیٰ منظور کرتے ہوئے ان کا مشاہرہ عہدۂ صدر المدرسین کے گریڈ پر علی حالیہ باقی رکھا اور ان کی جگہ جامعہ کے استاذ مولانا محمد عنایت اللہ قاسمی کو اتفاق رائے سے صدر المدرسین منتخب کیا۔ اس کے علاوہ مدرسہ کے نظم و نسق اور تعلیمی نظام کو مزید بہتر اور مستحکم کرنے کے لئے متعدد فیصلے لئے گئے۔ شوریٰ کی میٹنگ میں مولانا مفتی محمد سلمان منصور پوری، مولانا محمد عرفان قاسمی دیوبند، مولانا ڈاکٹر تقی الرحمٰن علی گڑھ، مولانا عظیم اللہ قاسمی امیٹھی گرگھر، مولانا ظفر کمال مظاہری ناچارہ، مولانا سعید احمد قاسمی سلطانپور، سید محمد حسین لکھنؤ، ذی احمد لکھنؤ، الحاج قمر احمد، الحاج ڈاکٹر معراج احمد، مہتمم جامعہ مولانا قاری زہیر احمد قاسمی، کارگزار مہتمم عاطف محمد سعید احمد نوری شریک رہے۔ مولانا محمد عرفان قاسمی مبلغ دارالعلوم دیوبند کی دعا پر میٹنگ ختم ہوئی۔

ڈاکٹر رزمی یونس میموریل ''کھیلوں کے مقابلوں اور ثقافتی پروگراموں کا باقاعدہ افتتاح

لکھنؤ : ارم ایجوکیشن سوسائٹی اندرا نگر، لکھنؤ کی میڈیکل ایجوکیشن برانچ میں ڈاکٹر رزمی یونس میموریل ''کھیلوں کے مقابلوں اور ثقافتی پروگراموں کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر سید محمد بزمی یونس نے اپنی موجودگی سے اس موقع کو خوب محظوظ کیا۔

ڈاکٹر زبیر احمد (شعبہ سرجری) اور ڈاکٹر سید الرحمٰن کی مشترکہ ہدایت پر آج طلباء کے درمیان نعت خوانی، تصنیف اور گھو کھو کے مقابلے منعقد ہوئے۔ مذکورہ ثقافتی پروگراموں اور مقابلوں کے حوالے سے ماں کی گود میں جانے کے بعد یہ پلیٹ فارم صرف ان تعلیمی اداروں میں دستیاب ہے جہاں طلباء/ طالبات کے علاوہ ان کی تعلیم و تربیت سے طالبات کو اپنے اندر چھپی دیگر صلاحیتوں کو نکھارنے اور ان کو نکھارنے کا موقع ملتا ہے، اس لیے ایسے دستیاب مواقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی تعلیم کے ساتھ ساتھ دیگر ہنر کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔

عازمین حج کو 12 فروری تک دینا ہوگا میڈیکل سرٹیفکیٹ

گورکھپور : اتر پردیش کی ریاستی حج کمیٹی نے حج 2024 کے لیے میڈیکل سرٹیفکیٹ اور پہلی قسط جمع کرنے کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ حج پر جانے والے تمام عازمین کو 12 فروری تک میڈیکل سرٹیفکیٹ جمع کرنا ہوگا۔ اس کے لیے کمیٹی نے ریاست کے تمام ضلع مجسٹریٹ کو ایک خط بھیجا ہے اور تمام چیف میڈیکل آفسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ ضلعی سطح پر میڈیکل اسکریننگ اور فٹنس سرٹیفکیٹ فراہم کریں، اس کے ساتھ ہی کمیٹی نے خط میں واضح کیا ہے کہ میڈیکل اور فٹنس سرٹیفکیٹ صرف سرکاری ایڈیشنگ سسٹم کے ڈاکٹر کے ذریعے تصدیق کیا گیا ہی جمع کرنا ضروری ہوگا۔ مذکورہ معلومات دیتے ہوئے ضلع اقلیتی بہبود افسر کمیلیش کمار مودیہ نے بتایا کہ عازمین حج کے لیے منتخب کیے گئے عازمین کو پہلی قسط 9 فروری تک جمع کرانی ہوگی۔

درگاہ حضرت سیّد نور علی شاہ پر نعتیہ مشاعرہ

لکھنؤ : درگاہ حضرت سیّد نور علی شاہ کمپنی باغ، ادوبا پارک، چوک میں نعتیہ مشاعرہ کا انعقاد ہوا۔ جس کی صدارت درگاہ کے سجادہ نشین محمد اسلم رائینی اور نظامت قمر سیتاپوری نے کی مشاعرہ کا آغاز قاری مسعود رضا بنانی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس موقع پر قمر سیتاپوری نے کہا نعت کا لکھنا، پڑھنا اور سننا ثواب ہے۔ انھوں نے مزید کہا اگر نبیؐ کے طریقے پر مسلمان چلتا رہا تو دونوں جہاں میں کامیابی اس کا مقدر بن جائے گی۔ نعت گوئی ہمیں سیرت نبوی چلنے کا حکم دیتی ہے۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں:

اس روز جان بچاؤ گے طاقت رسول کی
جس روز ایک ہوگئی امت رسول کی
(نصیر احمد نصیر)

ہر ایک راہ میں نقش قدم ہیں آقا کے
بہت سنبھال کے رکھنا قدم مدینے میں
(قمر سیتاپوری)

وہ کرتا ہے سنت کو زندہ نبی کی
جو دیکھیں قیمتوں کے کام آرہا ہے

(نجمی لکھنوی)

نبی کی یاد میں صبح و شام کرتا ہوں
انھیں کے درس عمل کو میں عام کرتا ہوں
(ثابت لکھنوی)

عجب مشق تصور ہے میری آنکھوں کو
ہر ایک سمت مدینہ دکھائی دیتا ہے
(ماہر لکھنوی)

ان کے علاوہ آفتاب گونڈوی، ضیاء بہرائچی، شاہنواز وارثی، زبیر فاروقی، اشرف صدیقی، علی تقوی نعیمی، قادر نعیمی، سعد ایڈوکیٹ، مقصود الرحمٰن جانی، رضوان سلمانی وغیرہ نے شرکت کی۔ آخر میں کنوینر مشاعرہ قمر سیتاپوری نے تمام شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

لکھنؤ: 22 رجب کے موقع پر شیعہ برادری کے لوگوں نے اپنے اپنے گھروں میں نذر و نیاز دلائی۔

بہار کا بدلا ؤ یو پی میں بھی بڑھائے گا اپوزیشن کی مشکلیں
این ڈی اے کو مل سکتا ھے بڑا فائدہ

لکھنؤ : بہار میں سیاسی بدلاؤ یو پی کی سیاست کو بھی متاثر کرے گا۔ جب کہ اپوزیشن کی مشکلات بڑھیں گی، بی جے پی کے لیے کرمی ووٹ بینک کو اپنی طرف متوجہ کرنا آسان ہو سکتا ہے، جس کی او بی سی میں دوسری سب سے بڑی آبادی ہے، حالانکہ وقف ہی بتائے گا کہ نتیش بی جے پی کے لیے کتنے فائدہ مند ہوں گے۔ لیکن ایک بات طے ہے کہ اب اپوزیشن کی مشکلات بڑھیں گی۔ او بی سی فیکٹر یو پی میں بڑا کردار ادا کرتا ہے۔ اس لیے تمام جماعتیں اس طبقے پر نظر رکھ رہی ہیں۔ ریاست کی تقریباً 25 کروڑ کی آبادی میں سے تقریباً 54 فیصد پسماندہ ذاتیں ہیں۔ ان میں مسلم سماج سے تعلق رکھنے والی پسماندہ ذاتوں کا حصہ تقریباً 12 فیصد سمجھا جاتا ہے۔ اگر مسلم سماج کی پسماندہ ذاتوں کو پسماندہ ذاتوں کی کل آبادی سے نکال دیا جائے تو ہندو آبادی کا تقریباً 42 فیصد پسماندہ ذاتوں پر مشتمل ہے۔ ان میں سب سے زیادہ تعداد 20 فیصد یادو اور دوسرے نمبر پر تقریباً 9 فیصد کرمی ہیں۔ ریاست کی 80 لوک سبھا سیٹوں میں سے دو درجن سے زیادہ جنتیں ایسی ہیں جن پر کرمی ووٹروں کی تعداد انتخابی نتائج کو متاثر کرتی ہے۔

اس وقت ریاست میں بی جے پی اور اس کے اتحاد کے 8 ارکان پارلیمنٹ کرمی برادری سے آتے ہیں۔ کرمیوں کی مدد کے لیے بی جے پی نے ریاست میں سونجنر دیوگھر، آشیش سنگھ پٹیل، راکیش چان، بنجے گنگوار کو کابینہ میں حصہ دیا ہے، جب کہ مرکز میں یو پی کے مہراج گنج سے رکن پارلیمان پنکج چودھری اور مرزا پور سے ایم پی انوپریہ کو کابینہ میں شامل کیا گیا ہے۔ اور اپنا دل کے صدر پٹیل بھی وزیر ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر پسماندہ ذاتوں کو مرکز اور ریاست سے کابینہ میں اور بی جے پی کی تنظیم میں حصہ داری دی گئی ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ یو پی میں کرمی ووٹ حاصل کرنے میں نتیش فیکٹر اتنا کارگر ثابت نہیں ہو سکتا، لیکن نتیش کا نام اپوزیشن کی پی ڈی اے کے حساب کو خراب کرنے میں کارگر ثابت ہوگا۔ نتیش کی این ڈی اے میں واپسی کے ساتھ ہی، بی جے پی نے اس پی کے پی ڈی اے پر حملہ کرنے کے لیے ایک آواز بولنے والا ہتھیار لے لیا ہے اور ایک تجربہ کار لیڈر کے لیے اپنا اتحاد پر تیز تر عمل کرنے کا انتظام بھی کیا ہے۔ نتیش کے ساتھیوں میں سب سے نمایاں اپیکر کے وی تیاگی نے جس طرح نتیش کو اٹھایا کا کنوینر نہ بننے دینے کیلئے کانگریس کو نشانہ بنایا ہے، وہ یہ ظاہر کرنے کے لیے کافی ہے کہ انتخابات کے دوران نتیش گروپ کی طرف سے پسماندہ مخالفت کا سامنا بی جے پی کے بجائے کانگریس کو الزامات کی بوچھار جھیلنی ہوگی۔

قرآن کریم کا کسی بندے کے سینے میں آجانا کسی عظیم نعمت سے کم نہیں
مدرسہ باب العلوم مخدوم پور میں منعقد تقریب تکمیل حفظ قرآن سے مولانا محمد حارث قاسمی کا خطاب

دریاباد، بارہ بنکی (محمد مدثر): اللہ رب العزت کی ذات سب سے بڑی ہے اور اس کا کلام بھی تمام کتابوں سے اعلیٰ ہے، روئے زمین پر کوئی کلام اس کا ہم پلہ نہیں اور اس کلام کے ذریعہ کسی کے سینے میں آجانا کسی عظیم نعمت سے کم نہیں ہے مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا محمد حارث قاسمی مہتمم مدرسہ باب العلوم مخدوم پور نے مدرسہ ہذا میں منعقد تقریب تکمیل حفظ قرآن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم پورے عالم کے لئے رشد و ہدایت کا ذریعہ ہے، ہم سب کو قرآن کے احکامات کے مطابق اپنی زندگی گزارنی چاہئے، اس میں ہماری دونوں جہان کی کامیابی و کامرانی کا راز مضمر ہے و ہیں اس کتاب کی تاثیر یہ ہے کہ وہ دلوں کو اپنا بنا لیتی ہے اس لئے اس سے رشتہ مضبوط رکھنا چاہئے۔ مولانا قاسمی نے حافظ قرآن کے والدین کے مقام و مرتبہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حافظ قرآن کے والدین کو بروز قیامت ایک ایسا لباس پہنایا جائے گا جسکی قیمت پوری دنیا مل کر بھی نہیں دے سکتی اور سر پر ایسا تاج رکھا جائے گا جسکی روشنی سورج کی روشنی سے زیادہ ہوگی۔ حافظ محمد شان ولد محمد شعبان کوڑا شجاع گنج، محمد رضوان ولد عبد السبحان بلگھر، محمد یاسر ولد عبد القادر مانک پور پرتاپ گڑھ کو موجود تمام معززین نے دعاؤں سے نوازا اور روشن مستقبل کی دعائیں دیں۔ اس موقع پر مولانا عبد الرحمٰن ندوی، مولانا ممتاز ندوی، ماسٹر جمال کے علاوہ حفظ مکمل کرنے والے طالب علموں کے افراد خانہ کثیر تعداد میں موجود تھے۔ تقریب کا اختتام مولانا محمد حارث قاسمی کی دعا پر ہوا۔

سماج وادی پارٹی کا ضلع پنچایت رکن عصمت دری کے الزام میں گرفتار

پرتاپ گڑھ: (یواین آئی) اترپردیش میں پرتاپ گڑھ ضلع کے تھانہ کوٹھی پی پولیس نے ایک خاتون کی شکایت پر سماج وادی پارٹی کے ضلع پنچایت رکن واس کی اہلیہ کے خلاف عصمت دری و اسقاط حمل کے الزام میں سنگین دفعات میں ایف آئی آر درج کر جمعہ کی تاخیر شام گرفتار کر ہفتہ کو جیل بھیجا۔ ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ مشرقی درگیش کمار سنگھ نے ہفتہ کو بتایا کہ تھانہ کوٹھی پی پولیس کو ایک خاتون نے دی گئی شکایت میں الزام عائد کیا کہ اس کے سماج وادی پارٹی کے ضلع پنچایت رکن جاوید احمد سے فیس بک پر دوستی ہوئی، جو محبت میں تبدیل ہوگئی، اور موبائل پر بات چیت شروع ہوگئی، تو اس نے شادی کا بہانہ دے کر اس کے ساتھ جسمانی تعلقات قائم کئے، جب وہ حاملہ ہو گئی تو اس نے اپنی اہلیہ سلمہ بیگم کے تعاون سے اس کا حمل ضائع کرا دیا، اور شادی کی بات کرنے پر دھمکی دی۔ پولیس نے شکایت کی بنیاد پر ضلع پنچایت رکن جاوید احمد اور اس کی اہلیہ سلمہ بیگم کے خلاف جمعہ کو جرائم نمبر 202/35 دفعہ 120b,366,376,313,504,506 تعزیرات ہند کے تحت ایف آئی آر درج کر جمعہ کی تاخیر شام مذکورہ جاوید کو گرفتار کر ہفتہ کو جیل بھیجا۔

علامہ شبلی نعمانی میموریل ہیلپ لائن کے تحت مفت طبی کیمپ
''تنظیم کا یہ کام لوگوں میں ہم آہنگی اور رواداری کو فروغ دیتا ہے''

لکھنؤ : علامہ شبلی نعمانی میموریل میں میڈیکل ہیلپ لائن کے زیر اہتمام ایک مفت طبی کیمپ کا انعقاد اندرا نگر میں کیا گیا۔ جس میں مہمان خصوصی مولوی حشمت علی نے شرکت کی۔ اس موقع پر آنکھوں کے ماہر سرجن ڈاکٹر سعید احمد نے بھی شرکت کی۔ نظامت کے فرائض پروگرام کنوینر محمد ادریس نے انجام دیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپ نعمان اعظمی کی کاوشوں سے چل رہا ہے، نعمان اعظمی نے ہمیشہ بے لوث خدمت کی ہے۔ اس موقع پر مہمان اعزازی کی حیثیت سے اختر عظیم نے شرکت کی اور کیمپ میں دیگر مہمانوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم لوگوں کو چاہیے کہ ہم لوگ اپنی صحت کیلئے بیدار رہیں اور اپنی آنکھوں کی حفاظت کریں کیونکہ جسم کے تمام اعضاء میں سے آنکھ کی بہت اہمیت ہے اور ہم کو اس کیلئے بیدار رہنا ہوگا۔ تنظیم کا یہ کام لوگوں میں ہم آہنگی اور رواداری کو فروغ دیتا ہے۔ کیمپ کو کامیاب بنانے میں نعمان اعظمی کے علاوہ اشرف علی نے اہم کردار ادا کیا۔ کیمپ کے اراکین نے مختلف اضلاع سے آئے تمام مریضوں کو مفت دوائیں اور آنکھوں کا آپریشن کر کے ان کا خیر مقدم کیا۔ آخیر میں تنظیم کے کنوینر محمد ادریس نے کیمپ کو کامیابی پر تمام اراکین کا شکریہ ادا کیا۔

جو پوچھا کون ہے جد نقویوں کا ☆ نسب کہنے لگا شاہِ ولایت

حضرت شاہ ولایتؒ کے عرس کے موقع پر درگاہ میں محفل منعقد

امروہہ (قیصر مجتبیٰ) سالہا سال گذشتہ کی طرح امسال بھی ایک محفل نعت درگاہ حضرت سید حسین شرف الدین شاہ ولایتؒ کے عرس کے موقع پر درگاہ کے ہال میں منعقد ہوئی جس کی صدارت مسلم کمیٹی کے جنرل سکریٹری حبیب احمد ایڈوکیٹ نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر لاؤلے رہبر نے انجام دیے۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے مولانا مقداد حسین نے کیا۔ افتتاحی تقریر میں مولانا ڈاکٹر شہوار حسین نے سیرت رسولؐ اور مولانا ڈاکٹر کوثر مجتبیٰ نے حضرت شاہ ولایتؒ کی حیات پر بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ زینت مسند مولانا محمد مصطفےٰ وسیم، حسن امام ماسٹر ولایت علی، لیاقت امروہوی، چندن نقوی، خورشید حیدر زیدی رہے۔ منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

مجھے باقی رکھے گی نعت گوئی
یہ روحانی غذا ہے اور میں ہوں
حسن امام حسن

عقیدتوں کے سمندر سے کام لیتا ہوں
درود پڑھ کے محمدؐ کا نام لیتا ہوں
لیاقت امروہوی

فکر پر نعت کا الہام ہوا ہو جیسے
نعت اس طرح لکھی حمد خدا ہو جیسے
ڈاکٹر لاؤلے رہبر

جو پوچھا کون ہے جد نقویوں کا میرے آقا کے روبرو آئیں چودہ معصومین کی مدح و ثنا کے ساتھ حضرت شاہ ولایتؒ کی ثنا کرتے رہو (قیصر مجتبیٰ قیصر)

نسب کہنے لگا شاہ ولایتؒ مہ و اختر میں تاب ہے ہی نہیں گر چاہتا ہے دیکھنا عکس نبیؐ تو پڑھ قرآں کے حرف حرف میں صورت نبیؐ کی ہے (شاندار امروہوی)

(تاجدار امروہوی)

ناصر بروز حشر عجب لطف ہو مگر پہچان جائیں آقا مجھے میرے نام سے (ڈاکٹر ناصر امروہوی)

(جمال)

ہندو مسلم سکھ عیسائی ہیں سبھی جن کے محبؐ وہ محبت وہ عقاوت ہے وہ سیرت آپ کی نایاب امروہوی

ان کے علاوہ ڈاکٹر مبارک امروہوی، زید امروہوی، ناظم امروہوی، تسیم ابن رفیع، جیغم ابن تسیم، ندیم رضا وغیرہ نے بھی کلام پیش کیا۔ محفل میں شہناز حیدر، دلنواز علی، ندیم نقوی وغیرہ کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ آخر میں درگاہ کے متولی حسن شجاع نے تمام شعراء و سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

چاہے مولیٰؑ " ہوں کہ عیسیٰؑ " حشر کے میدان میں سب کھڑے ہوں گے امام الانبیاؐ کو دیکھ کر (اشرف فراز)

اہلبیتؑ کے در سے بھیے بنتی ہے خیرات
ویسا ہی طریقہ ہے آپ کی عقاوت کا
(فرحان امروہوی)

سادات نقویہ ہیں لقب واسطی بھی ہے
ملتا ہے ان سے نورِ امامت کا سلسلہ
(ڈاکٹر عاصم امروہوی)

صدقہ حسنین کا وہ روز عطا کرتے ہیں
میرے گھر میں کبھی فاقہ نہیں ہونے دیتے
(شاہنواز نقی)

میں نعت لکھ رہا تھا رسولِ انام کی
صل علیٰ کا شور فرشتوں میں ہو گیا
(ضیا کاظمی)

ایس پی نے قابل تحسین کام کرنے والی خاتون کانسٹیبل کو انعام سے نوازا

امروہہ (محمد فیصل) ایس پی کنور انوپم سنگھ نے پولیس اسٹیشن نوگاواں سادات میں قابل ستائش کام کرنے والی خاتون کانسٹیبل ونتی کی حوصلہ افزائی کی اور اسے نقد انعام سے نوازا۔ ہفتہ کو تھانہ نوگاواں سادات کے اچانک معائنہ کے دوران ایس پی نے استقبالیہ سیٹ کا بغور معائنہ کیا۔ پولیس اسٹیشن نوگاواں سادات میں معلومات فراہم کی گئیں جس میں شکایت کنندہ کا نام، پتہ وغیرہ اور مسئلہ کا واضح ذکر، مسئلہ کے حل کے لیے کی گئی کارروائی اور مسئلے کے حل کی تفصیلات اور رائے دی گئی۔ تمام مسائل کی تفصیلات اور تاثرات استقبالیہ پر تعینات لیڈی کانسٹیبل ونیتا نے بہت اچھے طریقے سے لکھے ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایات کے مطابق ضلع کے تمام تھانوں میں استقبالیہ کے انتظامات کیے گئے ہیں جہاں تھانے میں آنے والے تمام شکایت کنندگان کے مسائل کی تفصیلات درج کی جاتی ہیں اور ساتھ ہی تعینات پولیس اہلکار بھی استقبالیہ پر ہر روز شکایت کنندہ سے قرارداد سے متعلق رائے لیں۔

گورنر ایوارڈ سے نوازے گئے اساتذہ کا خیر مقدم

امروہہ (محمد فیصل) ہفتہ کو ایس بندو انٹر کالج میں ضلع کے فخر، گورنمنٹ انٹر کالج کے پرنسپل استاد پون کمار تیاگی اور بیسک انٹر کالج جدا کے ترجمان رشی پال سنگھ، حکومت اتر پردیش کی طرف سے گورنر ایوارڈ یافتہ دونوں اساتذہ ہے ایس بندو انٹر کالج کے سابق انٹر کے طالب علم ہیں۔ پرنسپل ڈاکٹر بی پی سنگھ نے دونوں ساتھیوں کے روشن مستقبل اور صحت مند زندگی کی خواہش کی ہے۔ اس موقع پر اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے منیجر اگر پردیش کمار نے بھی آج اسکول یونٹ نے بھی اترپردیش سیکنڈری ٹیچر کے نو منتخب مجید یاروں کا پہلی بار اسکول پہنچنے پر گلدستے اور ہار پہنا کر استقبال کیا۔ اس موقع پر اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے منیجر اگر پردیش کمار نے بھی آج اسکول یونٹ نے بھی اترپردیش سیکنڈری ٹیچر کے نو منتخب مجید یاروں کا پہلی بار اسکول پہنچنے پر گلدستے اور ہار پہنا کر استقبال کیا۔ اس موقع پر اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے منیجر اگر

سے گورنر کے ایوارڈ سے نوازے گئے، کا استقبال کیا گیا۔ انہیں ہار اور نشانات دیکر ان کا احترام کیا گیا اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ اسکول کے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ

نوکوٹ سے میچ جیت کر سدبھاونا کپ کے فائنل میں پہنچی ایل وی شاستری کلب

امروہہ (محمد فیصل) ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن اور پوتھ کرکٹ کلب کے زیر اہتمام ماسٹر بھورے خان اور عارف فاروق سمیوریل چوتھا سدبھاونا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ مجی سٹیڈیم میں منعقد ہوا۔ ٹورنامنٹ کا پہلا سیمی فائنل تھا ایل وی شاستری کرکٹ کلب دہلی اور گولڈن ہاک کرکٹ کلب دہلی کے درمیان کھیلا گیا۔ گولڈن ہاک کرکٹ کلب نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ گولڈن ہاک کرکٹ کلب نے پہلے کھیلتے ہوئے 30 اوور میں چھ وکٹوں پر 173 رن بنائے جس میں بیٹنگ نے 50 اور پراون نے 27 رن بنائے۔ ایل وی شاستری کرکٹ کلب کی طرف سے وکاس اور سمیت نے دو دو وکٹ لیے۔ ہدف کے تعاقب میں ایل وی شاستری کرکٹ کلب نے ہدف 22.1 اوور میں ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ ایل وی شاستری کلب کی جانب سے سنیل فیبل نے 82 اور کوشل سمن نے 58 رن کا تعاون دیا۔ گولڈن ہاک کلب کی طرف سے رابن نے ایک وکٹ حاصل کی۔ ایل وی شاستری کرکٹ کلب نے یہ میچ نو وکٹوں سے جیتا۔ اسٹیل فیبل کو ان کی عمدہ بیٹنگ پر اسرار احمد ایڈووکیٹ اور ماسٹر آفتاب عالم نے مین آف دی میچ کے ایوارڈ سے نوازا۔ میچ کی امپائرنگ سنیدر رنگھ، محسن سیفی، شہناز علوی نے کی، اسکورنگ ساتھی گپتا اور پریانشو گپتا نے کی۔ فورنامنٹ کا دوسرا سیمی فائنل اتوار کو سبھل کرکٹ کلب، دہلی اور میرٹھ کرکٹ کلب، میرٹھ کے درمیان کھیلا جائے گا۔ رضوان پاشا، حاجی ناصر فاروق، عمران پاشا، پرویز پاشا، نظام علی، روہت چندیل، شہزاد پرویز، نور، لاوی، راہول گپتا، دیپانکر، سکندر علی، آفتاب عالم، واجد علی، بشیر علی، زاہد علی، حسین، بھنتن سونی، عظیم احمد وغیرہ موجود تھے۔

مراد عارف، محمد علی، محمد وسیم اور دیگر شامل تھے۔ نفیس، مقرب پاشا، شاہنار

شعبہ فلسفہ میں تعزیتی جلسہ کا اہتمام

علی گڑھ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ فلسفہ کے استادوں اور طلباء نے ایک تعزیتی جلسہ میں شعبہ کے سابق استاد ڈاکٹر تصدق حسین کو خراج عقیدت پیش کیا، جن کا گزشتہ 24 جنوری 2024 کو انتقال ہو گیا تھا۔ گجرل ایجوکیشن سنٹر کے کوآرڈینٹر پروفیسر ایف ایچ شیرانی نے جلسہ کی صدارت کی۔ مسٹر حسین وحید نے ڈاکٹر تصدق سے وابستہ اپنی پرانی یادیں تازہ کیں اور اپنے والد مرحوم پروفیسر وحید اختر کے ساتھ ان کی دوستی پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر اپنے بسار یہ، شعبہ ہندی نے ڈاکٹر تصدق حسین کی ہمہ جہت شخصیت کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ تعلیمی اور سماجی و ثقافتی سرگرمیوں میں گہری دلچسپی لیتے تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ڈاکٹر حسین کا ایک موسیقی کے آگرہ۔ اتروالی گھرانے سے وابستہ تھے اور بعد میں انہوں نے یونیورسٹی کے بصارت سے محروم طلباء کے لیے ریزرویشن حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ پرمیش کاٹ بی بی فلسفہ سکشن کے سابق انچارج ڈاکٹر حیات عامر نے ان کی مختلف تعلیمی دلچسپیوں کے بارے میں بات کی، جب کہ شعبہ فلسفہ کے ڈاکٹر عبدالشکیل نے ڈاکٹر تصدق کے طالب علم کے طور پر اظہار خیال کیا اور مرحوم کے لیے دعا کی۔ شعبہ فلسفہ کے سابق سربراہ پروفیسر لطیف حسین شاہ کاظمی نے کہا کہ ڈاکٹر حسین نے ایک جرأت مندانہ زندگی گزاری اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ ہمیشہ خوشگوار تعلقات کو برقرار رکھا۔ مختلف علمی اور سماجی شعبوں میں ان کی خدمات آنے والی نسلوں کی رہنمائی کرتی رہیں گی۔

اپنے صدارتی کلمات میں پروفیسر شیرانی نے کہا کہ ڈاکٹر تصدق حسین میں ایک مثالی انسان کی تمام خوبیاں موجود تھیں۔ ایک عمدہ استاد ہونے کے ساتھ ساتھ وہ ضرورت مندوں کی منفرد طریقوں سے مدد بھی کرتے تھے۔ شعبہ فلسفہ کے سربراہ ڈاکٹر عقیل احمد نے کہا کہ ڈاکٹر تصدق حسین نہ صرف شاندار حافظے کے مالک اور ایک عمدہ اسکالر تھے بلکہ ان میں ہمت، برداشت اور خود انحصاری جیسی خوبیاں بھی تھیں۔ ان کی اس مزاح بہت تیز تھی اور وہ نابالغ گنجیر جذبہ کے مالک تھے۔ ڈاکٹر عقیل احمد نے تعزیتی قرارداد پڑھ کر ڈاکٹر حسین کے اہل خانہ سے گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر دیوان ٹی خان نے ڈاکٹر تصدق حسین سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے ان کے لیے چند اشعار وقف کیے۔ تعزیتی جلسہ کے آخر میں مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔

توسیعی خطبہ

علی گڑھ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ ویسٹ ایشین و نارتھ افریقن اسٹڈیز نے ملاوی، افریقہ میں اسکول آف گورنمنٹ کی ایڈمنسٹریشن پروفیسر اور ملاوی میں آئسلی ٹیوٹ فار پالیسی انٹرایکشن (آئی پی آئی) کی بانی اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر نندنی ٹیگل کے توسیعی خطبہ کا اہتمام کیا جس کا عنوان تھا: قحرۂ ویو ڈیموکریسی: جنوبی افریقہ پر توجہ۔ پروگرام کا آغاز مہاتما گاندھی کو یوم شہدا کے موقع پر شاندار خراج عقیدت پیش کرنے سے ہوا۔ ڈاکٹر ٹیگل نے جنوبی افریقہ کے مخصوص تناظر میں قحرۂ ویو ڈیموکریسی کی پیچیدگیوں پر روشنی ڈالی، جس سے خطے کے سیاسی منظرنامے کو سمجھنے میں مدد ملی۔ لیکچر کے بعد سوال و جواب کا سیشن ہوا۔ قبل ازیں مہمان مقرر کا تعارف کراتے ہوئے پروفیسر محمد اظہر، ڈیٹرمین ، شعبہ ویسٹ ایشین و نارتھ افریقن اسٹڈیز نے جنوبی افریقہ کے سماجی و سیاسی منظرنامے کو سمجھنے میں توسیعی خطبہ کو اہم قرار دیا۔ پروفیسر جاوید اقبال نے ابتدائی کلمات ادا کیے جبکہ پروگرام کوآرڈینیٹر ڈاکٹر امتیاز احمد نے مہمان مقرر کا تعارف کرایا اور خطبہ کا سیاق و سباق واضح کیا۔ پروفیسر مرزا اسمر بیگ، ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنسز نے اختتامی کلمات ادا کیے۔

گاؤں منگوپورہ پسرہ میں روڈ سیفٹی سیمینار کا انعقاد

امروہہ (محمد فیصل) ڈی ایم کے حکم کے مطابق اور اسسٹنٹ ڈویژنل ٹرانسپورٹ آفیسر انفدر سنگھ مہیش کمار شرما کی ہدایات کے مطابق، 15 جنوری سے 14 فروری تک، روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز، بحکومت ہند کی وزارت کے زیر لیے منعقد قومی روڈ سیفٹی مہینے کے ایک حصے کے طور پر ضلع کے گاؤں منگوپور اپوسٹ پسرہ میں واقع پبلک سروسٹ اسرفی انٹر کالج میں ہفتہ کو روڈ سیفٹی سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈویژنل اسسٹنٹ ٹیکنیکل، سمیو سوٹی اور ضلع روڈ سیفٹی کمیٹی کے رکن انیل کمار رہنما موجود تھے۔ مذکورہ پروگرام میں مسٹر وسمو نے طلباء کو سڑک اور ٹریفک قوانین کے بارے میں آگاہ کیا اور انہیں سڑک کے اشاروں کی زبان سے متعارف کرایا، اس کے ساتھ انہوں نے موٹر وہیکل ایکٹ کی عام تعریف اور وہ نابالغ کنیئر جذبہ کے مالک تھے۔ ڈاکٹر عقیل احمد نے تعزیتی قرارداد پڑھ کر ڈاکٹر حسین کے اہل خانہ سے گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر دیوان ٹی خان نے ڈاکٹر تصدق حسین سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے ان کے لیے چند اشعار وقف کیے۔ تعزیتی جلسہ کے آخر میں مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔

کر بھی اس کی مدد کر سکتے ہیں۔ زخمی افراد کو تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اٹل بگانے گڈ 112 پولیس کنٹرول روم یا ایمرجنسی سروس 108 پر بھیجیں۔ آپ سڑک حادثے میں زخمی ہونے والے شخص کی مدد کر سکتے ہیں، ایسا کرنے سے زخمی شخص کو بروقت ابتدائی طبی امداد ملے گی جو کہ حادثے میں زخمی ہونے والے کی زندگی کے لیے بہت اہم ہو گی۔ سڑک پر حادثے بڑھتے ہوئے سڑک حادثات کے پیش نظر یہ ہم سب کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ ہم خود بھی روڈ سیفٹی کے اصولوں پر عمل کریں اور دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دیں اور سڑک حادثات کو کم کرنے کے لیے باہمی کوششیں کریں۔ آخر میں اٹل بگانے آڈیٹوریم میں موجود تمام لوگوں کو روڈ سیفٹی کا حلف دلایا۔

سمپورن سمدھن دیوس میں رپورٹ ہونے والے کیسز کو فوری طور پر حل کیا جائے، کوئی شکایت زیر التوا نہ رہے: ڈی ایم

امروہہ (محمد فیصل) ڈی ایم راجیش کمار تیاگی کی صدارت میں تحصیل نوگاواں میں مکمل حل ڈے کا انعقاد کیا گیا۔ ڈی ایم کی صدافت کے ساتھ شکایات کے فوری حل کو یقینی بنائیں۔ شکایت کے ازالے میں معیار کی کوتاہی پائی گئی تو متعلقہ افسر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چکر ڈوٹالاب وغیرہ کو تجاوزات سے پاک کرنے کی مہم چلانے کے بعد رپورٹ پیش کریں، اگر اراضی سے متعلق کوئی شکایت موصول ہوئی تو اس کے خلاف ضروری کارروائی کی جائے گی۔ سخت ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سمپورن چھان بین کی جائے۔ سمپورن سادھان دیوس کے دوران دیگر محکموں جیسے ریونیو، پولیس، ڈیولپمنٹ، سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ، کنسولیڈیشن، سپلائی وغیرہ کی شکایات سمیت کل 09 شکایات موصول ہوئیں، جن میں سے 01 شکایت کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا۔ بقیہ شکایات کو جلد از جلد حل کیا جائے، متعلقہ کو دیا جائے۔ تحصیل سادھان دیوس کے بعد، ڈی ایم نے لیبر ویلفیئر ڈپارٹمنٹ، سادھان دیوس کے دوران جو شکایات آئی ہیں، ان شکایات کی تحقیقات کر کے فوری طور پر حل کیا جائے۔ سمپورن سادھان دیوس کے دوران مزدوروں کے 05 زیر کفالت افراد کو 2-2 لاکھ روپے کا ایف ڈی ٹریکٹیٹ دیا اور 25،25 ہزار روپے کی ایف ڈی لڑکیوں کو تحفہ کے طور پر دی گئی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کنور انوپم سنگھ، سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نوگاواں، برج پال سنگھ، ضلع ترقیاتی افسر جسیدار نوگاواں اور دیگر ضلعی سطح کے افسران فل یوم حل میں موجود تھے۔

ڈاکٹر ایم اسلم فاروقی کے انتقال پر گہرے رنج کا اظہار

امروہہ (محمد فیصل) اہلی گڑھ کی ایک ہی ہاجی کالج کے سرپرست ڈاکٹر ایم اسلم فاروقی کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا گیا اور دعا منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی اور ان کی مغفرت کے لیے دعا کی گئی۔ کالج کے منیجر ڈاکٹر سراج الدین ہاجی نے کہا کہ ڈاکٹر ایم۔ اسلم فاروقی اہلی ٹیشنل انسان تھے اور اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔ ان کے انتقال سے تعلیمی دنیا کو جو نقصان ہوا ہے وہ کبھی پورا نہیں ہو سکتا۔ وہ کیونی کے سچے رہنما تھے۔ انہوں نے ہمیشہ طلباء کے مفاد میں کام کیا اور تعلیمی سطح کو بلند کرنے کی کوشش کی۔ وہ اصل میں سہارنپور کے رہنے والے تھے لیکن انہوں نے امروہہ میں رہتے ہوئے تعلیم کے لیے جو کام کیا اور تعلیم کی نئی جہتیں قائم کیں اس سے امروہہ کے لوگ زندگی بھر خوشحال رہیں گے۔ انہوں نے اقلیتی برادریوں کے حقوق کے حصول کے لیے جو جدوجہد کی وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ ان کی تعلیمی خدمات قابل تحسین ہیں۔ ان کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ پرنسپل ڈاکٹر رضوان کلثوم نے کہا کہ ڈاکٹر ایم اسلم فاروقی کے انتقال کے تعلیمی دنیا کو جو نقصان ہوا ہے اس کا ازالہ کرنا ناممکن ہے۔ ان کی دی گئی تربیت سے لاکھوں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ اس دوران تمام اسٹاف نے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی اور ان کی مغفرت کے لیے دعا کی۔ اس دوران کالج کا پورا عملہ موجود تھا۔

غزہ میں اسرائیلی بربریت جاری مزید 112 فلسطینی شہید، 150 زخمی

غزہ (ایجنسی) غزہ کی پٹی میں فلسطینی وزارت صحت نے کہا ہے کہ اسرائیل غاصب فوج نے غزہ کی پٹی میں خاندانوں کے خلاف 13 قتل عام کیے جس کے بعد گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 112 شہید یا 148 زخمی ہوئے۔ وزارت صحت نے مزید کہا کہ متعدد

متاثرین، زخمی اور شہدا اب بھی ملبے کے نیچے اور سڑکوں پر دبے ہوئے ہیں۔ قابض فوج ایمبولینس اور شہری دفاع کے عملے کو ان تک پہنچنے سے روک رہی ہے۔ اس طرح گذشتہ سات اکتوبر سے اب تک اسرائیل جارحیت میں 27 ہزار 131 شہید اور 66 ہزار 287 زخمی ہوئے ہیں۔

اسرائیلی جنگ نے غزہ کے 17 ہزار بچوں کو والدین سے محروم کر دیا

غزہ (ایجنسیاں) اقوام متحدہ کے بچوں کے ادارے (یونیسیف) نے انکشاف کیا ہے کہ گذشتہ سال سات اکتوبر سے جاری صیہونی جارحیت کے دوران غزہ میں تقریباً 17000 بچے اپنے والدین سے محروم ہو گئے ہیں۔ تنظیم نے مزید کہا کہ پٹی کے تقریباً تمام بچوں کو یعنی دس لاکھ سے زیادہ بچوں کو ذہنی صحت کی مدد کی ضرورت ہے۔ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں یونیسیف کے کمیونیکیشن ڈائریکٹر جیمز ایلڈر نے پیر کو پیرس میں صحافیوں کو بتایا کہ بچوں میں انتہائی اعلیٰ سطح پر مسلسل بے چینی اور بھوک جیسی علامات ظاہر ہو رہی ہیں"۔ وہ سونہیں سکتے، جذباتی اشتعال کا تجربہ کرتے ہیں، یا جب بھی وہ بمباری کی آواز سنتے ہیں تو گھبرا جاتے ہیں"۔ اپنی طرف سے اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ (یونیسیف) کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کیتھرین رسل نے غزہ کے بچوں کو تباہ چھوڑنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں بچوں کی صورتحال"ان بددن تاریک ہوتی جا رہی ہے"۔ 31 جنوری کو اقوام متحدہ کی ایمرجنسی پرسپٹ کمیٹی کے ایک بیان میں کچھ ممالک کی جانب سے اقوام متحدہ کی ریفیوجی ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزینوں اونروا کی مالی امداد کی معطلی کو غزہ کی پٹی کے رہائشیوں کے لیے ایک سنگین المیہ قرار دیا گیا ہے۔

جنگ بندی کے باوجود اسرائیل لبنانی حزب اللہ کے خلاف اپنی کارروائیاں بند نہیں کرے گا: اسرائیلی وزیر دفاع

تل ابیب (یواین آئی) اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلنٹ نے کہا ہے کہ غزہ میں حماس کے ساتھ جنگ بندی بھی ہوئی تب بھی اسرائیل لبنانی حزب اللہ کے خلاف اپنی کارروائیاں بند نہیں کرے گا۔ یہ کارروائیاں اس وقت تک تک جاری رہیں گی جب تک شمالی اسرائیل کے باشندے اپنے گھروں کو نہیں لوٹ جاتے۔ العربیہ کے مطابق گیلنٹ کا یہ بیان ایک ویڈیو کلپ میں سامنے آیا ہے۔ یہ ویڈیو اسرائیل کی شمالی سرحد پر اسرائیلی افواج کی نگاہوں کے دورے کے دوران بنائی گئی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ شمال میں جنگ بندی کا کوئی بھی خیال غلط ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ"اگر حزب اللہ یہ مانتی ہے کہ جب جنوب میں جنگ بندی ہوگی تو ہم شمال میں جنگ روک دیں گے۔ یہ اس کی بہت بڑی غلط فہمی ہے۔

اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ"جب تک ہم ایسی صورتحال تک نہیں پہنچ جاتے جہاں سے شمال کے لوگ بہ حفاظت واپس لوٹ سکتے ہیں، ہم حزب اللہ پر حملے جاری رکھیں گے"، گیلنٹ نے کہا تھا کہ ان کی افواج لبنان کے ساتھ سرحد پر"بہت جلد کام شروع کر دیں گی"۔ جہاں حزب اللہ کے ساتھ تناؤ بڑھ رہا ہے، 'ہائمز آف اسرائیل' نے گیلنٹ کے حوالے سے غزہ کی پٹی اسرائیل میں قریب اپنے فوجیوں کو بتایا کہ شمالی اسرائیل میں دیگر فوجی تعینات ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ"وہ بہت جلد کام شروع کر دیں گے۔ اس لیے شمال میں فورسز کو مزید تقویت دی جا رہی ہے۔ آپ کے قریب کی افواج میدان چھوڑ کر شمال کی طرف بڑھیں گی اور آنے والے حالات کی تیاری کریں گی"۔ انہوں نے کہا کہ"مستقبل کی کارروائیوں کے لیے ریزرو فورسز کو بتدریج"تیار کیا جائے گا اور انہیں مستقبل کی کارروائی کے لیے آرام کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

سروے: 50 فیصد بالغ امریکی سمجھتے ہیں کہ اسرائیل جنگ میں حد سے بڑھ گیا ہے

واشنگٹن (ایجنسی): غزہ میں اسرائیل کے فوجی حملے کے طرز مثل پر ایسوسی ایٹڈ پریس اور نارک (NORC) سینٹر برائے پبلک افیئرز ریسرچ کے ایک سروے سے ظاہر ہوا ہے کہ ریپبلکنز اور کئی پارٹی سیاسی وابستگی رکھنے والوں میں ناپسندیدگی بڑھ رہی ہے۔ اسی طرح بائیڈن کی ڈیموکریٹک پارٹی میں دس میں سے سات نوجوانوں نے اس جنگ کے لیے ان کے اندازِ نظر کو ناممنظور کیا ہے۔ مجموعی طور پر امریکہ میں 31 فیصد بالغوں نے اس جنگ کے معاملات سے نمٹنے کے صدر بائیڈن کے طریقہ کار کو درست قرار دیا ہے۔ ان میں 46 فیصد ڈیموکریٹس شامل ہیں۔ ایسے میں جب کہ فلسطینیوں کی ہلاکتوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے، امریکہ کے لیے اپنی حمایت میں امریکہ زیادہ تنہا ہوتا جا رہا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق فلسطینی ہلاکتیں 27 ہزار تک پہنچ گئی ہیں جب کہ 63 ہزار سے زیادہ لوگ زخمی ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے۔ امریکی کا کہنا ہے کہ وہ غزہ میں حماس کے خلاف جوابی کارروائی کر رہا ہے جس نے 7 اکتوبر کو جنوبی اسرائیل پر اچانک اور بڑا حملہ کر کے 1140 افراد کو ہلاک اور تقریباً 250 کو یرغمال بنا لیا تھا۔ وہ اپنی فوجی کارروائی حماس کے خاتمے تک جاری رکھنا چاہتا ہے۔

امریکہ اور اسرائیل سمیت کئی ملکوں نے حماس کو دہشت گرد گروپ قرار دیا ہوا ہے۔ 36 سالہ ایلیسا مورینز نیو جرسی کے قصبے رمیڈیل کی رہنے والی ہیں۔ ان کی کسی پارٹی سے سیاسی وابستگی نہیں ہے۔ ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ روزانہ وہ خوفناک خبریں اور ویڈیوز دیکھتی ہیں۔ اور جب وہ فلسطینی بچوں کی تصویریں دیکھتی ہیں جو غزہ کی جنگ میں زخمی ہوتے ہیں، یتیم ہو گئے ہیں یا بے گھر ہو گئے ہیں تو ان کا ذہن ان کے اپنے تین سالہ بیٹے کی طرف چلا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ تصور بھی نہیں کر سکتیں کہ ان کا بیٹا اس طرح سڑکوں پر بکھر رہا ہے۔ وہ تحفظ چاہتا ہے۔ اپنی ماں کی تلاش میں۔ چاہتا ہے کہ کوئی اسے پناہ دے۔ میلسا مورینز کہتی ہیں کہ اسرائیل کی جنگ حد سے بڑھ گئی ہے اور اسی طرح بائیڈن حکومت کی اس جنگ کے لیے حمایت بھی حد سے آگے نکل گئی ہے۔ جان مورینز کی فورنیا کے مقام ہکوس کے رہنے والے سائبر سکیورٹی کے ماہر ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ ریپبلکن ہیں۔ میں وہاں کی ڈیموکریٹک رکن کانگریس راشدہ الطلیب ان کے ساتھ نہیں تھیں۔ وہ اسرائیل کے لیے بائیڈن کی حمایت پر تنقید اور جنگ بندی کے لیے آواز اٹھاتی رہی ہیں۔

ڈیٹرائٹ کے دورے میں صدر کے قافلے نے ان شاہراہوں سے گزرنے سے اجتناب کیا جہاں عرب امریکیوں نے مظاہرے ترتیب دیے ہوئے تھے، لیکن اپنے دورے کی آخری منزل میں ان کا سامنا فلسطینی پرچم لہرانے والے اور قتل عام کے خلاف نعرے لگانے والے ایک چھوٹے گروپ سے ہو گیا۔

تاہم مشی گن کی مسلم کمیونٹی کی صدر بائیڈن کے حوالے سے رائے متوقع ہے۔ ایک سابق امریکی فوجی مصطفیٰ عبداللہ رحمان نے ڈاس آف امریکا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ڈیٹرائٹ کے قریب صدر بائیڈن سیاہ فاموں کے ایک ریستوران میں کچھ دیر کے لیے رکے تھے اور انہوں نے کہا تھا کہ میں اپنے فلسطینی بھائیوں اور بہنوں کے لیے بہت دکھ محسوس کر رہا ہوں۔ کیونکہ وہ مصائب اور تکالیف کا شکار ہیں۔ عبدالله رحمان کا کہنا تھا کہ صدر دونوں فریقوں کو اس مشکل صورت حال

رائے عامہ کے جائزے کے مزید نتائج

جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ 52 فیصد ریپبلکن اب یہ کہہ رہے ہیں کہ اسرائیل کی جوابی فوجی کارروائی حد سے بڑھ گئی ہے۔ یہ سروچ رکھنے والوں کی تعداد دو میں سے 18 فیصد تھی۔ 52 فیصد غیر وابستہ لوگ بھی یہی بات کر رہے ہیں۔ پہلے یہ تعداد 39 فیصد تھی۔ جب کہ 62 فیصد ڈیموکریٹس کا کہنا ہے کہ وہ بھی ایسا ہی سمجھتے ہیں۔ تاہم ڈیموکریٹس کی یہ تعداد تقریباً وہی ہے جو نومبر میں تھی۔ اس سروے کے مطابق عمومی طور پر امریکی بالغوں کی 50 فیصد تعداد اب یہ سمجھتی ہے کہ اسرائیل جنگ میں اس حد سے آگے نکل گیا ہے جس میں اسے رہنا چاہئے تھا۔ نومبر میں 40 دونوں اداروں کے رائے عامہ کے جائزے میں یہ تعداد 25 فیصد تھی۔ نیا جائزہ 25 سے 28 جنوری کے درمیان لیا گیا ہے۔ دس میں سے ان کوئی سات ڈیموکریٹس کا جو جنگ کے معاملات سے نمٹنے کے بائیڈن کے طریقہ کار کو نامنظور کرتے ہیں، کہنا ہے کہ یہ امریکہ کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ وہ مستقل جنگ بندی کے مذاکرات میں مدد کرے۔

جائزے کے مطابق ہر تین میں سے ایک امریکی کو اس بارے میں بھی شدید تشویش ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان تازہ ترین جنگ، مشرق وسطیٰ میں وسیع تر جنگ کا سبب بن سکتی ہے۔ رائے عامہ کے اس جائزے میں 11 سو بان (1152) افراد کی رائے شامل ہے۔

پاکستان: الیکشن سے قبل بجلی 4 روپے 57 پیسے فی یونٹ مہنگی

اسلام آباد (ایجنسی): نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے الیکشن سے قبل بجلی 4 روپے 57 پیسے فی یونٹ مہنگی کر دی۔ ڈان نیوز کے مطابق نیپرا کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں بتایا گیا ہے کہ بجلی کی قیمتوں میں اضافہ دسمبر 2023 کی ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ کی مد میں کیا گیا ہے۔

نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ بجلی صارفین کو فروری کے بلز میں اضافی ادائیگیاں کرنا ہوں گی، اس کا اطلاق الائف لائن اور کے الیکٹرک صارفین پر نہیں ہوگا۔ واضح رہے کہ یہ اضافہ گزشتہ روز نیپرا کی پاور سیکٹر کی اسٹیٹ آف انڈسٹری رپورٹ 2023 جاری ہونے کے بعد کیا گیا ہے، جس میں بتایا گیا تھا کہ گیس اور لیکویفائیڈ نیچرل گیس (ایل این جی) کی قلت کی وجہ سے مختلف پلانٹس چلائے جا رہے ہیں، جس سے 164 ارب روپے کا بوجھ پڑا، ایک سال میں میرٹ آرڈر کی خلاف ورزی سے 20 اور 26 کروڑ روپے کا بوجھ پڑا، بجلی کی غیر معمولی قیمتوں نے عام آدمی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ پاور سیکٹر میں منصوبہ جاتی کمی کے نقصان کا بوجھ صارفین پر نہیں ڈالنا چاہیے۔ اس سے قبل 31 جنوری کو نیپرا نے دسمبر کی ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ کی مد میں بجلی 5 روپے 62 پیسے فی یونٹ مہنگی کرنے کی درخواست پر سماعت ہوئی، دوران سماعت بتایا گیا کہ سی پی پی اے نے 5 ارب روپے سے زائد کی ساتھ ایڈجسٹمنٹ مانگی ہیں۔

ملائیشیا کے سابق وزیر اعظم نجیب کی سزا میں کمی

کوالالمپور (یواین آئی) ایک سرمایہ کاری کیس میں 12 سال کی سزا کاٹ رہے ملائیشیا کے سابق وزیر اعظم نجیب رزاق کی سزا کی مدت اور جرمانے کی رقم کو کم کر دیا گیا ہے۔ سابق وزیر اعظم ایس آر اے انٹیگریٹی، انویسٹمنٹ فنڈ 1 ملائیشیا ڈیولپمنٹ برہاد (1ایم ڈی بی) کی ساتھ ایونٹ سے متعلق کیس میں 12 سال قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ فیڈرل لیبر بنگ معاملی بورڈ کے سیکرٹریٹ نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ گورنمنٹ خود خوش کے بعد اس نے 23 اگست 2028 کو نجیب کو رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بورڈ نے سابق وزیر اعظم پر لگایا گیا جرمانہ 21 کروڑ رنگٹ (44.4 کروڑ امریکی ڈالر) سے کم کر کے 5 کروڑ رنگٹ (1.06 کروڑ ڈالر) کر دیا۔ مسٹر نجیب کو جولائی 2020 میں طاقت کے غلط استعمال کے الزام میں 12 سال قید اور 210 ملین رنگٹ جرمانے کی سزا سنائی گئی تھی۔ انہیں تین بار مجرمانہ خلاف ورزیوں میں سے ہر ایک کے لیے 10 سال قید کی سزا اور تین منی لانڈرنگ کے میں سے ہر ایک کے لیے 10 سال قید کی سزا سنائی گئی، یہ سزا ایمی ایک ساتھ چل رہی ہیں۔ ان پر اس وقت اختیارات کے ناجائز استعمال اور منی لانڈرنگ اور دیگر مبینہ جرائم کے لئے مقدمہ چل رہا ہے۔

پاکستان اور امریکی کنسورشیم کے درمیان روزویلٹ ہوٹل کے معاہدے پر دستخط

اسلام آباد (ایجنسی): نگران حکومت پاکستان نے روزویلٹ ہوٹل کی مشترکہ ڈویلپمنٹ کے حوالے سے امریکی کنسورشیم کے ساتھ مالیاتی مشاورتی خدمات کے معاہدے پر دستخط کر لیے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق روزویلٹ ہوٹل پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائن انویسٹمنٹ لمیٹڈ (پی آئی اے آئی ایل) کی زیر ملکیت ملٹی بلین پراپرٹی ہے، یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب خسارے کا شکار پی آئی اے کی نجکاری کا عمل مکمل ہونے کے قریب ہے۔ جوزیف لاسالے امیریکز انکارپوریٹڈ (جے ایل ایل) کی زیر قیادت امریکی کنسورشیم کے ساتھ مالیاتی مشاورتی خدمات کے معاہدے پر نجکاری سیکشن (پی ای) میں دستخط کیے گئے۔ حکومت کے جاری نجکاری پروگرام میں روزویلٹ ہوٹل کو ترجیح حاصل رہی ہے، ریئل اسٹیٹ کی فہرست میں 4 ادارے تھے، لاہور میں مرسڈیز انٹرنیشنل ہوٹل اور وفاقی حکومت کی ملکیت پاز ریٹائرمنٹ پراپرٹیز کی فروخت کے لیے لین دین مکمل کر لی گئی ہے، فہرست میں اب صرف جناح کنونشن سینٹر اور روزویلٹ ہوٹل باقی ہیں۔ معاہدے پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر برائے نجکاری فواد حسن فواد نے مالیاتی مشاورتی کنسورشیم کی صلاحیت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا جس کے بدولت بہترین ممکنہ شراکت داروں کو تلاش کیا جائے گا اور حکومت پاکستان نے لیے اس کی ترقی سے زیادہ سے زیادہ ممکنہ قدر حاصل کی جا سکے گی۔ اس کے بعد ہونے والے اجلاس میں ایک تفصیلی روڈ میپ اور مخصوص وقت کے اندر اہداف کے حصول پر رسمی اتفاق کیا گیا جس کے نتیجے میں اس منصوبے کے لیے ممکنہ حوائسٹ ڈیولپر پارٹنرز کی شناخت اور انتخاب کیا جائے گا۔

بائیڈن کا مشی گن کا دورہ: عرب امریکیوں کا ملا جلا ردعمل

واشنگٹن (ایجنسی): جمعرات کے روز صدر بائیڈن نے ریاست مشی گن کا دورہ کیا۔ اس ریاست میں عرب امریکی بڑی تعداد میں آباد ہیں اور وہ اسرائیل حماس جنگ میں، بائیڈن کی جانب سے اسرائیل کی حمایت پر برہم ہیں۔ جمعرات کو ہی صدر بائیڈن نے مغربی کنارے میں فلسطینیوں پر تشدد کرنے والے اسرائیلی آبادکاروں پر پابندیاں لگانے کا انتظامی حکم جاری کیا تھا۔

وائٹ ہاؤس کے حکام کا کہنا ہے کہ پابندیوں سے متعلق انتظامی حکم کی کافی پہلے منصوبہ بندی کر لی گئی تھی۔ انہوں نے اس بات سے انکار کیا کہ اسے ریاست مشی گن کے دورے اور اور وہاں آباد مسلم امریکیوں، قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے جمعرات کو ایئر فورس ون میں وائس آف امریکہ کو بتایا کہ اس وقت اسرائیلی حکومت کے عہدے داروں پر پابندیاں لگانے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ کربی نے اس سے بھی انکار کیا کہ بائیڈن نے اسکیریکٹو آرڈر کے اجرا کا مقصد یقین یا بعض کی حکومت کے سخت گیر ارکان پر اپنی ناراضی کا اظہار کرنا ہے۔ اسرائیل کے اور ترقی پذیر ڈیموکریٹس کی برہمی کے تناظر میں جاری کیا گیا۔ امریکہ کی جانب سے مغربی کنارے کے چار اسرائیلیوں پر مالیاتی اور ویزے کی پابندیاں عائد کی گئیں ہیں، جن پر فلسطینیوں کے خلاف تشدد بھڑکانے اور تشدد میں حصہ لینے کا الزام ہے۔

قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے جمعرات کو ایئر فورس ون میں وائس آف امریکہ کو بتایا کہ اس وقت اسرائیلی حکومت کے عہدے داروں پر پابندیاں لگانے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ کربی نے اس سے بھی انکار کیا کہ بائیڈن نے اسکیریکٹو آرڈر کے اجرا کا مقصد یقین یا بعض کی حکومت کے سخت گیر ارکان پر اپنی ناراضی کا اظہار کرنا ہے۔ اسرائیل کے سرحدی قصبوں کے اسرائیلی آبادکاروں سمیت اسرائیلی شہریوں کو مسلح کرنے کے لیے 10 ہزار سے زیادہ رائفلیں تقسیم کیں تھیں۔ کربی نے پابندیوں سے متعلق صدارتی ایگزیکٹو آرڈر کے حوالے سے کہا کہ یہ یورپی دنیا کے لیے ایک اشارہ ہے کہ بائیڈن مغربی کنارے میں فلسطینیوں پر اسرائیلی آبادکاروں کے تشدد کو کتنی سنجیدگی سے لے رہے ہیں۔

صدر بائیڈن کی روایت رہی ہے کہ وہ جس علاقے کا دورہ کرتے ہیں، وہاں کے منتخب ڈیموکریٹک نمائندے کو بھی ساتھ چلنے کی دعوت دیتے ہیں۔ لیکن مشی گن کے دورے میں وہاں کی ڈیموکریٹک رکن کانگریس راشدہ الطلیب ان کے ساتھ نہیں تھیں۔ وہ اسرائیل کے لیے بائیڈن کی حمایت پر تنقید اور جنگ بندی کے لیے آواز اٹھاتی رہی ہیں۔

ڈیٹرائٹ کے دورے میں صدر کے قافلے نے ان شاہراہوں سے گزرنے سے اجتناب کیا جہاں عرب امریکیوں نے مظاہرے ترتیب دیے ہوئے تھے، لیکن اپنے دورے کی آخری منزل میں ان کا سامنا فلسطینی پرچم لہرانے والے اور قتل عام کے خلاف نعرے لگانے والے ایک چھوٹے گروپ سے ہو گیا۔

تاہم مشی گن کی مسلم کمیونٹی کی صدر بائیڈن کے حوالے سے رائے متوقع ہے۔ ایک سابق امریکی فوجی مصطفیٰ عبداللہ رحمان نے ڈاس آف امریکا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ڈیٹرائٹ کے قریب صدر بائیڈن سیاہ فاموں کے ایک ریستوران میں کچھ دیر کے لیے رکے تھے اور انہوں نے کہا تھا کہ میں اپنے فلسطینی بھائیوں اور بہنوں کے لیے بہت دکھ محسوس کر رہا ہوں۔ کیونکہ وہ مصائب اور تکالیف کا شکار ہیں۔ عبدالله رحمان کا کہنا تھا کہ صدر دونوں فریقوں کو اس مشکل صورت حال سے نکالنے کے لیے اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ صدر بائیڈن نے اب تک جنگ بندی کے مطالبے کے دباؤ کو یہ کہتے ہوئے مزاحمت کی ہے کہ اس سے صرف حماس کو فائدہ ہوگا۔

اب ان کی استطاعہ 100 سے زیادہ یرغمالوں کے فلسطینی قیدیوں کے ساتھ تبادلے کے لیے چھ ہفتوں کی جنگ بندی پر بات چیت کے لیے زور دے رہی ہے۔ آسٹن میں یونیورسٹی آف ٹیکساس میں تاریخ کے پروفیسر جیری سوری کہتے ہیں کہ 7 اکتوبر کے حملوں کے چند ہفتوں کے بعد بائیڈن واضح طور پر اسرائیل پر زور دے رہے تھے اور وہ دکھائی دیتے ہیں کہ وہ غزہ میں نقصانات کا دائرہ محدود کرے۔ سوری یہ بھی کہتے ہیں کہ بائیڈن نے غزہ اور دیگر جگہوں پر شہریوں کو درپیش مشکلات اور مسائل پر تشویش اور ان سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

نیویارک کی سیرکیوز یونیورسٹی کے شعبہ پبلک ایڈمنسٹریشن اور بین الاقوامی امور کے پروفیسر رابرٹ مبرٹ کہتے ہیں کہ انتظامیہ کے اندر تبدیلی آنے کی بات سمجھ میں آتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میرا نہیں خیال کہ فلسطینیوں کی ہلاکتوں کی سطح پر تشویش پر کوئی سوال نہ ہو۔ غزہ میں 20 ہزار سے زیادہ لوگ مارے جا چکے ہیں۔ جس نے بہت سے لوگوں کے موقف کو بدل دیا ہے۔ جس میں وائٹ ہاؤس اور ہماری اتحادی حکومتوں سمیت اور بہت سے لوگ شامل ہیں۔ جب بائیڈن ہفتوں سے ملاقات کے لیے ایک ریستوران میں گئے تو واٹس آف امریکہ نے ان سے پوچھا کہ عرب امریکی کیونکر کے لیے ان کا کیا پیغام ہے۔ صدر نے اس پر کوئی جواب نہیں دیا۔

بیگ سے 3 کروڑ 60 لاکھ کے زہریلے مینڈک برآمد

بوگوٹا: کولمبیا کے بوگوٹا ایئر پورٹ پر خاتون کے بیگ سے 3 کروڑ 60 لاکھ کے زہریلے مینڈک برآمد ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کولمبیا کی پولیس نے جنگلی حیات کی اسمگلنگ کے الزام میں خاتون کو گرفتار کر لیا۔ خاتون کے بیگ سے 130 زہریلے مینڈک برآمد ہوئے تھے جن کی مالیت 3 کروڑ 60 روپے ہے۔ کولمبین حکام کے مطابق گرفتار کی جانے والی خاتون برازیلین شہری ہیں۔ وہ براستہ پاناما سائو پالو جا رہیں تھیں۔ خاتون نے دعویٰ کیا کہ مینڈک انہیں جنوبی کولمبیا کی ایک مقامی برادری کی جانب سے تحفے کے طور پر دیے گئے تھے۔ مقامی پولیس کا کہنا ہے کہ بلیک مارکیٹ میں ہر ایک مینڈک کی قیمت تقریباً 1,000 ڈالر ہے۔ مینڈکوں کو چھوٹے کنٹینروں میں انتہائی نامناسب حالات میں چھپا کر رکھا گیا تھا جس کی وجہ سے دو پانی کی کی کا شکار تھے۔ ارلیکوئن مینڈک جنہیں پوائزن ڈارٹ مینڈک بھی کہا جاتا ہے ایک انسانی انگوٹھے سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں۔

اردن حملوں کا جواب، امریکہ کی شام اور عراق میں 85 اہداف پر بمباری

واشنگٹن (ایجنسی): امریکی فورسز نے بیتے کو عراق اور شام میں ایران کی حمایت یافتہ ملیشیاؤں کے زیر استعمال درجنوں ٹھکانوں پر طیاروں اور ڈرونز سے حملے کیے ہیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ فورسز (سینٹکام) نے ایکس پر ایک پوسٹ میں بتایا ہے کہ فورسز نے عراق اور شام کے اندر پاسداران انقلاب قدس فورس اور اس کے اتحادی ملیشیا گروپوں کے خلاف فضائی حملے کیے ہیں۔ امریکی فورسز نے پہلے کہا تھا کہ اسے زیادہ اہداف کو نشانہ بنایا۔ ان حملوں کے لیے نئی ایئر کرافٹ استعمال ہوئے جن میں دور تک مار کرنے والے جنگی طیاروں نے امریکہ سے بھی اڑان بھری۔ سینٹکام کے مطابق جن جگہوں کو نشانہ بنایا گیا ان میں ملیشیا گروپوں اور ان کے حامی پاسداران انقلاب کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹرز، انٹیلیجنس سنٹرز، راکٹس، میزائل، بنا پائلٹ کے اڑنے والے فضائی آلات کے سٹوریجز اور ملیشیا گروپوں کے لیے اسلحے کی فراہمی میں استعمال ہونے والی تنصیبات شامل ہیں۔

ایسوسی ایٹڈ پریس نے حکام کے حوالے سے بتایا ہے کہ یہ حملے اردن میں ایک امریکی فوجی تنصیب ٹاور-22 پر ایران کی حمایت یافتہ ایک عسکری گروپ کے ڈرون حملے کے جواب میں کیے گئے جس میں تین امریکی فوجی ہلاک اور 40 کے لگ بھگ زخمی ہو گئے تھے۔

صدر جو بائیڈن نے ایک بیان میں واضح کیا ہے کہ آنے والے دنوں میں مزید اور بھی عمل میں آئے گا۔ انہوں نے کہا"ہمارا جواب آج شروع ہوا ہے۔ یہ ہمارے منتخب کردہ اوقات اور مقامات پر جاری رہے گا"۔

بائیڈن نے انتباہ کرتے ہوئے کہا"وہ تمام لوگ جو ہمیں نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، یہ جان لیں: اگر آپ کسی امریکی کو نقصان پہنچاتے ہیں، تو ہم جواب دیں گے"صدر بائیڈن اور دیگر اعلیٰ امریکی رہنما کئی دنوں سے کہہ رہے تھے کہ کوئی بھی امریکی رہگیل صرف ایک حملہ نہیں بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ ایک"سلسلے وار جواب"ہوگا۔

قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے کہا کہ اہداف کو احتیاط سے منتخب کیا گیا تاکہ شہری ہلاکتوں سے بچا جا سکے اور واضح، ناقابل تردید شواہد کی بنیاد پر ان کا تعلق حملے میں امریکی ہلاکتوں پر حملوں سے تھا۔ انہوں نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ وہ شواہد کیا تھے اسصدر جو بائیڈن اور وزیر دفاع سمیت، اعلیٰ امریکی حکام کئی دن سے یہ انتباہ کر رہے تھے کہ امریکہ ملیشیاؤں کے خلاف جوابی کارروائی کرے گا اور انہوں نے یہ واضح کر دیا تھا کہ یہ صرف ایک حملہ نہیں ہوگا، بلکہ عرصہ تک جاری رہنے والی سلسلے وار کارروائی ہوگی۔ اس سے قبل شام اور عراق میں عسکری گروپوں پر ہونے والے ان حملوں کے بارے میں عہدے داروں نے اپنی شناخت ظاہر کرنے کی شرط پر بتایا تھا کیونکہ انہیں اس پر بات کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ عہدے داروں کا کہنا تھا کہ ان حملوں میں پائلٹ بردار اور بغیر پائلٹ کے پرواز کرنے والے طیاروں نے حصہ لیا اور اس ابتدائی کارروائی میں عسکری گروپوں کے کمانڈ اینڈ کنٹرول ہیڈ کوارٹرز، گولہ بارود کے ذخائر اور دیگر تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ حملے ڈیڈایمیز میں ایئرفورس بیس ڈوور پر اردن کے ڈرون حملے میں ہلاک ہونے والے تین امریکی فوجیوں کی میتیں وطن واپس پہنچنے کے چند گھنٹوں کے بعد کیے گئے۔ فوجیوں کی باقیات کی آمد کے موقع پر صدر بائیڈن، اعلیٰ عہدے دار اور فزدہ خاندان بھی فوجی ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ یہ واضح نہیں ہے کہ ان حملوں کے بعد کیا اقدامات کیے جائیں گے، کیونکہ کئی دنوں سے دیے جانے والے امریکی انتباہات سے ہو سکتا ہے کہ عسکری گروپوں کے ارکان منتشر ہو کر چھپ گئے ہوں، جس سے امریکی فورسز کے لیے انہیں ڈھونڈ کر نشانہ بنانا مزید مشکل ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ واضح ہے کہ ایران کی حمایت یافتہ ملیشیاؤں میں سے ایک کتائب حزب اللہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے باوجود کہ وہ امریکی فوجیوں پر حملے معطل کر رہے ہیں، امریکی منصوبوں پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے جمعرات کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے پچھلے سال اکتوبر کے وسط میں عراق میں ایران کی حمایت یافتہ ملیشیا کتائب حزب اللہ کی طرف سے جاری کردہ اس بیان کو بھی بظاہر مسترد کر دیا تھا کہ وہ امریکہ کے خلاف فوجی کارروائیاں معطل کر رہی ہے۔

ایران پہلے ہی یہ کہہ چکا ہے کہ اردن کے حملے میں اس کا کوئی ہاتھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا"ہم ہمیشہ یہ سنتے ہیں کہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں، لیکن ہم یہ دیکھتے ہیں کہ وہ کیا کرتے ہیں"، انہوں نے کہا"سب کچھ عمل میں ہی ہے"۔ آسٹن نے یہ خیال بھی ظاہر کیا کہ اردن میں مہلک حملے کے بعد، اس طرح کے gestures بہت کم اور بہت تاخیر سے سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا،"ہم اس لوگوں کو جوابدہ ٹھہرانا چاہتے ہیں جو اس کے ذمہ دار ہیں"۔"اور ہم اس بات کو بھی یقینی بنائیں گے کہ ہم جوش رفت کے ساتھ ساتھ انہیں ان صلاحیتوں سے محروم کرتے رہیں"۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نفیہ امیر نے ٹیڈ گلٹن گرو پیری بار برمنگھم B42 ۔ آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر گروپ ایڈیٹر: امیر عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نفیہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعویٰ کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔